التعقبات

فرقۂ باطلہ کا تعاقب

مرتب

شعیب عطاری جلالی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

التعقبات

بنام

فرقۂ باطلہ کا تعاقب

مؤلف

شعیب عطاری جلالی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Book's Description

نام	التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب
مؤلف	شعیب عطاری جلالی
ناشر	صابیا ورچوئل پبلی کیشن SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
ڈیزائننگ اور کمپوزنگ	PURE SUNNI GRAPHICS
سنہ اشاعت	JUMADAL OOLA 1444H DECEMBER 2022
صفحات	151

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO
POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL
info@abdemustafa.com

© 2022 All Rights Reserved.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

فہرست

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں	5
تقریظ جلیل (1)	7
تقریظ جلیل (2)	9
تقریظ جمیل (3)	12
عرض مؤلف	13
اہم گزارش:	17
تعاون فرمانے والوں کا شکریہ:	17
فصل نمبر (1)	19
(1) عوام کا عمل حجت نہیں	19
دیوبندی مولوی قاضی مظہر حسین دیوبندی لکھتا ہے:	20
فائدہ:	20
مزید دیوبندیوں وہابیوں کی کتاب قہر حق میں لکھا ہے:	21
فائدہ:	21
دیوبندی مولوی امین صفدر اکاڑوی دیوبندی کہتا ہے:	21
فائدہ:	21

دیوبندی وہابی عالم عبدالاحد قاسمی دیوبندی لکھتا ہے:	22
مزید عوام کے عمل کے بارے میں دیوبندی مولوی خالد محمود لکھتا ہے:	23
(2)عید میلاد النبی ﷺ اور مؤقف اکابرین اہلسنّت	23
قارئین !(محفل)عید میلاد النبی ﷺ پر اہلسنت وجماعت کا مؤقف:	24
(3)عید میلاد النبی ﷺ پر اعتراض کیوں ؟	32
(4)دیوبندی وہابی اپنے ہی اصول سے بدعتی وگستاخ	34
(1) تصویر کا پہلا رخ	35
(2)تصویر کا دوسرا رخ	37
(5) میلاد کون مناتا ہے ؟	40
(6)دیوبندیوں وہابیوں کا ایک اعتراض اور اسکا جواب	41
اعتراض:	41
جواب:	42
(7)کیا یہ توہین نہیں ؟	47
(8)...اشرف تھانوی دیوبندی، سرفراز خان دیوبندی کے فتوی سے گمراہ وبددین	48
(9)جلوس میلاد	50
فصل نمبر(2)	64
(1)تقویت الایمان، رشید گنگوہی کی نظر میں	64

(2)اسمٰعیل دہلوی کے فتوی سے رشید گنگوہی کافرو مشرک 66

(3)خلیل احمد سہارنپوری کے فتوی سے اسمٰعیل دہلوی دائرہ ایمان سے خارج 68

(4)اسمٰعیل دہلوی کے فتوی سے علماء دیوبند مشرک 71

دیوبندی مولوی محمد انوار الحسن شیرکوٹی لکھتا ہے کہ: 73

(5)اسمٰعیل دہلوی کی انبیاء و اولیاء سے بغض و منافقت 76

(6) دیوبندی قبروں میں زندہ؟ 79

(7) اسمٰعیل دہلوی کے فتوی سے دیوبندی جھوٹے، دغاباز 80

(8)تقویت الایمان میں گستاخانہ عبارات اور دیوبندیوں کی باطل تاویل کارد 83

(9)اسماعیل دہلوی کی گستاخانہ عبارات، دیوبندی علماء کا اقرار 85

(10)...رشید احمد گنگوہی کے اصول سے مرزا قادیانی، ابو جہل، ابولہب، فرعون اور مسیلمہ کذاب قیامت کے دن جنت میں داخل ہوں گے 95

(11)دیوبندیوں کا خدا رشید گنگوہی ہے 106

(12)اشرفعلی تھانوی کی "حفظ الایمان" والی گستاخانہ عبارت پر عبدالمجید صدیقی دیوبندی کے تاثرات 108

(13)تبلیغی جماعت کیا ہے؟ 111

(14)دیوبندیو کیا اب بھی اس بدعتی تبلیغی جماعت کو بند نہیں کرو گے؟ 113

(15)علم غیب مصطفی ﷺ پر دیوبندی اکابر دست و گریباں 118

(1)حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کا عقیدہ 120

(2)شبیر احمد عثمانی دیوبندی کا عقیدہ 120

(3)مرتضی حسن در بھنگی کا فتوی 121

(4)مہتمم مدرسہ دیوبند قاری محمد طیب کا عقیدہ 121

فصل نمبر(3) 123

(1) تعارف اعلیٰ حضرت بزبان علماء دیوبند 123

(2)توجہ فرمائیں: 137

ہماری اردو کتابیں: 140

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔ پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "**ٹیم عبد مصطفی آفیشل**" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم

اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علماے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔ اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہوگا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔

ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

تقریظ جلیل (1)

محقق اہلسنت مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا **مفتی محمد واحد انور**
نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ
(ضلع اٹک پنجاب پاکستان)

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطانِ الرَّجِيم

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

بندہ ناچیز نے عزیزم محمد شعیب عطاری جلالی زید مجدہ کی کتاب التعقبات بنام فرقہ باطلہ کا تعاقب کو سرسری نظر سے دیکھا۔

الحمدللہ عامۃ الناس کے لیے مختصر اور مفید پایا۔

خیر الکلام قل و دل کا مصداق پایا

الحمدللہ عزیزم موصوف نے جگہ جگہ روایات و حوالہ جات سے بھی مزین فرمایا اور بعض مقامات پر الزامی جوابات سے بھی مقابل کو مسکت جوابات سے خاموش کروایا۔

اللہ تعالی کی بارگاہ لم یزل میں دعا ھے کہ عزیزم محمد شعیب عطاری جلالی زید مجدہ کے علم و عمل و رزق و جان و مال میں برکت عطا فرمائے اور اھل سنت کے

لیے ان کو ایک نمایاں شخصیت وراہنما کے طور پر قبول فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

ازقلم: **محمد واحد انور نقشبندی مجددی**

حال مقیم موضع سنجوال کینٹ ضلع اٹک پنجاب پاکستان

03ربیع الآخر1444ھ

30اکتوبر2022ءبروزاتوار

تقریظ جلیل (2)

مولانا محمد منور عطاری مدنی

(فاضل جامعۃ المدینہ گجرات و متخصص فی الحدیث مرکزی جامعتہ المدینہ کراچی)

الحمد للہ و کفٰی و الصلوٰۃ و السلام علی من لا نبی بعدہ

اہل سنت ہی وہ گروہ ہے جو ہمیشہ سے حق پر ہے اور حقیقی معنوں میں ما انا علیہ واصحابي کا مصداق ہے ہمارے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت میں تہتر فرقوں کا بیان فرمایا جن میں ناجی یعنی نجات پانے والے جنتی گروہ جس کی پہچان ما انا علیہ واصحابي فرمائی۔

اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے:

ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لئے بلایا جاتا ہے کہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اور اس کا رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ان میں فیصلہ کردیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں، جو بھی اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں، خوفِ الٰہی رکھیں اور اس (کے عذابوں) سے ڈرتے رہیں وہی نجات پانے والے ہیں (النور:52-51)

نجات پانے والے خوش نصیبوں کا نمایاں وصف جذبۂ اطاعت ہے کہ جب

وہ حکم الٰہی یا فرمانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سنتے ہیں تو بلا تاخیر و غیر مشروط سمعنا سے متّصل اطعنا بھی کہتے ہیں، ایسا نہیں کہتے کہ ہم سن لیا اور اب اپنی عقل پر پیش کریں گے۔ اس نے درست کہا تو مان لیں گے، ورنہ نہیں۔ ایسے لوگ دین اسلام کو عقل کے تابع اور اپنی خواہشات کے مطابق بنانا چاہتے ہیں۔

محترم دوست محمد شعیب عطاری جلالی صاحب کی جانب سے پروف ریڈنگ اور تقریظ کا پیغام موصول ہوا چونکہ میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتا اس لیے شیخ اکبر سیدی و سندی مفتی نوازش عطاری مدنی دامت فیوضھم العالیہ سے اجازت چاہی پھر جب ان کی جانب سے اجازت ملی تبھی پروف ریڈنگ شروع کی اور مکمل کرنے کے بعد تقریظ کے لیے قلم کو جنبش دے رہا ہوں ماشاء اللہ موصوف عمدہ طریقے سے احقاق حق و ابطال باطل کے مصداق بنے ہیں فرقہ باطلہ کا تعاقب کرتے ہوئے جس طرح واضح عبارات میں تضاد کو بیان کیا اور تمام عبارات باحوالہ قلمبند کیں۔

اعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ فرقہ باطلہ کی نظر میں بھی وہ مقام رکھتے ہیں اور حق کی یہ بھی نشانی ہوتی ہے ہمارے آقا علیہ السلام کے صدق و امانت کو غیروں نے بھی تسلیم کیا کیونکہ یہ روز روشن سے زیادہ واضح تھا بلا تشبیہ و تمثیل اعلی حضرت کا عشق رسول اور اہلسنت کا حق پر ہونا واضح ہے غیر تعریف کیے بغیر رہ بھی کیسے سکتا

ہے؟

دعا گو ہوں کہ اللہ پاک موصوف کی کاوش کو قبول فرمائے اور عوام کے لیے بھی واضح فرمائے کہ اہلسنت و جماعت کے ساتھ ہی نجات ہے تاکہ امت مصطفی کی یہ بھولی بھالی بھیڑیں بھیڑیوں کا شکار نہ ہو جائیں۔

ازقلم: **خادم القرآن والسنة**

فاضل جامعۃ المدینہ گجرات و

متخصّص فی الحدیث مرکزی جامعۃ المدینہ کراچی العبد الضعیف محمد منور عطاری مدنی

02ربیع الآخر1444ھ

29اکتوبر2022ءبروز ہفتہ

[10/30

تقریظ جمیل (3)

مولانا محمد **مبشر تنویر فاروقی نقشبندی** دامت برکاتہم العالیہ

(حویلی لکھا تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان)

الحمدللّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید

الانبیاء والمرسلین اما بعد فاَعُوذ باللہ مِنَ الشَّیطانِ

الرَّجیم بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

عزیزم محمد شعیب رضا عطّاری جلالی نے احقاقِ حق کی خاطر بہت سی غلط فہمیوں سے پردہ ہٹا کر اظہارِ حقائق کی خوب کاوش فرمائی ہے اور اہلِ سنّت و جماعت (بریلوی) خصوصاً اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدّثِ بریلی قدس سرہ العزیز پر لگائے گئے بے جا الزامات کی "ھباء منثورا" والی حیثیّت کو واضح کیا ہے، کئی مقامات سے مطالعہ کرنے کا موقع ملا تو دلائل و براہین سے مزیّن پایا، اللہ جَلّ جَلالُہٗ ایسے نوجوان علماء کی صلاحیّتوں اور ان کے اخلاص و قلم میں بے شمار برکتیں عطاء فرمائے، آمین

ازقلم: **محمد مبشر تنویر فاروقی نقشبندی**

27 ربیع الاول 1444ھ

24 اکتوبر، 2022ء، بروز پیر

عرض مؤلف

الحمدللّٰہ رب العٰلمین والصلوۃ والسلام علی سید

الانبیاء والمرسلین

اما بعد فاَعوذ باللّٰہ مِنَ الشیطانِ الرجِیم

بِسم اللّٰہ الرحمٰنِ الرحیم

محترم قارئین کرام! زیر نظر کتاب (التعقبات بنام فرقہ باطلہ کا تعاقب) کو لکھنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ آجکل کے پرفتن دور میں خصوصا عوام اہلسنت کے لیے اپنا ایمان بچانا نہایت دشوار ہے۔ کیونکہ ہر طرف شیطان کے چیلے (دیوبندی وہابی نجدی) مسلمانوں کو دن رات گمراہ کرنے میں مشغول ہیں۔ یہی دیوبندی وہابی مسلمانوں پر بڑے زورو شور سے کفرو و شرک اور بدعتی ہونے کے (منگھڑت) فتوے لگاتے ہیں۔ بہرحال یہ کفرو شرک اور بدعتی ہونے کے فتوے لگانا انکا پرانا وطیرہ ہے اور ان کے اکابرین کو بھی یہی وطیرہ تھا۔ حالانکہ انکو اپنے گھر کی خبر ہی نہیں ہے کہ یہ خود بلکہ ان کے اکابرین بھی کفرو شرک اور بدعت کی دلدل میں ابھی تک پھنسے ہوئے ہیں۔

قارئین! اگر مسلمان عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر خوشی کا اظہار

کرے، اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ کی بارگاہ میں انبیاء کرام علیہم السلام و اولیاء کرام رحمھم اللہ کا وسیلہ پیش کریں، رسول اللہ ﷺ کے لئے علم غیب (عطائی) مانیں، یا پھر رسول اللہ ﷺ کے لئے یہ عقیدہ رکھیں کہ اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ نے رسول اللہ ﷺ کو بے شمار احکام تفویض فرمائے ہیں۔ تو ہر طرف سے دیوبندیت و وہابیت کی زبان پر یہی ہوتا ہے کہ بریلوی (اہلسنت وجماعت) مشرک ہیں، بدعتی ہیں، کافر ہیں وغیرہ (معاذاللہ) اور اگر یہی کام (عید میلاد النبی ﷺ کی محفل منعقد کرنا، جلوس نکالنا، مختلف کانفرنسیں کرنا وغیرہ) خود کریں یا ان کے علاوہ شریعت کے خلاف کوئی کام کریں تو یہ جائز سمجھتے ہیں۔اور ادھر ان کو بدعت، کفر و شرک نظر نہیں آتا......... خصوصا عید میلاد النبی ﷺ کے مہینہ میں بھی دیوبندیت و وہابیت کی زبان سے یہی سننے میں آتا ہے کہ عید میلاد النبی ﷺ منانا بدعت ہے، جلوس نکالنا بدعت ہے، جھنڈیاں لگانا بدعت ہے، لائٹنگ کرنا بدعت ہے وغیرہ۔اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ہر بدعت گمراہی ہے۔اور گمراہی جہنم میں لے جاتی ہے۔ قارئین اسی طرح رشید احمد گنگوہی دیوبندی نے تو فتاویٰ رشیدیہ میں میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر حال میں ناجائز لکھا ہے۔ فتویٰ تو قرآن و حدیث اور اجماع و قیاس کے ذریعے دیا جاتا ہے۔اب ہم دیوبندیوں وہابیوں سے پوچھنا یہ چاہتے ہیں کہ تمہارے گنگوہی نے جو یہ فتویٰ دیا ہے ان چاروں دلیل میں سے وہ

دلیل پیش کرو.. ہم اِن شاء اللہ اس پر دیوبندیت و وہابیت کے گھر کی کتب سے ثابت کریں گے کہ عید میلاد النبی ﷺ منانا جائز ہی نہیں بلکہ اجر و ثواب کا کام ہے۔

قارئین !اسی طرح عید میلاد النبی ﷺ کے مہینہ میں خصوصاً سوشل میڈیا پر دیکھنے اور سننے میں آتا ہے کہ دیوبندی وہابی جلوس میلاد پر ہونے والے جہلاء کی خرافات کو لیکر پورے مسلک اہلسنّت وجماعت پر تبرا بازی کرتے ہیں اور بدعتی، مشرک وغیرہ بھی کہنے میں تھوڑی سی بھی جھجھک محسوس نہیں کرتے۔۔۔۔ حالانکہ ایسی خرافات کرنے والے ان (دیوبندیوں وہابیوں) کے فرقے میں بھی پائے جاتے ہیں۔ توکیا اب ہم ان خرافات کو لیکر سب دیوبندیوں وہابیوں کو تنقید کا نشانہ بنائیں ؟ ہرگز نہیں کیونکہ ایسی بیہودہ خرافات کرنے والے خود اسکا عذاب بھگتیں گے ۔ اسکے گناہ کا بوجھ بھی وہ خود اٹھائیں گے ناکہ کوئی اور اٹھائے گا۔ اسی طرح ایسی خرافات کو لیکر مسلک اہلسنّت کو تنقید نشانہ نہیں بنانا چاہیے۔اس کے باوجود اگر کوئی ایسا کرے تو یہ اسکی جہالت و بیوقوفی ہے۔ کیونکہ انہی کے ہی مولوی عبدالقدوس قارن لکھتے ہیں:

"جب اس جرم کے دھبے آپ کے دامن پر بھی ہے توکسی دوسرے کو طعن دینے میں شرم محسوس کرنی چاہیے۔" (مجذوبانہ واویلا/صفحہ:77)

اسی لئے دیوبندیوں وہابیوں سے یہی گزارش ہے کہ سب سے پہلے اپنے گھر کا گند صاف کریں۔ اور اپنی گریبان میں جھانکیں کسی دوسرے پر تہمت نا لگائیں۔

قارئین! اور ساتھ ہی ہم ثابت کریں گے کہ ایسی بیہودہ خرافات سے مسلک اہلسنّت کا کوئی تعلق نہیں۔ نا ہی ہم ان خرافات کو جائز سمجھتے ہیں اور نا ہی شریعت اس کی اجازت دیتی ہے۔ اور اسی طرح ہم پر کفر و شرک اور بدعتی ہونے کے فتوے لگانے والے دیوبندیوں وہابیوں کے گھر سے ثابت کریں گے کہ اگر عید میلاد النبی ﷺ منانا، جلوس وغیرہ نکالنا اور رسول اللہ ﷺ کے لئے علم غیب عطائی ماننا شرک و بدعت ہے تو پھر انہی کے اکابرین بھی انہی کے فتوے سے کافر و مشرک اور بدعتی ٹھہرے۔ اس پر ان شاءاللہ ہم مدلل و مفصل کلام کریں گے۔ اور جو دیوبندی وہابی اعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ پر تبرا بازی کرتے ہیں اور انکے ماننے والوں پر (یعنی ہم پر) کافر و مشرک و بدعتی ہونے کے بلاوجہ فتوے لگاتے ہیں تو اس پر بھی ہم دیوبندیوں وہابیوں کو آئینہ دکھائیں گے کہ ان کے مستند و معتبر علماء نے اعلی حضرت رحمہ اللہ کو سچا عاشق رسول تسلیم کیا۔ اور انکے ماننے والوں کو بھی مسلمان کہا۔ اور ساتھ ہی ہمارے مسلک کو اہلسنت وجماعت کہا۔ (یہ سب مدلل و مفصل کلام تیسری فصل میں موجود ہے)۔۔۔۔ اسلیے ہم نے اس رسالہ میں تین فصلیں رکھیں۔

اہم گزارش:

قارئین! اگر بندہ ناچیز سے کسی بھی قسم کی کوئی غلطی ہوئی ہو تو علماء اہلسنّت کی خدمت میں یہی گزارش ہے کہ ہمیں جلد اطلاع فرمائیں۔ تاکہ ہماری اصلاح ہوسکے۔۔۔اور ہماری کسی بھی غلطی کی ذمہ داری مسلک اہلسنت وجماعت پر ہرگز عائد نہیں کی جاسکتی۔اس غلطی کو ہماری طرف ہی منسوب کیا جائے ناکہ مسلک اہلسنت وجماعت کی طرف کیا جائے۔اور اسے میری ذاتی خطاء سمجھی جائے۔اس لئے ہماری کوئی عبارت، کوئی مؤقف اہلسنت وجماعت کے خلاف ہو تو ہم سچے دل سے توبہ ورجوع کرتے ہیں۔اور علماء حق اہلسنت کی اصلاح دل وجان سے قبول کرتے ہیں۔

تعاون فرمانے والوں کا شکریہ:

آخر میں ہم ان احباب کے شکر گزار ہیں کے جنہوں نے ہمارا کسی بھی حوالے سے تعاون فرمایا۔اسلئے بالخصوص ہم محمد اشد رضوی (انڈیا) کا شکریہ ادا کرتے ھیں کہ جب بھی بندہ ناچیز کو کسی قسم کا حوالہ درکار ہوتا تو تعاون فرماتے، محمد جاوید خان رضوی (انڈیا) کا بھی شکریہ ادا کرتے ھیں کہ انہوں نے ہمیں چند لکھی ھوئی تحاریر دیں جو کہ ہم نے اس میں شامل کردی ہیں، اور خصوصا بالخصوص مولانا مبشر تنویر نقشبندی دامت برکاتہم العالیہ ، مولانا محمد منور عطاری مدنی دامت برکاتہم

العالیہ اور محقق اہلسنّت مفتی محمد واحد انور نقشبندی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے نظر ثانی فرما کر ہمارے رسالہ پر چند الفاظ تحریر فرماکر حوصلہ افزائی کی ہے۔ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ سب کو اجر عظیم عطاء فرمائے۔۔۔۔۔۔۔آمین ثم آمین

دعاگو

محمد شعیب عطاری جلالی

20ربیع الاول1444ھ

17اکتوبر2022ء، پیر

فصل نمبر(1)

(1) عوام کا عمل حجت نہیں

محترم قارئین کرام! دیو بندی وہابی سنی عوام(جو معمولات اہلسنت سے ناواقف ہیں ان)کی خرافات والی وڈیوز و تصاویر اور بے پردہ عورتوں کے میلاد کے پینا فلیکس اور وڈیوز و تصاویر وغیرہ کو لیکر پورے مسلک اہلسنت وجماعت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔ تو جواباً ہم یہی کہتے ہیں کہ ان بیہودہ خرافات سے ہمارا کوئی تعلق نہیں اور نا ہی ہم جائز سمجھتے ہیں۔ ویسے بھی ہر کسی نے اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہے جیسا کہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ- وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ (الانعام:164)

ترجمہ کنزالعرفان: اور ہر شخص جو عمل کرے گا وہ اسی کے ذمہ ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا آدمی کسی دوسرے آدمی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

قارئین! مذکورہ آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ ہر کوئی اپنے گناہوں کا بوجھ خود ہی اٹھائے گا کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور ویسے بھی جہلاء کا

فعل شریعت کے لیے حجت نہیں ہے۔ اور اب ھم دیوبندیوں وہابیوں کو مخاطب کرکے یہ گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ: اگر آپ جہلاء کی بیہودہ خرافات کو لیکر اہلسنت وجماعت کو تنقید کا نشانہ بنائیں گے تو یہ بلکل درست نہیں بلکہ یہ جہالت کی نشانی ہے۔ کیونکہ آپکے اکابرین خود اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ جہلاء کی بیہودہ خرافات وغیرہ کو لیکر کسی مسلک کو نشانہ نہیں بنانا چاہیے۔ جیساکہ:

دیوبندی مولوی قاضی مظہر حسین دیوبندی لکھتا ہے:

"سنی عوام کا عمل تو خواہ وہ بریلوی علماء کے معتقد ہوں یا دیوبندی علماء کے شرعا کوئی حجت نہیں ہے۔ کہ اگر کوئی سنی جاہل کسی قبر کو بوسہ دیدے یا سجدہ کرے تو آپ اسکو سنی مذھب قرار دیدیں۔ اگر آپکو تحقیق مطلوب ہوتی تو بریلوی اکابر علماء کی تصانیف اور فتاوی دیکھ کر زیر بحث مسئلہ میں کوئی حکم لگاتے۔"

(بشارت الدارین بالصبر علی شہادت الحسین/صفحہ:176)

فائدہ:

قارئین مذکورہ عبارت سے دو باتیں معلوم ہوئیں:

(ا)....کہ خود مصنف قاضی مظہر حسین دیوبندی یہ بات تسلیم کر رہا ہے کہ عوام کا عمل شرعا حجت نہیں ہے۔

(۲)....کہ خود مصنف قاضی مظہر حسین دیوبندی اپنے دیوبندیوں وہابیوں

کو کہہ رہا ہے کہ ایسے کسی پر فتوی لگانے سے پہلے بریلوی (اہلسنت وجماعت) علماء کی تصانیف و فتاوی دیکھ کر حکم لگاؤ۔(یعنی بغیر ان کی کتب دیکھے کفر و شرک اور بدعتی ہونے کے فتوے نا لگاؤ۔)

مزید دیوبندیوں وہابیوں کی کتاب قہر حق میں لکھا ھے:

"اگر بعض جاہل و ناواقف لوگ اپنی جہالت وکم فہمی کی وجہ سے اس فتنے میں مبتلاء ہو رہے ھوں تو اسمیں مسلک کا کیا قصور ؟۔" (قہر حق/صفحہ:20)

فائدہ:

قارئین ! مذکورہ عبارت سے ثابت ہوا کہ کوئی جاہل کسی فتنے وغیرہ میں ملوث ہو اس میں مسلک کا کیا قصور ؟ یعنی معلوم ہوا کہ کسی جاہل کے کسی عمل کو لیکر کسی مسلک کو تنقید کا نشانہ نہیں بنانا چاہیے۔

دیوبندی مولوی امین صفدر اکاڑوی دیوبندی کہتا ہے:

"پہلی بات یہ یاد رہے کہ کسی کا عقیدہ اس کے اپنے اقرار سے ثابت ہوتا ہے نہ کہ کسی دوسرے کے الزام سے" (فتوحات صفدر، 559)

فائدہ:

اب ہم دیوبندیوں وہابیوں سے یہ گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ: یہ جو آپ ہم

(اہلسنت وجماعت) پر الزام لگاتے ہیں کہ: (سب) بریلوی خرافات کرتے ہیں، بے پردہ عورتوں کو سٹیجوں پر بٹھا کر نعتیں پڑھواتے ہیں وغیرہ یہ سب حرام ہے، ناجائز ہے، بدعت ہے۔

توجناب! آپ کے ان الزام سے ہمارے مسلک پر کوئی اعتراض وارد نہیں ہوتا.... کیونکہ آپکے مولوی نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ: کسی کا عقیدہ اس کے اپنے اقرار سے ثابت ہوتا ہے نہ کہ کسی دوسرے کے الزام سے۔

بہرحال دیوبندیوں وہابیوں سے یہی گزارش ہے کہ ہماری کتب اٹھالیں اور دیکھ لیں کہ اس بارے میں ہمارا کیا مؤقف ہے؟ بلکہ ہماری کتب میں خرافات کو ناجائز وحرام لکھا ہے۔(اس پر ہم مفصل ومدلل کلام آگے کریں گے۔)

دیوبندی وہابی عالم عبدالاحد قاسمی دیوبندی لکھتا ہے:

"کیونکہ کسی کے عقائد ونظریات کی صحیح واقفیت اس کی تصنیفات وغیرہ کے مطالعہ یا بالمشافہ گفتگو کے بعد ہی حاصل ہوسکتی ہے" (داستان فرار، ص182)

قارئین! اس مذکورہ عبارت سے مزید دیوبندیوں وہابیوں کو اپنے ہی گھر سے زوردار تھپڑ پڑا۔ کیونکہ یہ دیوبندی وہابی ہماری و ہمارے اکابرین کی کتب پڑھے بغیر، ہمارے عقائد ونظریات جانے بغیر کفر شرک اور بدعت کے فتوے لگا دیتے ہیں۔ حالانکہ ایسا کرنا دیوبندیوں وہابیوں کے گھر کے اصولوں کے خلاف ہے۔

بس اس پر یہی کہوں گا۔ شرم تم کو مگر آتی نہیں....

مزید عوام کے عمل کے بارے میں دیوبندی مولوی خالد محمود لکھتا ہے:

"ہر معاشرے میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں عوام بھی خواص بھی۔ اولا وہ لوگ جن کی بات صرف انہی تک محدود ہوتی ہے انہیں عوام کہتے ہیں ان کا کہنا اور کرنا کسی دوسرے پر حجت نہیں ہوتا" (تجلیاتِ آفتاب/جلد دوم/صفحہ:278)

کلک رضا ہے خنجر خونخوار برق بار
اعداء سے کہہ دو خیر منائیں شر نا کریں

(2) عید میلاد النبی ﷺ اور مؤقف اکابرین اہلسنّت

قارئین کرام! دیوبندی وہابی عید میلاد النبی ﷺ کو بدعت و ناجائز ثابت کرنے میں بھی کمی نہیں چھوڑی مگر ہر بار ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہر حال ہم (اہلسنت و جماعت) کا عید میلاد النبی ﷺ کے متعلق مؤقف یہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ولادت پر خوشی منانا، خصوصا بارہ ربیع الاول شریف کو ذکر خیر کرنا، فضائل و مناقب بیان کرنا، اور اس موقع پر صدقات و خیرات کرنا وغیرہ جائز و مستحب اور نہایت اجر و ثواب کا کام ہے۔ اور اگر (دیوبندی وہابی) بدعت ہی کہتے ہیں تو زیادہ سے زیادہ عید میلاد النبی ﷺ بدعت حسنہ ہے۔ (لیکن یہ دیو

بندی وہابی بدعت کہہ کر یہ بھی کہتے ہیں کہ ہر بدعت گمراہی ہے۔ لھذا یہ کہنا انکا باطل و مردود ہے اور دجل وفریب اور عوام اہلسنت کو گمراہ کرنے کا طریقہ ہے۔)

کیونکہ امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میلاد النبی ﷺ کے سلسلہ میں منعقد کی جانے والی تقریب عید بدعت حسنہ ہے۔جس کے اہتمام کرنے والے کو ثواب ملے گا۔

(حسن المقصد فی عمل المولد صفحہ:4)

قارئین !(محفل)عید میلاد النبی ﷺ پر اہلسنت و جماعت کا مؤقف:

✪... رئیس المتکلّمین والفقہاء اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

ذکر الٰہی سب مسلمانوں کے لئے ہے اور مجلس میلاد مبارک جو مطابق رواج حرمین شریفین معتبر روایتوں سے پڑھی جائے اور منکرات شرعیہ سے خالی ہو اس سے روکنا ذکر خدا سے روکنا ہے..

(فتاوی رضویہ، جلد23صفحہ:157، رضا فاونڈیشن لاہور)

✪... اسی طرح ایک سوال آپ سے ہوتا ھے۔۔

سوال:

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اسمسئلہ میں کہ آج کل جو میلاد مروّج ہے مع

زیب وزینت واہتمام،اس کے متعلق شرع شریف میں کیا حکم ہے؟

الجواب:

مسلمانوں کو جمع کرکے ولادت اقدس وفضائل علیہ حضور سرور عالم صلی للہ تعالٰی علیہ وسلم سنانا،ولادت اقدس کی خوشی کرنی،اس میں حاضرین کوکھانا یاشیرینی تقسیم کرنی بلاشبہہ جائزو مستحب ہے،اور جائز زینت فی نفسہٖ جائز،اور بہ نیت فرحت ولادت شریفہ وتعظیم ذکر انور قطعًا مستحب۔(فتاویٰ رضویہ جلد26. صفحہ:553)

✪... مؤقف اہلسنت وجماعت لکھتے ہوئے صدرالافاضل بدرالماثل مفتی نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

اگر کسی شخص نے میلاد کی محفل کی حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ اور مقدس زندگی کے احوال کریمہ اور معجزات باہرہ بیان کئے مجلس شاندار طور پر ترتیب دی اور باوقار طریق پر ذکر کیا بیان ولادت مبارکہ کے وقت شان حبیب کے اظہار عظمت کے لئے تعظیمی قیام کیا توکیا برامانںے کی بات ہے شریعت نے اس کوکون سا محرمات سے بتایا ہے۔کہاں کبائر میں سے شمار کیا جائے جس پر اس شدومد کے ساتھ جنگ ہے،ناراضگی ہے۔

مزید لکھتے ہیں:انعقاد مجلس میلاد از روئے شرع شریف جائزاور موافق حدیث کے ہے۔۔۔(فتاوی صدرالافاضل،578.242 شیر برادرز لاہور)

✪... اسی طرح مناظر اسلام شیر اہلسنت حضرت علامہ مفتی حشمت علی خان علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

بے شک محفل میلاد شریف بھی تکثیر ذکر مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بہترین صورت ہے۔(العطایا الرضویہ فی الفتاوی الحشمتیہ،184)

✪... اسی طرح مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

میلاد شریف کی حقیقت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک کا واقعہ بیان کرنا حمل شریف کے واقعات۔ نور محمدی کے کرامات، نسب نامہ یا شیر خوارگی اور حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہ کے یہاں پرورش حاصل کرنے کے واقعات بیان کرنا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پاک نظم یا نثر میں پڑھنا سب اس کے تابع ہیں اب واقعہ ولادت خواہ تنہائی میں پڑھو یا مجلس جمع کر کے نظم میں پڑھو یا نثر میں کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر جس طرح بھی ہو اس کو میلاد شریف کہا جاوے گا۔ محفل میلاد شریف منعقد کرنا اور ولادت پاک کی خوشی منانا، اس کے ذکر کے موقع پر خوشبو لگانا. گلاب چھڑکنا، شیرینی تقسیم کرنا، غرضکہ خوشی کا اظہار جس جائز طریقہ سے ہو مستحب اور بہت ہی باعث برکت اور رحمت الٰہی کے نزول کا سبب ہے.

(سعید الحق فی تخریج جاء الحق، 547..مکتبہ غوثیہ کراچی)

قارئین ! مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ نے بات ہی ختم کر دی ہے کہ دیوبندیوں وہابیوں میں غیرت نام کا کوئی قطرہ ہے تو جس میلاد کا مفتی صاحب ارشاد فرمار ہے تھے اس کا رد سادات احناف و مشائخ ہند سے دکھائیں، بات وہی ہے کہ دیوبندی وہابی اپنے آباء کی پیروی کرتے ہوئے ہمارے ذمہ ایک چیز لگاتے ہیں اور پھر محقق من الحقہ بن کر تحقیق کی غلیظ نالیاں بہاکر یہ سمجھتے ہیں کہ تحقیق ہوگئی لیکن ان عقل کے اندھوں کو کون سمجھائے کہ یہ تحقیق نہیں تخریب ہے جس میں آپ اور آپکے دیو بندی وہابی آباء مبتلا ہیں ۔اس لئے دیو بندی وہابی ہمارا اجماعی عقیدہ بیان کرکے اس کا رد کریں اور یہ ویسے آپ لوگوں سے ہوگا نہیں کیونکہ جب یہ کام آپ کے آباء نہ کر سکے تو آج کے تحقیق سے فارغ محقق آپ کیسے کریں گے ۔؟

نوٹ: قارئین !اب ہم اعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے کچھ فتاوی سامنے رکھ کر ثابت کریں گے کہ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جو بے پردہ عورتیں بے حیایاں کرتی ہیں، سپیکروں پے نعتیں پڑھتی ہیں کہ مرد بھی سن رہے ہوتے ہیں۔ ان غلیظ خرافات سے ہمارا تعلق نہیں ہے۔(کیونکہ اعلی حضرت نے ایسی خرافات یعنی جو عورتیں میلاد کے موقع پر اور دیگر اوقات میں اونچی آواز سے نعتیں پڑھتیں، بیانات کرتیں ہیں،کہ ان کی آواز نامحرم بھی سن رہے ہوتے ہیں۔اعلی

حضرت سے اس کو حرام و ناجائز اور گناہ لکھا ہے۔اور شریعت کے دائرہ میں رہ کر عورت میلاد منا سکتی ہے۔) ملاحظہ فرمائیں!

✪ ...اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ سے سوال ہوتا ہے کہ:

سوال:

اگر مسجد کے اندر وعظ یا میلاد کی محفل ہوتی ہو تو کیا عورتوں کو مسجد کے اندر باپردہ آنے کی اجازت ہے یا کہ نماز پڑھنا عورتوں کو مسجد کے اندر جائز یا کہ نہیں؟

الجواب:

عورتیں نماز مسجد سے ممنوع ہیں اور واعظ یا میلاد خواں اگر عالم سنی صحیح العقیدہ ہو اور اس کا وعظ و بیان صحیح و مطابق شرع ہو اور جانے میں پوری احتیاط اور کامل پردہ ہو اور کوئی احتمال فتنہ نہ ہو اور مجلس رجال سے دور ان کی نشست ہو تو حرج نہیں مگر مساجد کے جانے میں ان شرائط کا اجتماع خیال و تصور سے باہر شاید نہ ہوسکے، ومن لم یعرف اھل زمانہ فھو جاھل (جو کوئی اپنے زمانے والوں کو نہ پہچانے تو نادان (اور ناسمجھ) ہے۔) واللہ تعالیٰ اعلم۔

(فتاوی رضویہ جلد22 صفحہ:239)

✪ ... (دیوبندی وہابی نجدی جو ہم پر بہتان بازی کرتے ہیں، بکواسات کرتے ہیں کہ بے پردہ عورتوں کو یہ بریلوی سرعام نعتیں پڑھواتے ہیں وغیرہ تو ہم

نے پہلے بھی کہا ابھی کہتے ہیں کہ یہ ناجائز ہے۔ جیسا کہ اسی بارے میں) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ سے سوال ہوتا ہے کہ:

سوال:

چند عورتیں ایک ساتھ مل کر گھر میں میلاد شریف پڑھتی ہیں اور آواز باہر تک سنائی دیتی ہے یونہی محرم کے مہینے میں کتاب شہادت وغیرہ بھی ایک ساتھ آواز ملا کر پڑھتی ہیں۔ یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب:

ناجائز ہے، کہ عورت کی آواز بھی عورت ہے اور عورت کی خوش الحانی کہ اجنبی سے محل فتنہ ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (فتاویٰ رضویہ جلد22 صفحہ:240)

✪... مزید اسی کے متعلق سوال ہوتا ہے کہ:

سوال:

عورتوں کا بیان میلاد شریف آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زنانی محفل میں باآواز بلند نثر و نظم پڑھنا اور نظم خوش آواز و لحن کے ساتھ پڑھنا اور مکان کے باہر سے ہمسایہ کے مردوں اور نامحرموں کا سننا تو ایسا پڑھنا جائز ہے یا ناجائز ہے؟

الجواب:

عورت کا خوش الحانی سے باآواز پڑھنا کہ نامحرموں کو اس کے نغمہ کی آواز

جائے حرام ہے۔

نوازل میں فقیہ ابواللیث میں ہے:

عورت کا خوش آواز کر کے پڑھنا "عورۃ" یعنی محل ستر ہے۔

کافی امام ابوالبرکات نسفی میں ہے:

عورت بلند آواز سے تلبیہ نہ پڑھے اس لئے کہ اس کی آواز قابل ستر ہے۔

امام ابوالعباس قرطبی کی کتاب السماع پھر بحوالہ علامہ علی مقدسی امداد الفتاح علامہ شرنبلالی پھر ردالمحتار علامہ شامی میں ہے:

عورتوں کو اپنی آوازیں بلند کرنا، انھیں لمبا اور دراز کرنا، ان میں نرم لہجہ اختیار کرنا اور ان میں تقطیع کرنا (یعنی کاٹ کاٹ کر تحلیل عروض کے مطابق) اشعار کی طرح آوازیں نکالنا، ہم ان سب کاموں کی عورتوں کو اجازت نہیں دیتے اس لئے کہ ان سب باتوں میں مردوں کا ان کی طرف مائل ہونا پایا جائے گا۔ اور ان مردوں میں جذبات شہوانی کی تحریک پیدا ہوگی۔ اس وجہ سے عورت کو یہ اجازت نہیں کہ وہ اذان دے۔ اور اللہ سب سے بڑا عالم ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد22 صفحہ:242)

✪... ایک اور سوال اسی مسئلہ کے بارے میں ہوتا ہے کہ:

سوال:

عورتیں باہم گلا ملا کر مولود شریف پڑھتی ہیں اور ان کی آوازیں غیر مرد باہر سنتے ہیں تواب ان کا اس طریقہ سے مولود شریف پڑھنا ان کے حق میں باعث ثواب کا ہے یا کیا؟

الجواب:

عورتوں کا اس طرح پڑھنا کہ ان کی آواز نامحرم سنیں باعث ثواب نہیں بلکہ گناہ ہے واللہ تعالٰی اعلم۔(فتاوی رضویہ جلد22صفحہ:245)

نوٹ:

قارئین! مذکورہ فتاوی جات سے ثابت ہوا کہ عید میلاد النبی منانا جائز ہے۔ اور اس موقع پر ہونے والی خرافات سے ہمارا کوئی تعلق نہیں جو کہ ہم اس پر بھی اپنا مؤقف (مذکورہ) پیش کر چکے۔ اب اسکے باوجود اگر کوئی دیوبندی وہابی ہم پر الزام لگائے تو ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ ہم اس کی کم علمی و اعلی درجہ کی جہالت اور گھر کی سکھائی ہوئی تربیت ہی سمجھیں گے۔۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں
حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی
دھوم مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہوجائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

(3) عید میلاد النبی ﷺ پر اعتراض کیوں؟

قارئین! عید میلاد النبی ﷺ پر دیوبندیوں وہابیوں کا اعتراض کرنا، اور عید میلاد النبی ﷺ منانے والے مسلمانوں کو بدعتی کہنا یہ دیوبندیوں وہابیوں کا اور انکے اکابرین کا پرانا کام ہے۔ کیونکہ یہ دعوی عاشق رسول ہونے کا کرتے ہیں مگر دل میں انبیاء کرام علیہم السلام واولیاء کرام رحمھم اللہ اور مسلمانوں کے لئے بغض و عداوت کوٹ کوٹ کے بھری ہوئی ہے۔ حالانکہ در حقیقت خود بھی عید میلاد النبی ﷺ مناتے ہیں۔ ہم بھی مناتے ہیں، یہ بھی عید میلاد النبی ﷺ کے لئے پینا فلیکس بنواتے ہیں، ہم بھی بنواتے ہیں، یہ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر علماء کو بیانات کے لیے بلواتے ہیں، ہم بھی بلواتے ہیں، یہ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر لنگر پکاتے اور شرکاء، غرباء وغیرہ کو کھلاتے ہیں، ہم بھی کھلاتے ہیں الغرض عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کی سیرت، فضائل و مناقب بیان کرتے ہیں، ہم بھی کرتے ہیں۔

قارئین! محفل عید میلاد النبی ﷺ کو بدعت و ناجائز کہنے والے خود بھی خوب محفلیں تو کر رہے ہیں بس کام وہی ہے نام بدل لیا ہم اگر اسی محفل کو عید میلاد

النبی ﷺ کی محفل کہتے ہیں تو بدعت اور یہ دیو بندی وہابی نجدی اگر اسی کا نام سیرت النبی ﷺ رکھ لیتے ہیں تو جائز؟؟ حالانکہ دیو بندیوں وہابیوں کا مولوی روح اللہ نقشبندی دیو بندی عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت لکھتے ہیں:

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشی اجتماعی طور پر منانا عید میلاد النبی کہلاتا ہے عید یہاں خوشی کے معنی میں ہے جیسے کوئی دوست دیر سے ملے تو مبالغۃً کہتے ہیں کہ لو آج عید ہو گئی۔ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی عید اسی معنی میں ہے عید کی حقیقت شرعی اس میں مراد نہیں ہوتی۔ جس طرح عیدین کے دن اجتماعی خوشی ہوتی ہے کسی خوشی کو عید بنانا اسے اجتماعی شکل میں منانا ہے۔ ولادت النبی کی اجتماعی خوشی کرنے کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا جاتا ہے۔" (اسلامی مہینوں کے فضائل واحکام، 113)

اب دیو بندی وہابی اپنے مولوی کو بھی بدعتی جہنمی کہیں گے؟ کیوں کہ ان کے ہی مولوی نے کہا کہ: ولادت النبی کی اجتماعی خوشی کرنے کو عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا جاتا ہے۔ تو پھر دیو بندیوں وہابیوں نجدیوں سے سوال ہے کہ اس کے باوجود بھی عید میلاد النبی ﷺ پر اعتراض کیوں؟۔۔

رہے گا یوں ہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

مثل فارس زلزلے ہوں نجد میں
ذکر آیات و لادت کیجئے
غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل
یا رسول اللہ کی کثرت کیجئے

تنبیہ:

(دیوبندی وہابی خصوصا عید میلاد النبی ﷺ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اس موقع پر جلوس نکالنا، لائیٹنگ و جھنڈیاں لگانا وغیرہ جائز نہیں، اسراف ہے اور بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ وغیرہ۔ ان شاء اللہ ان پر ہم کلام آگے۔۔۔ (یعنی اسی فصل کے آخر پر)۔۔۔۔۔۔۔۔کریں گے۔)

(4) دیوبندی وہابی اپنے ہی اصول سے بدعتی و گستاخ

قارئین! ہم پر دیوبندی وہابی منگھڑت فتوے تو لگادیتے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ منانا بدعت ہے وغیرہ ہم کہتے ہیں اگر یہی بات ہے (یعنی عید میلاد النبی ﷺ منانا ہی بدعت ہے) تو پھر دیوبندی وہابی بھی اپنے ہی اصول سے بدعتی و گستاخ ہوئے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی جہنم میں لے جاتی ہے۔ (بقول دیوبندیوں وہابیوں کے) اب دیوبندی وہابی اپنے ہی اصول سے

بدعتی جہنمی و بدنصیب و گستاخ ہے۔ لھذا ہم دیوبندیوں وہابیوں کے اپنے گھر سے ثابت کرتے ہیں کہ یہ دیوبندی وہابی اپنے ہی اکابرین کی زبانی و اصول سے بدعتی و گستاخ ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں!

(1) تصویر کا پہلا رخ

(ا)... قارئین! دیوبندی وہابی کہتے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ منانا بدعت ہے ناجائز ہے میلاد کے لئے مجلس لگانا بھی جائز نہیں۔

✪ اس لئے اس کے متعلق دیوبندیوں کے مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی سے سوال ہوتا ہے کہ:

سوال:

انعقاد مجلس میلاد بدون قیام بروایت صحیح ہے یا نہیں۔

جواب:

انعقاد مجلس مولود ہر حال ناجائز ہے و تداعی امر مندوب کے واسطے منع ہے۔

(فتاوی رشیدیہ صفحہ:270)

فائدہ:

قارئین کرام! مذکورہ عبارت میں گنگوہی صاحب مجلس مولود کو ناجائز کہہ رہا ہے۔

✪ اسی طرح ایک اور جگہ گنگوہی صاحب اپنے دل کا بغض اگلتے ہیں چنانچہ گنگوہی سے سوال ہوتا ہے کہ:

سوال:

جس عرس میں صرف قرآن شریف پڑھا جاوے اور تقسیم شیرینی ہو شریک ہونا جائز ھے یا نہیں۔

جواب:

کسی عرس اور مولود میں شریک ہونا درست نہیں اور کوئی سا عرس اور مولود درست نہیں ھے۔(فتاوی رشیدیہ صفحہ:273.274)

فائدہ:

قارئین! دیکھا اتنا دیوبندیوں کے دل میں بغض کہ جس عرس و میلاد وغیرہ میں قرآن پڑھا جائے وہاں جانا درست نہیں۔(اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن)

✪ دیوبندیوں کا مولوی ساجد خان دیوبندی نے بھی اپنے دل کا چھپا ہوا بغض باہر اگلنے میں قصر نہیں چھوڑی کیونکہ یہ لکھتا ہے:

اگر صرف قصائد پر مشتمل ہو مولود خوانی و دیگر خرافات سے پاک ہو حضرت مجدد فرماتے ہیں پھر بھی جائز نہیں۔

(رضاخانیت بمقابلہ حنفیت صفحہ:91)

(2) تصویر کا دوسرا رخ

اب تصویر کا دوسرا رخ دکھاتے ہیں کہ ان کے ہی اپنے مولوی کہتے ہیں کہ میلاد شریف منانا، محفل منعقد کرنا، جائز بلکہ اجر و ثواب کا کام ہے۔

✪ چنانچہ دیو بندیوں وہابیوں کا مولوی اخلاق حسین قاسمی دیوبندی "میلاد کے جلسے و جلوس" کی ہیڈنگ دینے کے اپنی کتاب میں لکھتا ہے:

یہ مہینہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں حضور اکرم سردار دو جہاں ﷺ کی ولادت باسعادت واقع ہوئی تھی اس لئے اس مبارک ماہ میں جگہ جگہ اظہار مسرت کے طور پر میلاد پاک کی محفلیں منعقد ہوتی ہیں اور ان میں حضور ﷺ کی پیدائش کے واقعات بیان کیے جاتے ہیں کون بدنصیب گستاخ ہے جو اس خوشی میں اپنی شرکت کو سعادت مندی اور اس ماہ میں خیر خیرات کو موجب اجر نہ سمجھتا ہوگا۔ (وفات النبی ﷺ صفحہ:5)

فائدہ:

قارئین! مذکورہ عبارت سے ثابت ہوا کہ مولوی اخلاق حسین قاسمی دیوبندی کے نزدیک ماہ ربیع الاول ایک مقدس مہینہ ہے۔ کیونکہ اس ماہ مبارک میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ اس لئے اس مبارک ماہ میں جگہ جگہ اظہار مسرت کے طور پر میلاد پاک کی محفلیں منعقد ہوتی ہیں۔ اور دیوبندیوں وہابیوں کا

بیڑا غرق کرتے ہوئے لکھتے ہیں "کون بدنصیب گستاخ ہے جو اس خوشی میں اپنی شرکت کو سعادت مندی اور اس ماہ میں خیر خیرات کو موجب اجر نہ سمجھتا ہو گا۔ تو ہم یہی کہیں گے کہ قاسمی صاحب کوئی اور نہیں بلکہ آپکے ہی مولوی (رشید گنگوہی و ساجد خان) ہی گستاخ بدنصیب ہیں۔ اور وہ دیوبندی وہابی جو عید میلاد النبی ﷺ کو بدعت و ناجائز کہتے ہیں۔

✪ قارئین! دوسری جگہ دیوبندیوں کے مولوی رضا الحق دیوبندی عید میلاد النبی ﷺ کے متعلق سوال ہوتا ہے کہ:

سوال:

آپ ﷺ کے یوم ولادت پر محفل میلاد منعقد کرنا جائز ہے یا نہیں جس کو عرف میں میلاد النبی کہتے ہیں، اگر جائز ہے تو اس کی کیا صورت ہے، اور علماء دیوبند کا اس مسئلہ میں کیا عمل ہے؟

جواب:

آنحضرت ﷺ کا ذکر مبارک ایسی بابرکت چیز ھے کہ اس کو ہر وقت مسلمانوں کے رگ و ریشہ میں سرایت کر جانا چاہئے تھا اور کوئی وقت آپ ﷺ کے تذکرہ سے خالی نا ہونا چاہیے تھا، صرف ولادت شریفہ اور معراج شریف کے ذکر پر اکتفاء نہیں بلکہ آپکی ہر بات یہاں تک کہ آپکی نشست و برخاست، طعام و

لباس، اخلاق و عبادت، مجاہدت و ریاضت افعال و احکام اور اوامر و نواہی سب کا ہی تذکرہ کرنا مسلمان کے لئے باعث اجر و ثواب ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ سنت کے مطابق ہو۔ (فتاوی دارالعلوم زکریا صفحہ:264)

فائدہ:

مذکورہ عبارت سے معلوم ہوا کہ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر (سنت کے مطابق) رسول اللہ ﷺ کی سیرت بیان کرنا، فضائل مناقب بیان کرنا مسلمان کے لئے اجر و ثواب کا کام ہے۔

خلاصہ کلام:

قارئین کرام: معلوم ہوا کہ ایک طرف تو دیوبندی مولوی رشید گنگوہی و ساجد خان کہ رہے ہیں کہ میلاد شریف کی مجلس منعقد کرنا وغیرہ اگرچہ خرافات سے پاک ہوں ناجائز ہے۔ (معاذاللہ)

اور دوسری طرف انہی کے ہی مولوی (اخلاق حسین قاسمی، مولوی رضا الحق) کہ رہے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر محافل منعقد کرنا وغیرہ اجر و ثواب کا کام ہے۔

اب دیوبندی یا تو رشید گنگوہی دیوبندی و ساجد خان دیوبندی کو جھوٹے کذاب، دجال، مکار، بدنصیب و گستاخ کہیں، یا پھر اپنے دوسرے مولویوں (رضا

الحق دیو بندی و اخلاق حسین دیو بندی) کو بدعتی و مشرک کہیں................شرم مگر تم کو نہیں آتی۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستاں نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

(5) میلاد کون مناتا ہے؟

قارئین کرام! الحمد للہ عید میلاد النبی ﷺ مسلمان عاشق رسول ہی مناتا ہے۔اسی طرح بہت پیاری بات منقول ہے کہ:

کسی (دیوبندی وہابی) نے پوچھا میلاد منانا کہاں لکھا ہے؟

اس (دیوبندی وہابی) کو سنی نے جواب دیا کہ:

میلاد منانا اہلسنّت وجماعت والوں کے نصیب میں لکھا ھے۔

الحمد للہ میلاد وہی مناتے ہیں جن کو رسول اللہ ﷺ سے عشق و محبت ہو۔

قارئین! ہم اس پر دیوبندیوں وہابیوں کے گھر کی کتاب سے ثابت کریں گے کہ میلاد وہی مناتا ہے جو عاشق رسول ﷺ ہے۔ملاحظہ ہوں:

دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی اشرف تھانوی لکھتا ہے:

ایک صاحب نے میرٹھ میں مولانا (قاسم نانوتوی) سے دریافت کیا کہ مولوی

عبدالسمیع صاحب تو مولود شریف کرتے ہیں۔ آپ (قاسم نانوتوی) کیوں نہیں کرتے؟ (قاسم نانوتوی نے) فرمایا: بھائی انہیں حضور سرور عالم ﷺ سے زیادہ محبت معلوم ہوتی ہے۔اس لئے مجھے بھی اللہ تعالی محبت نصیب کرے۔

(قصص الاکابر صفحہ:75)

قارئین! معلوم ہوا میلاد وہی مناتا ہے جو عاشق رسول ہے۔

(مذکورہ عبارت سے یہ بھی پتا چلا کہ دیو بندیوں کے اصول سے مولوی عبدالسمیع دیوبندی بدعتی جہنمی ہے۔)

(6) دیوبندیوں وہابیوں کا ایک اعتراض اور اسکا جواب

قارئین کرام! دیو بندی وہابی اہلسنّت وجماعت پر بلاوجہ اور جہالت پر مبنی اعتراضات کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ شوشل میڈیا پر بہت زیادہ دیکھنے اور سننے میں آیا ہے کہ دیوبندی وہابی اعلی حضرت رحمہ اللہ کے ایک شعر پر اعتراض کرتے ہیں اور اس کے ساتھ عاشقان رسول پر بھی اعتراض کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

اعتراض:

تمہارے اعلی حضرت (رحمتہ اللہ علیہ) ایک شعر میں اپنے آپکو کتا کہتے ہیں وہ شعر یہ ہے:

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

اس شعر میں انہوں (اعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ) نے اپنے آپکو کتا کہا ہے۔ اور اس کے علاوہ آجکل کے بریلوی (اہلسنت وجماعت) بھی اپنے آپکو سگ مدینہ اور غوث کا کتا وغیرہ کہتے ہیں۔ حالانکہ اپنے آپکو ایسا کہنا درست نہیں۔ کیونکہ اللہ پاک نے ہمیں اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ مگر اس کے باوجود تم اپنے آپکو کتا کہتے ہو۔ اس لئے اب ثابت ہوا کہ تم بریلوی (اہلسنت وجماعت) کتے ہو اور تمہارا اعلی حضرت (رحمہ اللہ) بھی کتا ہے۔ (معاذاللہ) اور ہم اشرف المخلوقات ہیں۔

جواب:

دیوبندی وہابی صاحب یہ سوال بلکل جہالت پر مبنی ھے۔ کیونکہ اعلی حضرت رحمہ اللہ نے اپنے آپکو کتا کہا یہ بطور عاجزی کہا ہے۔ اور آجکل جو عاشقان رسول اپنے آپکو سگ مدینہ وغیرہ کہتے ہیں یہ بھی بطور عاجزی کہتے ہیں۔ کیونکہ کتے میں وفاداری، خیر خواہی اور مالک کو دیکھ کر عجز وانکساری کا وصف پایا جاتا ھے۔ اسلئے اسکا ہرگز یہ مطلب بھی نہیں کہ اگر کوئی عاجزی و انکساری میں اپنے آپکو مدینے کا کتا یا غوث کا کتا کہدیں اور اس پر حقیقی کتے کے احکام لاگو ہو جائیں۔

اگلی بات یہ کہ دیوبندی وہابی صاحب تم نے کہا کے تم (اہلسنت وجماعت حنفی

بریلوی) کتے ہو اور تمہارا اعلیحضرت (رحمہ اللہ) بھی کتا ہے۔ اور ہم (دیو وہابی) اشرف المخلوقات ہیں۔

تو اس پر ھم یہی کہیں گے کہ دیو بندی وہابی صاحب شاید آپکو آپکے اپنے گھر کی خبر نہیں ہے۔ کیونکہ ہم نے تو فقط اپنے آپکو سگ مدینہ وغیرہ کی کہا ہے مگر تمہارے اکابرین نے اپنے آپکو کیا کہا ہے یہ آپ خود ہی ملاحظہ فرمالیں:

(۱)... آپکا (یعنی دیو بندیوں وہابیوں) کا مولوی اشرف علی تھانوی دیو بندی اپنے بارے میں لکھتا ہے کہ:

" میں (اشرف تھانوی) تو واقعی اپنے کو کلب (کتا) اور خنزیر سے بدتر سمجھتا ہوں۔ (ملفوظات حکیم الامت جلد4/صفحہ:86)

(۲)... اسی طرح ایک اور جگہ اشرف تھانوی کے بارے میں لکھا ہے (اشرف تھانوی کہتا ہے) کہ:

میں (اشرف تھانوی) تو اپنے کو کتوں اور سوروں (خنزیروں) سے بھی بدتر سمجھتا ہوں۔ اگر کسی کو یقین نا ہو تو میں اس پر حلف اٹھا سکتا ہوں۔

(اشرف السوانح جلد سوم۔ جلد چہارم/صفحہ:58)

تنبیہ:

جی دیو بندی وہابی صاحب! اب کیا کہیں گے تھانوی صاحب کو؟؟ اعلی

حضرت رحمہ اللہ نے تو فقط (عاجزی و انکساری سے اپنے کو) کتا کہا ہے۔ اور عاشقان رسول بھی فقط (عاجزی و انکساری سے اپنے کو) مدینے کا کتا کہتے ہیں۔ مگر آپکے مولوی نے تو حد ہی کر دی یعنی کہتا ہے کہ میں کتوں اور سوروں سے بھی بد تر ہوں۔ اور ساتھ حلف اٹھانے کا بھی دعوی کر رہا ہے۔ دیوبندی وہابی صاحب سور (خنزیر) تو نجس العین ہے اب تھانوی صاحب نے تو اس سے بھی اپنے آپکو بد تر کہا۔ اب کیا آپ تھانوی کو نجس العین کہیں گے ؟؟؟؟

قابل غور بات: (مذکورہ عبارات میں تھانوی صاحب نے رسول اللہ ﷺ کا کتا نہیں کہا نا ہی مدینے کا کہا ہے بلکہ مطلقا کہا اب پتا نہیں کہ کونسا ایسا گناہ تھانوی صاحب سے ہو گیا کہ یہ سور اور کتے سے بھی بد تر ہو گیا ہے ؟)

ابھی آگے مزید ملاحظہ فرمائیں !

(۳)... امام الوہابیہ مولوی اسمعیل دہلوی کے پیر سید احمد دیوبندی کی صورت کا کسی نے تصور باندھا تو اسمعیل دہلوی کے پیر نے کہا کہ:

"مجھ کتے کی صورت اپنے سے منہدم کر اور یہ الفاظ آپ نے تین مرتبہ فرمائے" (ارواح ثلاثہ صفحہ:112)

تنبیہ:

جی دیکھا دیوبندی وہابی صاحب کہ آپکے مولوی سید احمد دیوبندی نے اپنے آپکو

کتا کہا، اور یہ الفاظ تین مرتبہ دھرائے۔ کیا اب اپنے اس مولوی کو بھی کتا کہو گے؟؟

(۴)... دیوبندی وہابی حسین حسین احمد مدنی اپنے بارے میں کہتا ہے:

"میں اتنا بڑا دنیا دار پیٹ کا کتا ہوں کہ دینی خدمات دنیا کے بدلے میں کرتا ہوں۔" (آداب الاختلاف صفحہ:174)

تنبیہ:

جی دیوبندی وہابی صاحب اب اپنے مولوی حسین احمد مدنی کو پیٹ کا کتا کہو۔ کیونکہ آپکا مولوی خود اقرار کر رہا ہے کہ میں دنیادار پیٹ کا کتا ہوں۔

(۵).... دیوبندیوں وہابیوں کا شیخ مولوی خواجہ محمد فضل قریشی دیوبندی اپنے بارے میں کہتا ہے کہ:

" میں (محمد فضل قریشی دیوبندی) کالا کتا بس پاک دیس کو کیسے ناپاک کروں۔" (اکابر کا مقام تواضع صفحہ:192)

تنبیہ:

جی دیوبندی وہابی صاحب اب تو تمہارے شیخ المشائخ نے بھی اپنے آپکو کالا کتا کہا۔ اب اپنے مولوی کو کالا کتا کہا کرو۔۔

(٦).... دیوبندیوں کا مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی اپنے بارے میں ایک

شعر کی صورت میں کہتا ہے (اس شعر کا مطلب ہے):

"میرا نام مدینے کے کتوں میں شمار ہو جائے۔ اور میں مدینہ کے کتوں کے ساتھ مروں اور جیوں۔" (قصائد قاسمی صفحہ:8)

تنبیہ:

دیوبندی صاحب اب اپنے مولوی قاسم نانوتوی کو بھی کتا کہو۔

(۷)... دیوبندیوں کا مولوی اشرف تھانوی دیوبندی لکھتا ہے کہ:

مولانا فیض الحسن صاحب (دیوبندی) نے حضرت نانوتوی کو فرمایا: بے جا گنوار کے لونڈے تجھے ان چیزوں (علوم) سے کیا واسطہ، تو جا کر ہل جوت کھیتی کر... حضرت (قاسم نانوتوی دیوبندی) نے ہنس کر جواب دیا ایک بھینسا (فیض الحسن دیوبندی) تو موجود ہے۔ (حکایات اولیاء صفحہ:192)

تنبیہ:

دیوبندی وہابی صاحب اب اپنے مولوی قاسم نانوتوی کو لونڈا کہو اور فیض الحسن دیوبندی کو بھینسا کہو۔ اب میرا سوال ہے دیوبندیوں وہابیوں سے ہے کہ اللہ پاک نے تو ہم کو اشرف المخلوقات بنایا ہے تو پھر آپکے دیوبندی علماء اپنے آپکو دنیا کے کتے، کالے کتے، سور، بھینسے، لونڈے وغیرہ کیوں کہتے ہیں اپنے آپ کو؟؟؟

اسلئے دیوبندی وہابی صاحب

دوسروں کو کتا کہنے سے پہلے اپنے گھر کی خبرلیں۔ دیوبندی وہابی صاحب کسی کو اس طرح تنقید کا نشانہ بنانا جس طرح آپ بناتے ھو یہ کم علمی اور اعلی درجہ کی جہالت ہے۔ اسلئے اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپکو ہدایت دے اور صحیح سمجھنے کے توفیق عطاء فرمائے۔ آمین ثم آمین۔۔

(7) کیا یہ توہین نہیں؟

محترم قارئین کرام! دیوبندی

وہابی انبیاء کرام علیہم السلام و صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور بزرگان دین رحہم اللہ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے سے بلکل نہیں ڈرتے اس کے علاوہ بھی جو منہ میں آتا ہے بول دیتے ہیں۔ جو ان کے ذہن میں آیا وہ لکھ دیا۔(اس پر ہم دوسری فصل میں گفتگو کریں گے)

اب ہم آپ کے سامنے ایک عبارت دیوبندیوں کی کتاب سے پیش کرتے ہیں کہ جس میں دیوبندی وہابی نجدی اسلامی دعا کا مذاق اڑا رہے ہیں۔(قارئین! ان دیوبندیوں وہابیوں نے بس دین کو مذاق سمجھا ہوا ہے جب ان کے اکابرین اتنے بے ادب و گستاخ تھے تو صاف ہے کہ آج کل کے ان کے چیلے انکا دفاع کرنے والے بھی بے ادب و گستاخ ہیں۔کیونکہ منقول ہے: خربوزے کو دیکھ کر ہی خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔) ملاحظہ فرمائیں:

قارئین! دیو بندیوں وہابیوں کا حکیم اشرف تھانوی دیو بندی اسلامی دعا کی توہین کرتا ہے:

" ایک صاحب نیتیں بہت پوچھا کرتے تھے۔ان سے کہا تمہیں بیت الخلاء جانے کی نیت معلوم ہے میں بتاؤں:" یایھا النفرک لوٹا دھرک فی مقام الجھرک والٹرک۔"(قصص الاکابر: صفحہ:43)

سنیو تھوڑا نہیں پورا سوچو!

قارئین! دیکھا آپنے کہ دیو بندی وہابی کس طرح اسلامی دعاؤں کا مذاق اڑاتے ہیں۔کوئی مسلمان ایسی غلط سوچ نہیں رکھ سکتا اور نا ہی ایسی غلیظ توہین کر سکتا ہے۔ اب ہم دیو بندیوں وہابیوں سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ: کیا یہ توہین نہیں اسلامی دعاؤں کی؟؟؟؟

(8)...اشرف تھانوی دیو بندی، سرفراز خان دیو بندی کے فتوی سے گمراہ و بددین

قارئین کرام! دیو بندی وہابی نجدی مسلمانوں کو گمراہ، بددین، بدعتی وغیرہ کہتے رہتے ہیں حالانکہ انکو اپنے گھر کی ذرا سی بھی خبر نہیں ہوتی کہ ان کے اکابرین ایک دوسرے کے اصول سے بددین و گمراہ ہیں۔ آئیے ہم ایک تھانوی کی اور سرفراز دیوبندی کی دلچسپ ایک ایک عبارت لگاتے ہیں پھر دیکھیے گا کہ کیسے اشرف

تھانوی گمراہ وبددین ہیں.. ملاحظہ فرمائیں!

✪ اشرف علی تھانوی دیوبندی (دعا بعد نماز عیدین وخطبہ کے متلعق) لکھتا ھے:

" بعد نماز عیدین کے (یا بعد خطبہ کے) دعا مانگنا گو نبی ﷺ اور ان کے صحابہ (رضی اللہ عنہم) اور تابعین اور تبع تابعین (رحمہم اللہ) سے منقول نہیں مگر چونکہ عموماہر نماز کے بعد دعامانگنا مسنون (سنت) ہے۔"

(بہشتی زیور(مکمل)صفحہ:583)

قارئین! مذکورہ عبارت میں تھانوی صاحب دعا بعد نماز عیدین و خطبہ کو بدعت نہیں بلکہ مسنون (یعنی سنت) قرار دے رہے رہیں۔ (دیوبندیوں کے اصول کے مطابق تھانوی صاحب بدعتی وگمراہ ثابت ہوئے۔)

✪ قارئین! دوسری طرف دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی سرفراز خان صفدر دیوبندی وہابی لکھتا ہے کہ:

"جو کچھ انہوں نے (رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین و تبع تابعین رحمہم اللہ) نے فعلا یا ترکا کیا، وہی دین ہے اور اس کی مخالفت (یعنی جو کام فعلا یا ترکا رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین و تبع تابعین رحمہم اللہ نے نا کیا ہو) بے دینی ہے۔" (راہ سنت: باب ہفتم صفحہ:160)

قارئین ! اب ان دو عبارات کو سامنے رکھ کر دیکھیں ایک طرف تو اشرف تھانوی دیوبندی صاحب دعا بعد عیدین و خطبہ کو سنت کرار دے رہے ہیں کہ جن کو رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین و تبع تابعین رحمہم اللہ نے فعلا یا ترکا کیا ہی نہیں۔ اور دوسری طرف سرفراز دیوبندی کہہ رہا ہے کہ جو کام فعلا یا ترکا رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین و تبع تابعین رحمہم اللہ نے نا کیا ہو اس کو اپنانا بے دینی ہے۔ اب سرفراز خان دیوبندی کے اصول کے مطابق تھانوی صاحب بددین و گمراہ ثابت ہوا۔

تنبیہ:

یاد رہے ہم نے جتنی گفتگو دیوبندیوں وہابیوں کی عبارات کے متعلق کی یہ سب گفتگو دیوبندیوں وہابیوں کے اصولوں کے مطابق کی ہے۔

(9) جلوس میلاد

نکالنے، جھنڈیاں لگانے، لائیٹنگ کرنے کا ثبوت

قارئین کرام! دیوبندی وہابی عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر یہ اعتراض بھی کرتے ہیں کہ جلوس نکالنا، جھنڈیاں لگانا، لائیٹنگ وغیرہ کرنا اور جلوس میلاد میں ہونے والے غیر شرعی کام (ڈھول باجے، بے پردہ عورتوں کا سرعام نعت خوانی

کرنا،وغیرہ) اور تم بریلوی اس عمل کو فرض و واجب اپنے لئے سمجھتے ہو۔ یہ سب ناجائز و غلط اور بدعت ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ سب سے پہلے تم (دیوبندی وہابی نجدی) یہ بتاؤ کس نے کہا یا ہماری کس کتاب میں پڑھا کہ ہم (اہلسنت وجماعت) محفل میلاد و جلوس میلاد وغیرہ کو فرض یا واجب سمجھتے ہیں۔ بلکہ ہم سنی تو (جلوس نکالنا، جھنڈیاں لگانا، لائیٹنگ وغیرہ کرنا) جائز و مستحب سمجھتے ہیں۔ اور جلوس میں ہونے والی خرافات سے تو ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ (اس پر تفصیلی بیان گزر چکا۔)

اس پر ہم دارالافتاء اہلسنّت کے دو فتاوی نقل کرتے ہیں کہ جن سے ثابت ہوگا کہ جلوس نکالنا، جھنڈیاں لگانا، لائیٹنگ وغیرہ کرنا جائز و مستحب ہیں اور ساتھ ہی ان کا شرعی حکم بھی بیان کیا گیا ہے۔ کہ میلاد کے موقع پر ہونے والی خرافات سب ناجائز ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں!

(۱)۔۔۔ جلوسِ میلاد اور ڈھول باجے؟

مجیب: مفتی قاسم صاحب مد ظلہ العالی

فتوی نمبر:Sar-6303-b

تاریخ اجراء:28ذوالحجۃ الحرام1439ھ/09ستمبر2018ء

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال:

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جلوس میلاد، محفل پاک یا کسی اسلامی تقریب کے موقع پر ڈھول بجانا،آتش بازی کرنا ، تالیاں بجانا، بینڈ باجے کا اہتمام کرنا اور خواتین کا بے پردہ ہوکر جلوس اور ایسی تقریبات میں شرکت کرنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جلوس میلاد اور دینی محافل کا انعقاد کرنا بہت اچھا کام ہے ، لیکن اس میں ڈھول، بینڈ باجے ، آتش بازی اور بے پردگی کرنا، ناجائز و گناہ ہے، جس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی خوشی میں ان تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے، انہوں نے ہی ایسے بے ہودہ کاموں سے منع فرمایا ہے، لہٰذا ایسی خرافات سے دور رہتے ہوئے ہی ایسے نیک کاموں کا انعقاد کیا جائے۔

گانے بجانے کے آلات کے بارے میں بخاری شریف میں ہے ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”لیکونن من امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف“ ترجمہ: ضرور میری امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو عورتوں کی

شرمگاہ (یعنی زنا) اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور گانے بجانے کے آلات کو حلال ٹھہرائیں گے۔ (بخاری شریف، کتاب الاشربۃ، ج2، ص837، مطبوعہ کراچی)

آلات موسیقی کے بارے میں مسند امام احمد بن حنبل میں ہے: ''عن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ بعثني رحمۃ للعالمین وھدی للعالمین، وامرني ربي بمحق المعازف والمزامیر والاوثان والصلب'' ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے رب نے مجھے دونوں جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے بانسری اور گانے باجے کے آلات، بت اور صلیب توڑنے کا حکم دیا ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ابوامامہ باھلی، ج36، ص640، مؤسسۃ الرسالہ)

گانے باجے اور آتش بازی کے متعلق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: ''آتشبازی جس طرح شادیوں اور شب براءت میں رائج ہے، بیشک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں تضییع مال ہے۔ قرآن مجید میں ایسے لوگوں کو شیطان کے بھائی فرمایا۔ قال اللہ تعالیٰ (اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور فضول نہ اڑا۔ بیشک اڑانے والے شیطانوں

کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "ان اللہ تعالی کرہ لکم ثلثا قیل و قال و اضاعة المال و کثرة السوال رواہ البخاری عن المغیرة بن شعبة رضی اللہ تعالی عنہ" ترجمہ: بے شک اللہ تعالی نے تمھارے لئے تین کاموں کو ناپسند فرمایا: (1) فضول باتیں کرنا (2) مال کو ضائع کرنا (3) بہت زیادہ سوال کرنا اور مانگنا۔ امام بخاری نے اس کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے۔

شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی "ماثبت بالسنة" میں فرماتے ہیں: "من البدع الشنیعة ماتعارف الناس فی اکثر بلاد الھند من اجتماعھم للھو و اللعب بالنار، و احراق الکبریت، مختصرا" ترجمہ: بری بدعات میں سے یہ اعمال ہیں جو ہندوستان کے زیادہ تر شہروں میں متعارف اور رائج ہیں جیسے آگ کے ساتھ کھیلنا اور تماشہ کرنے کے لئے جمع ہونا، گندھک جلانا وغیرہ۔ اسی طرح یہ گانے بجانے کہ ان بلاد میں معمول و رائج ہیں، بلاشبہ ممنوع و ناجائز ہیں۔"

(فتاوی رضویہ، ج 23، ص 279 تا 280، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر بے پردگی کے حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں: "بے پردہ بایں معنی کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے، ان میں سے کچھ کھلا ہو جیسے سر کے

بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جز، تو اس طور پر تو عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج22، ص239 تا 240، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

فائدہ:

قارئین! مذکورہ فتوی سے معلوم ہوا کہ جلوس میلاد جائز ہے اور اس میں ہونے والی خرافات سب غلط و ناجائز ہے۔ اور یہی الحمد للہ اہلسنّت کا مؤقف ہے۔ جو مذکورہ فتوی میں ذکر ہوا۔

نوٹ:

(جلوس عید میلاد النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جائز ہے اور اجر و ثواب کا کام ہے۔ اس پر ہم نے دیوبندیوں وہابیوں کے گھر کی کتب سے دو حوالہ جات مذکورہ مسئلہ نمبر 4 (دیو بندی وہابی اپنے ہی اصول سے بدعتی و گستاخ) تصویر کا دوسرا رخ۔۔۔۔ میں ذکر کردیے۔ جس سے ثابت ہوا کہ جلوس میلاد جائز اور اجر و ثواب کا کام ہے۔ اور جو اس کو بدعت و ناجائز وغیرہ کہے وہ دیوبندیوں وہابیوں کے اصول سے بدنصیب و گستاخ ہے۔ تفصیل کے لئے مسئلہ نمبر 4 کی طرف رجوع کریں)۔

قارئین ! اب ہم دار الافتاء اہلسنت کا دوسرا فتوی ہم نقل کرتے ہیں کہ جس سے دلائل کی روشنی میں ثابت ہو گا کہ عید میلاد النبی ﷺ پر سجاوٹ (لائٹنگ و جھنڈیاں لگانا وغیرہ) کرنا بلکل جائز و مستحسن ہے۔ تفصیل کے لئے نیچے دیا گیا فتوی ملاحظہ فرمائیں:

(۲)... عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر سجاوٹ کرنا کیسا؟ کیا یہ فضول خرچی تو نہیں؟

مجیب: مفتی ہاشم صاحب مدظلہ العالی

فتوی نمبر: Lar-5426a

تاریخ اجراء: 06 صفر المظفر 1437ھ 19 نومبر 2015ء

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال:

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر ہمارے گاؤں کی گلیوں اور بازاروں میں چراغاں کیا جاتا ہے، جس میں 30 سے 35 لاکھ کا سامان ایک ہی بار خریدا جا چکا ہے اور پھر ہر سال چار سے آٹھ لاکھ روپے مزید جمع کر کے سارا انتظام کیا جاتا ہے، جس سے ہمارا مقصود اپنی آخرت کی بہتری اور اپنے

دلوں میں عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُجاگر کرنا ہوتا ہے، جس کا فائدہ یہ ہوا کہ گاؤں کے بچے بچے کے دل میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظمت داخل ہو چکی ہے اور اس سجاوٹ میں مسجد نبوی، خانۂ کعبہ اور بالخصوص گنبد خضرا کی شبیہ بھی بنائی جاتی ہے۔ آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ:

(1) کیا گلیوں اور بازاروں میں سجاوٹ کرنا شرعا درست ہے یا نہیں؟

(2) ہمارا یہ سارا انتظام کرنا اسراف میں تو داخل نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ کی خوشی میں شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے گلیوں اور بازاروں میں چراغاں کرنا اور سجاوٹ کرنا، نیز گنبد خضرا، مسجد نبوی اور خانۂ کعبہ کی شبیہ بنانا شرعًا جائز و مستحسن ہے، کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ عزوجل کی رحمت ہیں اور اللہ عزوجل نے اپنی رحمت پر خوشی منانے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل کی نعمت بھی ہیں اور اللہ عزوجل نے اپنی نعمت کا چرچا کرنے کا حکم قرآن کریم میں دیا ہے اور خوشی کرنے کے انداز

کا دارومدار عرف پر ہے۔ ہمارے زمانہ میں چونکہ خوشی کے موقع پر (مثلاً: شادی، سالگرہ اور 14 اگست کے موقع پر) لائیٹنگ کی جاتی ہے، گھروں اور گلیوں وغیرہ کو سجایا جاتا ہے، لہٰذا سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کے صدقہ تمام نعمتیں ملی ہیں، اُن کی ولادت کی خوشی میں بھی اگر چراغاں کیا جائے، تو یہ بالکل جائز ہے۔

قرآن کریم میں ہے: ﴿وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ (پارہ 30، سورۃ الضحیٰ، آیت 11)

ایک اور مقام پر فرمایا: ﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لیے۔

(پارہ 17، سورۃ الانبیاء، آیت 107)

اللہ کے فضل اور رحمت پر خوشی کرنے کا حکم ہے۔ جیسا کہ اللہ عزوجل کا فرمان عالیشان ہے: ﴿قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہئے کہ خوشی کریں وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔

(پارہ 11، سورہ یونس، آیت 58)

حضرت ابوالعاص کی والدہ بیان کرتی ہیں: ''شهدت آمنة لما ولدت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، فلما ضربها المخاض نظرت إلى النجوم تدلى، حتى إني أقول لتقعن علي، فلما ولدت، خرج منها نور أضاء له البيت الذي نحن فيه والدار، فما شيء أنظر إليه، إلا نور" ترجمہ: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے موقع پر میں سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھی، جب آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت کا وقت قریب ہوا تو میں نے دیکھا کہ ستارے اتنے قریب ہو گئے کہ میں نے کہا کہ ستارے مجھ پر گر جائیں گے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تو ایسا نور نکلا جس سے ہمارا کمرہ اور پورا گھر روشن ہو گیا، پس میں جس چیز کی طرف بھی دیکھتی نور ہی نظر آتا۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، باب الیاء، اُم عثمان بنت ابی العاص، ج25، ص147، مطبوعہ القاھرہ)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی (متوفی 1367ھ) فرماتے ہیں: "روضہ منورہ کی صحیح نقل بنا کر بقصد تبرک رکھنا جائز ہے۔ جس طرح کاغذ پر اس کا فوٹو بہت سے مسلمان رکھتے ہیں، یونہی اگر پتھر وغیرہ کی عمارت بنائیں، تو اس میں اصلا حرج نہیں۔ جانور کی تمثال حرام و ناجائز ہے۔ غیر ذی روح کی تصویر میں کوئی قباحت نہیں۔ نقشہ نعلین مبارک کو ائمہ و علماء جائز بتاتے اور اس کے مکان میں رکھنے کو سبب برکت جانتے ہیں۔ شبیہ روضہ کا بھی وہی حکم ہے۔" (فتاوٰی امجدیہ، جلد4، صفحہ25، مکتبہ رضویہ، کراچی)

اور پھر مسلمان نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیدائش کی خوشی میں چراغاں کرنے کو اچھا سمجھتے ہیں اور جس کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھا ہی ہوتا ہے، لہذا ولادت پاک کی خوشی میں چراغاں کرنا بھی اچھا ہے۔ در مختار میں ہے: ''للعرف۔ وقال علیہ الصلاۃ والسلام: ماآہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسن'' ترجمہ: (اور حمام کو اجارہ پر دینا جائز ہے) عرف کی وجہ سے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھا ہوتا ہے۔

(در مختار مع رد المحتار، کتاب الاجارہ، ج6، ص52، دار الفکر، بیروت)

مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ''خوشی کا اظہار جس جائز طریقہ سے ہو وہ مستحب اور بہت ہی باعث برکت اور رحمت الٰہی کے نزول کا سبب ہے۔'' ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ''قرآن کریم میں ارشاد ہوا، رب تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾ اپنے رب کی نعمتوں کا خوب چرچا کرو اور حضور علیہ السلام کی دنیا میں تشریف آوری تمام نعمتوں سے بڑھ کر نعمت ہے کہ رب تعالیٰ نے اس پر احسان جتایا ہے، اس کا چرچا کرنا اسی آیت پر عمل ہے۔ آج کسی کے فرزند پیدا ہو تو ہر سال تاریخ پیدائش پر سالگرہ کا جشن کرتا ہے۔ کسی کو سلطنت ملی تو ہر سال اس تاریخ پر جشن جلوس مناتا ہے، تو جس

تاریخ کو دنیا میں سب سے بڑی نعمت آئی اس پر خوشی منانا کیوں منع ہو گا؟"

(جاءالحق، ص 221، مکتبہ اسلامیہ، لاھور)

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر جو چراغاں کرنا ہو، اس میں ڈائریکٹ مین تاروں سے بجلی حاصل نہ کی جائے، بلکہ اپنے میٹروں سے بجلی لی جائے۔اس طرح بجلی لینا عرفاً چوری کہلاتا اور قانوناً جرم بھی ہے۔لہذا ایسا کرنا، ناجائز ہے۔

(2) اورآپ کا چراغاں اور سجاوٹ کرنے میں شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے جو مال خرچ ہو، وہ اسراف میں بالکل بھی داخل نہیں، کیونکہ نیکی کے کاموں میں مال جتنا بھی خرچ کیا جائے، اس کو اسراف نہیں کہا جاسکتا۔

تفسیر کشاف اور تفسیر مدارک التنزیل میں ہے:"لا خیر فی الاِسراف، لا اِسراف فی الخیر" ترجمہ: اسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے میں کوئی اسراف نہیں۔

(ملخصا، تفسیر کشاف، سورۃ الفرقان، تحت الآیۃ 67، ج 3، ص 293، دار الکتاب الاعرابی، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن (متوفی 1340ھ) فرماتے ہیں :"علماء فرماتے ہیں: ''لَاخَیْرَ فِی الْاِسْرَافِ وَلَا اِسْرَافَ فِی الْخَیْرِ'' یعنی اسراف میں کوئی بھلائی نہیں اور بھلائی

کے کاموں میں خرچ کرنے میں کوئی اسراف نہیں ۔ جس شے سے تعظیمِ ذکر شریف مقصود ہو، ہر گز ممنوع نہیں ہو سکتی۔امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نے اِحیاءُ العلوم شریف میں سید ابو علی رود باری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل کیا کہ ایک بندہ صالح نے مجلسِ ذکر شریف ترتیب دی اور اس میں ایک ہزار شمعیں روشن کیں۔ ایک شخص ظاہر بین پہنچے اور یہ کیفیت دیکھ کر واپس جانے لگے۔بانیِ مجلس نے ہاتھ پکڑا اور اندر لے جاکر فرمایا کہ جو شمع مَیں نے غیرِ خدا کے لئے روشن کی ہو وہ بجھا دیجئے۔کوششیں کی جاتی تھیں اور کوئی شمع ٹھنڈی نہ ہوتی۔"

(احیاء علوم الدین، الباب الاول، ج2، ص20، دار المعرفۃ، بیروت)

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص174، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فائدہ:

قارئین! مذکورہ فتویٰ سے ثابت ہوا کہ عید میلاد النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے موقع پر سجاوٹ وغیرہ کرنا جائز و مستحسن ہے۔اور دیوبندیوں کے گھر سے دو حوالہ جات (جو کہ مسئلہ نمبر 4 میں موجود ہیں) سے بھی ثابت ہوا کہ جائز و مستحب ہے۔اور جو اس کا انکار کرے وہ دیوبندیوں کے ہی اصول سے گستاخ و بدنصیب ہے۔

قارئین! یہ دیوبندی وہابی جو کانفرنس مختلف مقامات پر مختلف نام دے کر منعقد کرتے ہیں۔اور مختلف جلوس نکالتے ہیں۔جن کا ثبوت قرآن و حدیث اور

خیر القرون سے نہیں ملتا۔ (یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں اگر کسی کو دیکھنا ہو تو نیٹ پر سرچ کر کے دیکھ لیں) اگر اس کو یہ دیوبندی وہابی جائز سمجھتے ہیں تو ہم بھی رسول اللہ ﷺ کے ولادت کے مہینہ میں میلاد پر خوشی منانے، جلوس نکالنے وغیرہ کو جائز و مستحسن سمجھتے ہیں۔ اگر اس کے باوجود دیوبندی وہابی نجدی ہم (السنت وجماعت) پر بلاوجہ جاہلانہ سوالات کریں۔ اور خرافات کو لے کر اعتراضات کریں تو یہ ان کی بیوقوفی اور اعلی درجے کی جہالت ہے۔ (کیونکہ ہم مکمل وضاحت دے چکے)

اللہ پاک سے دعا ہے کہ ان (دیوبندیوں وہابیوں) کو ہدایت عطاء فرمائے اور ان کے شر سے مسلمانوں کو محفوظ فرمائے اور ہم مسلمانوں کو شریعت کے دائرہ میں رہ کر عید میلاد النبی ﷺ منانے، جلوس میلاد نکالنے کی توفیق عطاء فرمائے۔۔۔۔۔۔ آمین ثم آمین۔

فصل نمبر (2)

(1) تقویت الایمان، رشید گنگوہی کی نظر میں

✪... قارئین! رشید گنگوہی تقویت الایمان کے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہتا ہے:

"کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور وہ رد شرک و بدعت میں لاجواب ہے استدلال اس کے بالکل کتاب اور احادیث سے ہیں اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے اور موجب اجر کا ہے۔" (فتاوی رشیدیہ صفحہ:221)

✪... اور مزید تقویت الایمان کے متعلق لکھتا ہے:

"کتاب تقویۃ الایمان نہایت عمدہ اور سچی کتاب اور موجب قوت و اصلاح ایمان کی ہے۔" (فتاوی رشیدیہ صفحہ:224)

✪... قارئین! بڑا زور لگا کے کتاب کا دفاع تو رشید گنگوہی نے کیا۔ اور ساتھ ہی اسمعیل دہلوی کو مسلمان و ولی اللہ کہنے میں بھی زور لگایا۔ (یعنی بڑا زور لگا کے اسمعیل دہلوی کو مسلمان و متقی و ولی اللہ کہا)

جیسا کہ رشید گنگوہی ایک سوال کے جواب میں کہتا ہے:

"مولوی محمد اسماعیل صاحب رحمتہ اللہ علیہ عالم متقی اور بدعت کے اکھاڑنے

والے اور سنت کے جاری کرنے والے اور قرآن و حدیث پر عمل کرنے والے اور خلق اللہ کو ہدایت کرنے والے تھے۔ اور تمام عمر اسی حالت میں رہے آخر کار فی سبیل اللہ جہاد میں کفار کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ پس جس کا ظاہر حال ایسا ہو وہ ولی اللہ اور شہید ہے۔"(فتاوی رشیدیہ صفحہ:219)

قارئین! مذکورہ عبارتوں سے معلوم ہوا کہ دیوبندیوں وہابیوں کے مستند و معتبر مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی وہابی کے نزدیک اسمعیل دہلوی مسلمان بلکہ متقی عالم، ولی اللہ، اور قرآن و حدیث پر پورا عمل کرنے والا اور شہید ہے۔ اور اس کی بدنام زمانہ کتاب "تقویت الایمان" نہایت عمدہ، سچی کتاب ہے۔ اور اس کتاب کو رکھنا، پڑھنا، عمل کرنا عین اسلام ہے۔ اب ادھر رشید گنگوہی نے تو اسمعیل دہلوی کو مسلمان اور قرآن و حدیث پے پورا عمل کرنے والا کہہ دیا اور ساتھ ہی اس کی کتاب کے بارے میں کہا کہ: اسکی کتاب سچی کتاب اور اس پر عمل کرنا عین اسلام ہے مگر دوسری طرف اسمعیل دہلوی نے رشید گنگوہی کو زلیل و رسوا کر کے رکھ دیا۔ یعنی اسمعیل دہلوی کے فتووں سے سب دیوبندی وہابی اور ساتھ رشید گنگوہی بھی رگڑے گئے۔ یعنی کافر و مشرک قرار پائے۔ کیونکہ جو دیوبندیوں وہابیوں کی کتاب تقویت الایمان میں جن باتوں کو کفر و شرک لکھا گیا ہے۔ تو دوسری طرف انہی باتوں کو دیوبندیوں وہابیوں نے جائز قرار دیا ہے۔ اب ہم بالترتیب اس پر کلام

کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(2) اسمعیل دہلوی کے فتوی سے رشید گنگوہی کافر و مشرک

(ا)... قارئین! اشرف علی تھانوی رشید گنگوہی کی اپنے شیخ کی خانقاہ تعظیم و ادب کے بارے میں لکھتا ہے:"(رشید گنگوہی کہتا ہے کہ) خانقاہ میں بول و براز نہ کرتا تھا بلکہ باہر جنگل جاتا تھا کہ شیخ کی جگہ ہے حق کے لیٹنے اور جوتے پہن کر چلنے پھرنے کی ہمت نہ ہوتی تھی۔" (حکایات اولیاء صفحہ:228)

قارئین! مذکورہ عبارت سے معلوم ہوا کہ رشید گنگوہی دیوبندی اپنے شیخ کے تعظیم و ادب کی وجہ سے بول و براز نا کرتا تھا۔ اور نا ہی شیخ کی تعظیم و ادب کی وجہ سے جوتے پہنتا۔ اور نا ہی لیٹا۔ (کہ کہیں بے ادبی نا ہو جائے۔)

قارئین! اب اس کے بر عکس دیوبندیوں وہابیوں کی مستند و عمدہ و سچی کتاب کہ جس پر عمل کرنا عین اسلام ہے۔ اس کتاب میں اسمعیل دہلوی صاحب لکھتے ہیں:

"جو کوئی کسی پیر و پیغمبر کو، یا بھوت و پری کو ہاتھ باندھ کر کھڑا ہووے، دور دور سے قصد کر کے جاوے، یا وہاں روشنی کرے، ان کی قبر پر شامیانہ کھڑا کرے، وہاں کے گرد و پیش کے جنگل کا ادب کرے تو اس پر شرک ثابت ہوتا ہے۔" (تقویت الایمان صفحہ:34)

خلاصہ:

قارئین! مذکورہ عبارات سے معلوم ہوا کہ رشید گنگوہی دیوبندی (کہ جس نے بڑا زور لگا کے اسمعیل دہلوی کو قرآن و حدیث پر عمل کرنے والا اور متقی وغیرہ لکھا اور اسکی کتاب کو عمدہ و سچی اور اس پر عمل کرنا عین اسلام لکھا۔) اپنے شیخ کی تعظیم و ادب کرنے کی وجہ سے اسمعیل قتیل کے فتوے سے کافر و مشرک ٹھہرا۔

قارئین! وہ دیوبندی وہابی نجدی جو ہم (اہلسنت وجماعت) پر بلاوجہ اعتراضات کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کو تو اپنے گھر کی بھی خبر نہیں۔ (اس لئے ہم ان کو انہی کے گھر سے کافر و مشرک ثابت کریں گے) رشید گنگوہی نے بڑا زور لگا کر تقویت الایمان کا دفاع کرتے ہوئے سچی کتاب و عمدہ کتاب لکھا۔ اور ساتھ ہی اسی کتاب کے مصنف اسمعیل دہلوی کو قرآن و حدیث پے عمل کرنے والا کہا۔ مگر افسوس! اسی دہلوی نے منافقت کرتے ہوئے رشید گنگوہی کے منہ پر زوردار تھپڑ مار دیا۔ اور رشید گنگوہی کو کافر و مشرک کہہ دیا۔

اب رشید گنگوہی بھی اسمعیل دہلوی کو مخاطب کر کے کہہ رہا ہو گا:

کوئی الزام رہ گیا ہے تو وہ بھی مجھے دے دو
ہم تو پہلے بھی بدنام تھے تھوڑے اور سہی

اور رشید گنگوہی افسوس کرتے ہوئے خود کو کہتا ہو گا کہ:

میرے قصے سر بازار اچھالے اس (اسمعیل دہلوی) نے
جس کا ہر عیب زمانے سے چھپایا میں نے

(3) خلیل احمد سہارنپوری کے فتوی سے اسمعیل دہلوی دائرہ ایمان سے خارج

قارئین! دیوبندیوں کے مولوی اسمعیل دہلوی صاحب نے مسلمانوں پر جھوٹے فتوے لگا کر کافر و مشرک کہنے میں تھوڑی سی بھی احتیاط نہیں کی۔ لیکن مزے کی بات تو یہ ہے کہ اس نے اپنے مولویوں کو بھی صحیح رگڑا لگایا۔ اور اس کے مولویوں نے بھی اسمعیل دہلوی کو صحیح رگڑا لگایا۔ (یعنی ایک دوسرے کو کافر مشرک کہا)۔۔۔۔

اب ہم اسمعیل دہلوی کو خلیل احمد سہارنپوری کے فتوی سے کافر ثابت کرتے ہیں ملاحظہ فرمائیں:

✪... قارئین اسمعیل دہلوی نے اپنی کتاب "تقویت الایمان" میں انبیاء کرام و اولیاء کرام علیہم السلام و رحمہم اللہ کی شان اقدس میں بدترین گستاخی کرتے ہوئے لکھتا ہے:

" جو بڑا بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے سو اس کی تعظیم بھائی کی سی تعظیم کیجئے۔۔۔۔۔اولیا و انبیا، امام و امام، زادہ پیر و شہید، یعنی جتنے اللہ کے مقرب

بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندہ عاجز اور ہمارے بھائی مگر ان کو اللہ نے بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے۔"(معاذاللہ)(تقویت الایمان صفحہ:131)

قارئین! دیکھا آپنے اسمعیل دہلوی نے کتنی بڑی انبیاء کرام و اولیاء کرام کی شان اقدس میں گستاخی کی ہے۔ یعنی خصوصا انبیا کرام کو بڑے بھائی جتنی فضیلت دے رہا ہے۔ اور کہہ رہا ہے کہ انبیاء کرام ہمارے بڑے بھائی ہیں۔ ہم کو ان کی فرمابرداری کا حکم ہے ہم ان کے چھوٹے (بھائی) ہیں۔ (معاذاللہ)

اب اس کے برعکس دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی خلیل احمد سہارنپوری سے سوال ہوتا ہے۔

سوال:

کیا تم اس کے قائل ہوں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو بس ہم پر ایسی فضیلت ہے جیسے بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر اور کیا تم میں سے کسی نے کسی کتاب میں یہ مضمون لکھا ہے۔

(سہارنپوری جواب دیتا ہے کہ)

جواب:

"ہم میں اور ہمارے بزرگوں میں سے کسی کا بھی یہ عقیدہ نہیں ہے۔ اور ہمارے خیال میں کوئی ضعیف الایمان بھی ایسی خرافات زبان سے نہیں نکال سکتا

اور جو اس کا قائل ہو کہ نبی کریم علیہ السلام کو ہم پر بس اتنی ہی فضیلت ہے "جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے" تو اس کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔" (المہند علی المفند صفحہ:49/سترھواں سوال)

خلاصہ:

قارئین! اب ان دونوں عبارات کو دیک دوسرے کے سامنے رکھ کر دیکھیں کہ ایک طرف دیوبندیوں وہابیوں کی عمدہ وسچی کتاب کہ جس پر عمل کرنا عین اسلام ہے اس میں اسمعیل دہلوی گستاخی کررہا ہے۔ یعنی انبیاء کرام کو بڑا بھائی کہہ کر بڑے بھائی جتنی ہی فضیلت دے رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ ان کی تعظیم بڑے بھائی جتنی کرنی چاہیئے۔ اور دوسری طرف دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی خلیل احمد سہارنپوری ایسا عقیدہ رکھنے والے کو دائرہ ایمان سے خارج کہہ رہا ہے۔ قارئین! اب ہم المہند کی عبارت اسمعیل قتیل پر فِٹ کرتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

" ہم میں اور ہمارے بزرگوں میں سے کسی کا بھی یہ عقیدہ نہیں ہے۔ اور ہمارے خیال میں کوئی ضعیف الایمان بھی ایسی خرافات زبان سے نہیں نکال سکتا اور جو اس کا قائل ہو کہ نبی کریم علیہ السلام کو ہم پر بس اتنی ہی فضیلت ہے "جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے" تو اس کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ (اسمعیل قتیل دہلوی) دائرہ اسلام سے خارج ہے۔"

قارئین! معلوم ہوا کہ سہارنپوری کے فتوی سے اسمعیل قتیل دائرہ ایمان سے خارج (یعنی کافر و مرتد) ٹھہرا۔

(4) اسمعیل دہلوی کے فتوی سے علماء دیوبند مشرک

(ا)... قارئین کرام! اسمعیل دہلوی اپنے کفر و شرک کی مشین چلاتے ہوئے لکھتا ہے:

" انبیاء و اولیاء کو مشکل کے وقت پکارنا گو اللہ سے چھوٹا ہی سمجھے اور اس کا مخلوق اور اسی کا بندہ ہی سمجھے شرک ہے۔" (تقویت الایمان صفحہ:30)

✪... قارئین! مزید اسمعیل دہلوی قتیل مشین چلاتا ہے اور لکھتا ہے:

"کسی کو دور و نزدیک سے پکارنا شرک ہے۔" (تقویت الایمان صفحہ:32.31)

✪... مزید لکھتا ہے:

" جو کوئی کسی انبیاء و اولیاء کی، اماموں اور شہیدوں کی، بھوت اور پری کی اس قسم کی تعظیم کرے جیسے: مشکل کے وقت ان کو پکارنا۔۔۔۔۔سو ان باتوں سے شرک ثابت ہوتا ہے۔" (تقویت الایمان صفحہ:37.36)

قارئین: دیکھا آپنے کہ دیوبندیوں وہابیوں کی عمدہ و سچی کتاب میں اسمعیل دہلوی دیوبندی وہابی اپنی کفر و شرک کی مشین چلاتے ہوئے لکھتا ہے، غیر اللہ سے مدد مانگنا شرک ہے۔ اب آئیے دیوبندیوں وہابیوں کو ان کے اپنے گھر کی سیر کرواتے

ہیں اور ثابت کرتے ہیں کہ تمہاری عمدہ و سچی کتاب میں لکھی ہوئی عبارت کے مطابق تمہارے کئی مولوی رگڑے گئے۔ یعنی کفر و شرک کی مشین کا نشانہ بنے۔ بقول تمہارے ولی اللہ، متقی، اسمٰعیل دہلوی کے تمہارے مولوی مشرک ٹھہرے۔

قارئین! اب مذکورہ عبارات میں تو غیر اللہ کو پکارنا، مدد طلب کرنا سب شرک ہے۔ مگر اس کے برعکس دیکھیں کہ انہی کے مولوی غیر اللہ سے مدد بھی مانگ رہے ہیں اور پکار بھی رہے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

(۲)... قارئین! اشرف علی تھانوی دیوبندی وہابی اشعار کی صورت میں کہہ رہا ہے:

دستگیری کیجئے میرے نبی
کشمکش میں تم ہی ہو میرے نبی

✪... مزید کہتا ہے:

میں ہوں بس اور آپ کا دریا رسول
ابر غم گھیرے نہ پھر مجھ کو کبھی
خواب میں چہرہ دکھا دیجئے مجھے
اور میرے عیبوں کو کر دیجئے خفی

درگزر کرنا خطا و عیب سے
سب سے بڑھ کر ہے یہ خصلت آپ کی

(نشر الطیب/صفحہ:156)

قارئین! اب ادھر اشرف علی تھانوی رسول اللہ ﷺ کو پکار کر مدد مانگ رہا ہے۔مگر اسمعیل دہلوی اس عمل کو شرک کہتا ہے۔اب دیوبندی وہابی اسمعیل دہلوی کے فتوی سے اشرف تھانوی مشرک ٹھہرا۔ آئیے قارئین کرام مزید نظارے دیکھیے۔

دیوبندی مولوی محمد انوار الحسن شیر کوٹی لکھتا ہے کہ:

"البتہ اولیاء و انبیاء کی دعائیں اور ان کی برکتیں اللہ تعالی سے دعاؤں کے ذریعہ مرادوں کے حصول میں اثر رکھتی ہیں اور بزرگان دین کی ارواح طیبہ اور ان کے باطنی فیوض و برکات سے فائدہ پہنچتا ہے۔(حیاتِ امداد صفحہ:37)

قارئین! دیکھا آپ نے دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی محمد انوار الحسن شیر کوٹی کہہ رہا ہے کہ: بزرگان دین کی ارواح طیبہ اور ان کے باطنی فیوض و برکات سے فائدہ پہنچتا ہے۔مگر دوسری طرف اسمعیل دہلوی اس عمل کو شرک کہہ رہا ہے۔اب دیو بندی وہابی اسمعیل دہلوی کے فتوی سے یہ مولوی بھی مشرک ٹھہرا۔مزید ملاحظہ فرمائیں:

✪... قارئین! اسمٰعیل دہلوی نے تو حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کو بھی نہیں چھوڑا کیونکہ حاجی صاحب بھی غیر اللہ کو پکارنے کے قائل تھے جیسا کہ حاجی صاحب فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں:

یا رسول کبریا فریاد ہے یا محمد ﷺ فریاد ہے
آپ کی امداد ہو میرا یانبی حال ابتر ہوا فریاد ہے
سخت مشکل میں پھنسا ہوں آجکل
اے میرے مشکل کشا فریاد ہے

(کلیات امدادیہ/صفحہ:91)

اب دیوبندی وہابی حاجی امداداللہ مہاجر مکی صاحب کے بارے میں کیا کہیں گے ؟؟؟

قارئین! مزید ایک حوالہ پیش کرتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں:

✪... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی اشرفعلی تھانوی دیوبندی "حیات المسلمین" کے مقدمہ میں لکھتا ہے کہ: "یا مرتضیٰ یا مجتبیٰ ﷺ آپ ہمارے دلوں کا حال بیان کرنے والے ہیں جو کسی مصیبت میں مبتلا ہو آپ اس کے دستگیر ہیں آپ کو مرحبا آپ غائب ہوں تو موت آ جائے دنیا تاریک ہو جائے آپ لوگوں کے مددگار اور خیر خواہ ہیں۔" (حیات المسلمین صفحہ:51)

خلاصہ:

قارئین! مذکورہ عبارت سے معلوم ہوا کہ اشرف تھانوی اس بات کا اقرار کر رہا ہے کہ: رسول اللہ ﷺ دل کے احوال جاننے والے ہیں۔ یعنی جو دل میں ہوتا ہے رسول اللہ ﷺ جانتے ہیں۔ اور دستگیری بھی فرماتے ہیں۔ مگر دوسری طرف تو اسمعیل دہلوی کہتا ہے کہ:

"جو کوئی یہ کہے سب کی ہر وقت اسے خبر ہے، اور جو بات میرے منہ سے نکلتی ہے وہ سب سن لیتا ہے، اور جو خیال و وہم میرے دل میں گزرتا ہے وہ سب سے واقف ہے، سو ان باتوں سے مشرک ہو جاتا ہے۔ مزید کہتا ہے کہ خواہ یہ عقیدہ انبیاء و اولیاء کے بارے میں رکھے۔" (تقویت الایمان صفحہ:32)

قارئین! اب اسمعیل دہلوی کے فتوی سے تو اشرف تھانوی نہیں بچا پہلے بھی رگڑا گیا اب بھی رگڑا گیا۔ یعنی دہلوی کے فتوے سے تھانوی مشرک ہے۔

قارئین! ثابت ہوا کہ اسمعیل دہلوی نے جو فتوے لگائے وہ سب دیوبندیوں وہابیوں اور ان کے اکابرین پر بھی لگتے ہیں۔ اسلئے دیوبندی وہابی ہم پر ایسے فتوے لگانے سے پہلے اپنے گھر کا جائزہ لیں۔۔

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نا مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

(5) اسمعیل دہلوی کی انبیاء واولیاء سے بغض ومنافقت

(1)... معزز قارئین کرام! دیوبندیوں وہابیوں کی عمدہ وسچی کتاب تقویت الایمان میں اسمعیل دہلوی اپنی منافقت و بغض ظاہر کرتے ہوئے علم غیب کے متعلق دیوبند کا عقیدہ لکھتا ہے کہ:

"کسی ولی و نبی کو، جن و فرشتے کو، پیر و شہید کو، امام اور امام زادے کو، بھوت پری کو اللہ تعالی نے یہ طاقت نہیں بخشی کہ جب چاہیں غیب کی بات معلوم کرلیں، بلکہ اللہ تعالی اپنے ارادہ سے کسی کو جتنی بات چاہتا ہے خبر دیتا ہے۔"

پھر تھوڑا سا آگے لکھتا ہے کہ:

"سو یقین یوں رکھنا چاہیے کہ غیب کے خزانہ کی کنجی اللہ ہی کے پاس ہے۔ اس نے کسی کے ہاتھ نہیں دی اور کوئی اس کا خزانچی نہیں۔"

مزید آگے لکھتا ہے کہ: "جو کوئی یہ دعوی کرے کہ میرے پاس کچھ ایسا علم ہے کہ جب چاہوں اس سے غیب کی بات معلوم کرلوں اور آئندہ باتوں کا معلوم کرلینا میرے قابو میں ہے۔ سو وہ جھوٹا ہے کہ دعوی خدائی رکھتا ہے۔ اور جو کوئی کسی نبی، ولی کو، یا جن و فرشتہ کو، امام و امام زادے کو، یا بھوت پری کو ایسا جانے اور اس کے حق میں یہ عقیدہ رکھے، سو وہ مشرک ہوجاتا ہے۔" (معاذ اللہ، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن)

(تقویت الایمان صفحہ: 52، مکتبہ خلیل)

قارئین! یہ ہے دیوبندیوں وہابیوں کی منافقت و بغض کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے جو علم غیب عطائی کا عقیدہ رکھے وہ مشرک ہے۔

✪... ایک اور جگہ پر اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے:

"نبی اور ولی کو نا اپنا حال پتا نا دوسرے کا۔"

(تقویت الایمان/صفحہ:62)

اب ہم قارئین کو تصویر کا دوسرا رخ دکھاتے ہیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ کے لئے مسلمان علم غیب کا عقیدہ رکھے وہ مشرک ہے۔ مگر دوسری طرف انہی مولویوں کو علم غیب تھا۔ اور وہ قبروں میں ہونے کے باوجود دار العلوم دیوبند کے احوال سے واقف تھے۔

(2).. قارئین! دوسری طرف دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی اشرف تھانوی اپنی کتاب حکایات اولیاء میں لکھتا ہے:

" حضرت عم محترم مولانا حبیب الرحمن صاحب نے فرمایا کہ مولوی احمد حسن (دیوبندی) امروہی اور مولوی فخر الحسن صاحب گنگوہی میں باہم معاصرانہ چشمک تھی اور اس نے بعض حالات کی بنا پر ایک مخاصمت اور منازعت کی صورت اختیار کرلی اور مولوی محمود الحسن گو اصل جھگڑے میں نہ شریک تھے نہ انہیں اس قسم کے امور سے دلچسپی تھی مگر صورت حال ایسی پیش آئی کہ مولانا بھی

بجائے بغیر جانبدار رہنے کے کسی ایک جانب جھک گئے اور یہ واقعہ کچھ طول پکڑ گیا۔ اسی دوران میں ایک دن علی الصبح بعد نماز فجر مولانا رفیع الدین (دیوبندی) نے مولانا محمود الحسن کو اپنے حجرے میں بلایا مولانا حاضر ہوئے اور بند حجرہ کے کواڑ کھول کر داخل ہوے موسم سخت سردی کا تھا مولانا رفیع الدین نے فرمایا کہ پہلے یہ میرا روئی کا لبادہ دیکھ لو مولانا نے دیکھا تو تر تھا اور خوب بھیگ رہا تھا فرمایا کہ واقعہ یہ ہے کہ ابھی ابھی مولانا نانوتوی جسد عنصری کے ساتھ میرے پاس تشریف لائے تھے جس سے میں ایک دم پسینہ پسینہ ہوگیا اور میرا لبادہ تربتر ہوگیا اور فرمایا یہ کہ محمود حسن کو کہہ دو کہ وہ اس جھگڑے میں نہ پڑے بس میں نے یہ کہنے کے لئے بلایا ہے۔" (حکایات اولیاء صفحہ:193 تا194)

معزز قارئین کرام! دیکھا آپ نے کہ ایک طرف اسمٰعیل دہلوی دیوبندی کہہ رہا ہے کہ علم غیب کسی کے لئے ماننا یعنی عقیدہ رکھنا کہ علم غیب ہے یہ شرک ہے۔۔ اور کہتا ہے: نبی و ولی کو نا اپنا حال پتانا کسی دوسرے کا۔

مگر دوسری طرف قاسم نانوتوی کو علم غیب؟

یعنی قاسم نانوتوی کو علم غیب تھا کہ دارالعلوم دیوبند میں ایک جھگڑا ہو رہا ہے اور یہ بھی پتا ہے کہ کون کر رہا ہے؟ اور جھگڑا ختم کروانے کے لئے قبر سے بھی اٹھ کر دارالعلوم دیوبند پہنچ گیا۔ اور مرنے کے بعد بھی اسکو دارالعلوم دیوبند کے احوال

وغیرہ کا پتا تھا اسی لئے تو قبر سے اٹھ کر دارالعلوم دیوبند پہنچ گیا۔

اب ہم دیوبندیوں وہابیوں سے پوچھتے ہیں کہ: کیا یہ انبیاء و اولیاء کرام سے منافقت نہیں ؟بغض نہیں ؟

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نا سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

(6) دیوبندی قبروں میں زندہ؟

قارئین ! ابھی بات رکی نہیں بلکہ ہم مزید دیوبندیوں وہابیوں کو آئینہ دکھانا چاہتے ہیں کہ دیکھو اور فیصلہ کرو کہ کیا یہ بغض و منافقت نہیں ؟

✪... دیوبندیوں وہابیوں کی عمدہ و سچی کتاب میں اسمعیل دہلوی رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی ذات مقدسہ کی طرف جھوٹ منسوب کرتے ھوئے لکھتا ہے:

"کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ایک دن میں بھی مر کر مٹی میں مل گئے۔"

(تقویت الایمان/صفحہ:132)

قارئین ! یہ ہے دیوبندیوں وہابیوں کی عمدہ و سچی کتاب میں ملعون عبارت کہ جس میں رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی طرف جھوٹ منسوب کرنے کے ساتھ ساتھ بے ادبی پر مبنی الفاظ کا استعمال کیا کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مر کر مٹی میں ملنے والے

ہیں۔(معاذ اللہ)

لیکن ایک طرف تو دیوبندیوں وہابیوں کی بغض و منافقت یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے تو یہ عقیدہ ہے مگر دوسری طرف ان کے ہی مولوی قبر میں زندہ ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں!

✪ قارئین اشرف تھانوی دیوبندی وہابی لکھتا ہے:

"ایک صاحب کشف حضرت حافظ (ضامن) صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مزار پر فاتحہ پڑھنے گئے بعد فاتحہ کہنے لگے بھائی یہ کون بزرگ ہیں بڑے دل لگی باز ہیں جب میں فاتحہ پڑھنے لگا تو مجھ سے فرمانے لگے کہ جاؤ کسی مردہ پر فاتحہ پڑھیو یہاں زندوں پر فاتحہ پڑھنے آئے ہو یہ کیا بات ہے جب لوگوں نے بتایا کہ یہ شہید ہیں۔

اب قارئین ہی فیصلہ کریں کہ کیا یہ رسول اللہ ﷺ سے بغض نہیں؟

(اسی طرح قاسم نانوتوی بھی قبر سے اٹھ کر دار لعلوم دیوبند پہنچ گئے۔) وہ بھی اسی میں شامل ہے۔

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

(7) اسمعیل دہلوی کے فتوی سے دیوبندی جھوٹے، دغاباز

✪... قارئین کرام! دیوبندیوں وہابیوں کی عمدہ و سچی کتاب میں اسمعیل دہلوی

لکھتا ہے کہ:

" جو کچھ مادہ کے پیٹ میں ہے اس کو بھی کوئی نہیں جان سکتا کہ ایک ہے یا دو، نر ہے یا مادہ، کامل ہے یا ناقص، خوبصورت ہے یا بدصورت ، ..... غرض کہ اللہ کے سوا کوئی کچھ آئیندہ کی بات اپنے اختیار سے نہیں جان سکتا ـــ جو کوئی غیب دانی کا دعوی کرتا ہے کوئی کشف کا دعوی رکھتا ہے ،کوئی استخارہ کے عمل سکھاتا ہے ـــ یہ سب جھوٹے ہیں، دغاباز ہیں، ان کے جال میں ہرگز نا پھنسنا چاہیے ـــ (تقویت الایمان صفحہ:55.54 ـ مکتبہ خلیل)

✪... اور دوسری طرف اشرف تھانوی حکایات اولیاء میں لکھتا ہے کہ:

مولانا نانوتوی فرماتے تھے کہ شاہ عبدالرحیم ولایتی کے ایک مرید تھے جن کا نام عبداللہ خان تھا اور قوم کے راجپوت تھے اور حضرت کے خاص مریدوں میں تھے ان کی حالت یہ تھی کہ اگر کسی کے گھر حمل ہوتا اور وہ تعویذ لینے آتا تو آپ فرمادیا کرتے تھے کہ تیرے گھر میں لڑکی ہوگی یا لڑکا اور جو آپ بتلادیتے وہی ہوتا تھا۔
(حکایات اولیاء: صفحہ:132)

ایک اور جگہ پر اشرف تھانوی لکھتا ھے:

مولانا حبیب الرحمن صاحب نے فرمایا راؤ عبدالرحمن خان صاحب پنجلاسہ (پنجاب) میں حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے اور

بڑے زبردست صاحب کشف و حالت تھے کشف کی یہ حالت تھی کہ کوئی لڑکا لڑکی کے لیے تعویذ مانگتا بے تکلف فرماتے جا تیرے لڑکا ہوگا یا لڑکی لوگوں نے عرض کیا کہ حضرت یہ کیسے آپ بتاتے ہیں فرمایا کہ کیا کرو بے محابا مولود کی صورت سامنے آجاتی ہے۔(حکایات اولیاء/صفحہ:201)

قارئین! دیکھا آپ نے کہ ایک طرف اسمٰعیل دہلوی صاحب کہہ رہے ہیں کہ کوئی نہیں بتا سکتا کہ مادہ کے پیٹ میں کیا ہے؟ جو ایسا دعوی کرتے ہیں وہ جھوٹے اور دغاباز ہیں۔

دوسری طرف دیوبندیوں وہابیوں کے ھی مولوی شاہ عبدالرحیم دیوبندی و عبدالرحمن خان دیوبندی کے متلعق پتا چلتا ہے کہ یہ صاحب اپنے مریدوں کو بتا دیا کرتے کہ مادہ کے پیٹ میں کیا ہے یعنی نر یا مادہ؟ اور جو کہتے وہی ہوتا۔

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ اسمٰعیل دہلوی صاحب کے فتوی سے دیوبندیوں کے شاہ عبدالرحیم و عبدالرحمن خان دیوبندی دغاباز اور جھوٹے ثابت ہوئے۔۔

(اب یہ الزام دہلوی پر تو لگ نہیں سکتا کہ دہلوی صاحب نے جھوٹ بولا کیونکہ دیوبندیوں کی عمدہ و سچی کتاب میں یہ الفاظ دہلوی صاحب نے لکھے اور ان دیوبندیوں وہابیوں کے نزدیک تقویت الایمان پر عمل کرنا عین اسلام ہے۔ اور اسمٰعیل دہلوی سچے اور قرآن و حدیث پر عمل کرنے والے تھے۔ اسلئے ہم یہ

فیصلہ دیوبندیوں وہابیوں پر چھوڑتے ہیں کہ اب دیوبندی وہابی کیا کہیں گے اس بارے میں؟)

(8) تقویت الایمان میں گستاخانہ عبارات اور دیوبندیوں کی باطل تاویل کا رد

قارئین! دیوبندیوں وہابیوں کی عمدہ و سچی کتاب کہ جس پر عمل کرنا عین اسلام ہے ۔ اس کتاب میں بے انتہا گستاخیاں موجود ہیں۔اور ان عبارات کو لیکر دیوبندی مختلف قسم کی تاویلات کرتے ہیں۔ہم چند وہ عبارات پیش کرتے ہیں کہ جس میں دیوبندی وہابی دھوکہ بازی کرتے ہیں اور تاویل کرتے ہیں۔

(۱)...اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے:

یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔(معاذاللہ)(تقویت الایمان/صفحہ:41)

(۲)... سب بندے بڑے ہوں یا چھوٹے سب یکساں بے خبر اور نادان ہے۔(معاذاللہ)(تقویت الایمان/صفحہ:59)

✪... قارئین! مذکورہ دو عبارات میں واضح اسمٰعیل دہلوی انبیاء کرام کی شان میں گستاخی کررہا ہے۔مگر دیوبندی وہابی ان عبارات میں مختلف تاویلیں کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ادھر بڑے سے مراد اسمٰعیل دہلوی نے انبیاء کو نہیں لیا۔مگر ہم ان کو بتانا چاہتے ہیں کہ آپ لوگوں کی تاویلیں وغیرہ کرنا باطل ہیں۔کیونکہ خود

اسمعیل دہلوی نے بڑے سے مراد انبیاء کو لیا ہے۔ جیسا کہ "بڑے" کی وضاحت کرتے ہوئے واضح طور پر انبیاء واولیاء کا نام لیتا ہے۔ جیسا کہ اسمعیل دہلوی کہتا ھے:

"اللہ کی شان بہت بڑی ہے کہ سب انبیاء اور اولیاء اس کے روبرو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔" (معاذاللہ) (تقویت الایمان/صفحہ:119)

☆... مزید کہتا ہے:

"انبیاء اور اولیاء کو اللہ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے۔"

(تقویت الایمان/صفحہ:58)

☆... مزید کہتا ہے:

"ہمارے پیغمبر ﷺ سارے جہاں کے سردار ہیں کہ اللہ کے نزدیک ان کا رتبہ سب سے بڑا ہے۔" (تقویت الایمان/صفحہ:136)

☆... مزید کہتا ہے:

"جیسا کہ ہر قوم کا چوہدری اور گاؤں کا ذمہ دار ہوں ان معنوں پر ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے۔" (تقویت الایمان: صفحہ:136)

✪... قارئین! مذکورہ عبارات سے ثابت ہوا کہ دیوبندیوں وہابیوں کی مختلف تاویلیں کرنا بلکل باطل و مردود ہیں۔ کیونکہ اسمعیل دہلوی نے (لفظ بڑے کی) وضاحت بھی کردی۔ اب جب خود مصنف ان باتوں کا اقرار کررہا ہے تو یہ

آجکل کے دیوبندی وہابی کیوں تاویلیں کرتے ہیں۔؟ اس کے علاوہ بھی رشید گنگوہی بھی دہلوی کی عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتا ہے۔اور امین صفدر اکاڑوی دیوبندی بھی اقرار کرتا ہے۔

قارئین! چمار والی عبارت بھی گستاخانہ ہے اس کا اقرار تو خود دیوبندیوں وہابیوں کے مولویوں نے کیا ہے۔ مزید اس پر ہم اپنے عزیز محمد جاوید خان رضوی دامت برکاتہم العالیہ (جو کہ انڈیا کے ہیں) ان کی ایک تحریر نقل کرتے ہیں کہ جس میں رشید گنگوہی اور صفدر اکاڑوی خود گستاخانہ عبارات کا اقرار کرتے ہیں۔(مدلل و مفصل تحریر ہے) ملاحظہ فرمائیں!

(9) اسماعیل دہلوی کی گستاخانہ عبارات، دیوبندی علماء کا اقرار

قارئین کرام! دیوبندیوں وہابیوں کے عقائد کی سب سے مضبوط کتاب کہ جس کے بارے میں رشید احمد گنگوہی دیوبندی لکھتے ہیں کہ:

"کتاب تقویت الایمان نہایت عمدہ کتاب ہے اور رد شرک و بدعت میں لاجواب ہے استدلال اس کے بالکل کتاب اور احادیث سے ہیں اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔"

(فتاوی رشیدیہ/صفحہ:221)

اسی تقویۃ الایمان جس مقام میں ابھی آپ دیوبندیوں وہابیوں کے امام گنگوہی صاحب سے پڑھ چکے ہیں اس میں لکھا ہے کہ:

"یقین جان لینا چاہئے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔"

قارئین کرام! اس ناپاک اور کفریہ عبارت کو پڑھیں اور دیکھیں کہ اس میں کیسے انبیاء و اولیاء کی گستاخی کی گئی ہے ان کو چمار سے بھی زیادہ ذلیل کہا گیا ہے۔ (معاذاللہ)

جب ہم سنی ان دیوبندیوں وہابیوں کو کہتے ہیں کہ آپ کے اسماعیل دہلوی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایسے گستاخانہ جملے لکھے ہیں۔ تو دیوبندی وہابی یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ اس میں انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء اللہ کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ یہ آپ اسماعیل دہلوی پر الزام لگا رہے ہیں اس عبارت میں انکی مراد انبیاء اولیاء نہیں ہے.

قارئین کرام! اب ہم آپکو خود دیوبندیوں وہابیوں کے مولویوں کے حوالے سے بتاتے ہیں کہ وہ اس عبارت کے دفاع میں کیا کہتے ہیں اور اس کے بعد ھم آپکو بتائیں گے کہ ان دیوبندیوں وہابیوں کے سب سے بڑے مولوی (رشید گنگوہی) نے اس (ناپاک) عبارت کی تشریح میں اسماعیل دہلوی کی مراد بیان کی ہے جس

سے دیوبندیوں وہابیوں کو انکار کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔

قارئین !ابوایوب دیوبندی لکھتا ہے:

"دراصل اس عبارت میں بڑی مخلوق سے مراد پہاڑ، دریا، درخت، آسمان و زمین وغیرہا ہیں۔" (سفید وسیاہ پر ایک نظر، ص۱۳۱)

قارئین !ابوایوب دیوبندی کا کہنا ہے کہ اس عبارت میں پہاڑ، دریا، درخت ،آسمان و زمین وغیرہا مراد ہے۔اسی طرح ایک اور مولوی جو وقت کا سب سے بڑا خائن فرقہ باز مولوی (ساجد خان دیوبندی) وہ کیا کہتا ہے وہ بھی دیکھ لیں۔

ساجد خان دیوبندی لکھتا ہے:

"تقویۃ الایمان کی عبارت میں بریلوی مولوی اکثر" بڑا، "چھوٹا" کے لفظ سے دھوکہ دیتے ہیں کہ بڑے سے مراد انبیاء علیہم السلام ہیں اور چھوٹے سے مراد اولیاء اللہ (جیسا کہ سعید احمد کاظمی نے الحق المبین میں لکھا) حالانکہ چھوٹے بڑے سے مراد عوام اور بادشاہ بھی ہو سکتے ہیں" (دفاع اہل السنہ والجماعۃ/جلد 1/صفحہ:545)

قارئین کرام !اس دیوبندی مولوی ساجد خان کا کہنا ہے کہ ہم (یعنی اہل سنت و جماعت بریلوی) اس عبارت میں جو انبیاء و اولیاء کا ذکر کرتے ہیں یہ مطلب نہیں ہے بلکہ عوام اور بادشاہ مراد ہے اور ہم پر غصہ ہوتے ہوئے ساجد خان دیوبندی لکھتا ہے:

"مگر برا ہو تعصب کا کہ بریلویوں نے ہر حال میں رٹ لگائی ہے کہ نہیں بڑے سے مراد انبیاء ہیں اور چھوٹے سے مراد اولیاء اللہ" (دفاع، جلد1/ صفحہ:546)

قارئین ! اب وہابی دیوبندی جو انکا بہت بڑا مناظر ہے وہ اس عبارت کے متعلق کیا کہتا ہے وہ بھی ملاحظہ فرمائیں:

دیوبندی وہابی امین صفدر کہتا ہے:

"میں پھر کہتا ہوں اگر یہ لفظ کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چمار سے زیادہ ذلیل ہیں۔ یہ تقویۃ الایمان سے دکھادیں تو میں لکھ کر دے دوں گا کہ اسماعیل شہید بھی کافر اور اس کو مسلمان کہنے والا بھی کافر۔" (فتوحات صفدر، ص۵۹۶)

قارئین کرام ! آپ نے وہابی دیوبندی اسماعیلی احمدی مولویوں کے ان حوالوں کو ملاحظہ فرمالیا اور سب سے اہم بات جو کہ امین صفدر اکاڑوی کی ہے۔ اسکا کہنا ہے کہ اگر تقویۃ الایمان سے یہ بات دیکھادی جائے کہ اس عبارت میں انبیاء کرام علیہم السلام مراد ہے تو اس پر یہ امین صفدر دیوبندی فتویٰ دے رہا ہے کہ:

"میں لکھ کر دے دوں گا کہ اسماعیل شہید بھی کافر اور اس کو مسلمان کہنے والا بھی کافر"

قارئین کرام ! اب اگر اس عبارت میں ہم نے یہ بتادیا کہ اس میں انبیاء کرام علیہم السلام مراد ہے تو فتویٰ تو امین صفدر اکاڑوی دے چکا کہ وہ اسے کافر مان لے

گا اور اسے مسلمان کہنے والا بھی کافر ہو گا۔ تو ہمیں کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسکا فیصلہ خود دیوبندیوں وہابیوں کے سب سے بڑے مولوی جن کا دعویٰ ہے کہ:

" اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری زبان سے کبھی بھی جھوٹ نہیں بلوائے گا۔" (حکایات اولیاء/صفحہ:230)

اور ایک جگہ کہتے ہیں:

"سن لو حق وہی ہے جو رشید احمد کی زباں سے نکلتا ہے اور بقسم کہتا ہوں کہ میں کچھ نہیں ہوں مگر اس زمانہ میں ہدایت و نجات موقوف ہے میری اتباع پر۔"

(تذکرۃ الرشید جلد:2/صفحہ:17)

اب جو مراد اور تشریح اس عبارت کی گنگوہی صاحب نے بیان کی ہے اسے دیوبندیوں وہابیوں کو قبول کرنی پڑے گی ورنہ وہ گنگوہی صاحب کی اتباع نہ کر کے نجات سے محروم ہو کر سیدھا جہنم میں چلے جائیں. گنگوہی صاحب کیا کہتے ہیں آئیے ملاحظہ فرمائیں:

✪... تقویۃ الایمان کے بعض جملوں کی تشریح

(سوال)

تقویۃ الایمان کے صفحہ 14 میں ہے یقین جان لینا چاہئے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا

چھوٹا وہ خدا کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ اس عبارت کے مضمون کا کیا مطلب ہے مولانا علیہ الرحمۃ نے کیا مراد لیا ہے؟

جواب:

"اس عبارت سے مراد حق تعالی کی بے نہایت بڑائی ظاہر کرنا ہے کہ اس کی سب مخلوقات اگرچہ کسی درجہ کی ہو اس سے کچھ مناسبت نہیں رکھتی، کمھار لوٹا مٹی کا بنادے اگرچہ خوبصورت پسندیدہ ہو اس کو احتیاط سے رکھے مگر توڑنے کا بھی مختار ہے اور کوئی مساوات کسی وجہ سے لوٹے کو کمھار سے نہیں ہوتی۔ پس حق تعالی کی ذات پاک جو خالص محض قدرت سے اس کے ساتھ کیا نسبت و درجہ کسی خلق کا ہو سکتا ہے چمار کو شہنشاہ دنیا سے اولاد آدم ہونے میں مناسبت و مساوات ہے اور شہنشاہ نہ خالق ورازق چمار کا ہے تو چمار کو تو شہنشاہ سے مساوات بعض وجوہ سے ہے بھی مگر حق تعالی کیساتھ اس قدر بھی مناسبت کسی کو نہیں کہ کوئی عزت برابری کی نہیں ہو سکتی۔ "فخر عالم علیہ السلام" باوجودیکہ تمام مخلوق سے برتر و معزز و بے نہایت عزیز ہیں کہ کوئی مثل ان کے نہ ہوا نہ ہوگا مگر حق تعالی کی ذات پاک کے مقابلہ میں وہ بھی بندہ مخلوق ہیں تو یہ سب حق ہے مگر کم فہمی اپنی کجی فہم سے اعتراض بیہودہ کر کے شان حق تعالی کو گھٹاتے ہیں اور اس کا نام حب رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رکھتے ہیں۔ فقط واللہ تعالی اعلم۔ (فتاویٰ رشیدیہ، صفحہ:225)

قارئین کرام! ہم نے اللہ کے فضل سے دیوبندیوں وہابیوں کے سب سے بڑے مولوی جناب رشید احمد گنگوہی دیوبندی سے ثابت کر دیا کہ اس عبارت میں انبیاء کرام علیہم السلام مراد ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ امین صفدر اکاڑوی اور اسکے ہمنوا اس فتوے پر قائم رہتے ہیں یا نجات سے محروم ہونا پسند کرے گے یہ فیصلہ ہم ان دیوبندیوں وہابیوں پر چھوڑتے ہیں۔ اور اسی طرح

امین صفدر اکاڑوی کہتا ہے:

"اگر مجھے پتا چل جائے کہ وہ گستاخ رسول ہے خواہ میرا باپ ہو کتنا بڑا آدمی ہو میرے دل میں اس کی کوئی عزت نہیں ہے۔" (فتوحات صفدر/صفحہ:596)

اب دیکھنا یہ ہے کہ جو غیرت اس مولوی صاحب نے دکھائی ہے اس پر یہ اور اس کے ہمنوا قائم رہتے ہیں یا نجات سے محروم ہو کر جہنم جانا پسند کرتے ہیں۔

دیوبندیو وہابیو! اب کچھ اپنے الیاس گھمن دیوبندی صاحب کی بھی سنو کہ وہ اکابرین دیوبند کی تحقیقات کے بارے میں کیا کہتے ہیں:

الیاس گھمن دیوبندی صاحب اپنی مجالس میں کہتے ہیں:

"دوسرا یہ کہ اپنے اکابرین پر اعتماد کیا کریں اور انکی تشریحات کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں۔ اکثر فتنوں کا دروازہ کھلتا ہی تب ہے جب انسان اپنے اکابرین کی تحقیقات کے بجائے خود کو محقق سمجھنے لگتا ہے۔" (مجالسِ متکلمِ اسلام ص:64)

اب دیکھنا یہ ہے کہ امین صفدر اکاڑوی اور الیاس گھمن اور دیگر دیوبندی وہابی اپنے اکابر رشید گنگوہی دیوبندی کی تحقیقات اور تشریحات کو قبول کرتے ہیں یا لات مارتے ہیں۔ یہ بھی دیوبندیوں وہابیوں پر ہی چھوڑتے ھیں۔

قارئین کرام! اب ہم آخر میں کچھ دیوبندیوں وہابیوں کے گھر کے اصول پیش کرتے ہیں۔ تاکہ اگر کوئی دیوبندی وہابی ہماری تحریر کا جواب لکھنا چاہے تو سب سے پہلے اپنے گھر کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر جواب لکھے۔

لیکن قارئین ہم آپکو یہ بھی بتاتے چلیں کہ یہ وہابی دیوبندی زہر کا پیالہ پی لیں گے مگر اپنے علماء کے اصولوں کے مطابق ہرگز جواب نہیں دیں گے۔ دیوبندیوں وہابیوں سے ہم کہنا چاہتے ہیں کہ: یاد رہے یہ سب کچھ تمہارے اپنے گھر کی گندگی ہے اسے سب سے پہلے اپنے ہی گھر سے صاف کرو.

ساجد خان دیوبندی لکھتا ہے:

"میں نے جو کچھ پیش کیا الزاما اور رد عمل کے طور پر پیش کیا لہٰذا اس کے جواب میں ہمارے مسلک کے حوالہ جات ہرگز قابل احتجاج نہ ہوگے، جو کچھ ہے ان کے اپنے گھر کا گند ہے، لہٰذا اسے اپنے گھر ہی سے صاف کروائیں!!!"

(احمد رضا خان فاضل بریلوی حیات خدمات اور کارنامے، جلد ۱-۱۰۲۴)

اسی طرح ایک اور جگہ لکھتا ہے:

"حالانکہ بندے نے جو کچھ پیش کیا شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی کتب و مواعظ سے پیش کیا ہے، جب میرا کچھ ہے ہی نہیں تو اسے تسلیم نہ کرنا اور جواب لکھنا تو گویا شیخ رحمہ اللہ علیہ کا رد کرنا ہوا نہ کہ میرا!!"

(حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے عقائد و نظریات/صفحہ:13)

قارئین کرام! اگر کسی وہابی دیوبندی نے ھماری مذکورہ تحریر کا جواب دینے کی کوشش کی اور محقق بننے کی کوشش بھی کی تو یاد رہے یہ ہمارا رد نہیں بلکہ خود انکے مولوی رشید احمد گنگوہی کا رد ہوگا۔اس کی تحقیقات و تشریحات کا رد ہوگا اور یہ (یعنی رد کرنے والا دیوبندی وہابی) اپنے گنگوہی صاحب کی اتباع نہ کرکے نجات سے محروم ہوکر جہنم رسید ہوجائے گا۔

قارئین! اب آخر پر ہم دیوبندیوں وہابیوں کے لیے انکے مناظر کا تحفہ بھی پیش کرتے دیتے ہیں۔

ابوایوب دیوبندی کہتا ہے:

"ہم نے عبارات کے موضوع پر ان بریلویوں کو یہ نسخہ دیا ہے کہ وہ آپ ہی خود ایک دوسرے کو کافر کافر کہہ کر پورے فرقہ کو برباد کر چکے ہیں لہٰذا جب تک اس باہمی تکفیر کی جنگ میں لگے رہے گے اور جب تک اس سے جان نہیں چھوڑا تے ہماری عبارتوں کو ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں ہوگی۔"

قارئین کرام! اب جبکہ وہابی دیوبندی فرقہ والے ایک دوسرے کو کافر کافر کہہ کر پورے فرقہ کو برباد کر چکے ہیں لہٰذا جب تک اس باہمی تکفیر کی جنگ میں لگے رہے گے اور جب تک اس سے جان نہیں چھوڑاتے ہماری عبارتوں کو ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں ہوگی.

قارئین! اسی طرح ہم ایک اور بھی دیوبندیوں وہابیوں کو انکے مناظر الیاس گھمن صاحب کا تحفہ پیش کرتے ہیں کہ جس سے ثابت ہوگا کہ سب دیوبندی وہابی بدعتی وگمراہ ہیں۔

قارئین! کیونکہ دیوبندیوں وہابیوں کے عقائد و نظریات میں باہمی اختلافات پائے جاتے ہیں۔ کہ ایک دوسرے کہ فتوؤں سے ہی مشرک و کافر ٹھہرتے ہیں۔ جیساکہ اوپر ہم (مدلل ومفصل) ثابت کر چکے۔

الیاس گھمن دیوبندی وہابی کہتا ہے:" اہل بدعت کا بھی آج یہی وطیرہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔بعض اہل بدعت ایک عمل کو درست قرار دیتے ہیں تو دوسرے اسی کو غلط کہہ رہے ہوتے ہیں۔ ایک مبتدع ایک بات کو عین حق کہہ رہا ہوتا ہے تو دوسرا اسے عین باطل سے تعبیر کرتا نظر آتا ہے۔ کوئی جائز کہتا ہے تو کوئی ناجائز گردانتا ہے۔ ایک کے فتوی سے دوسرا فاسق اور کسی کے فتوی سے کوئی دائرہ اسلام سے خارج پاتا ہے۔" (دست وگریبان تقریظ)

قارئین! مذکورہ عبارت سے معلوم ہوا کہ گھمن صاحب کے فتوی کی رو سے دیوبندی وہابی بدعتی وگمراہ ٹھہرے۔

اور ان کا مولوی اقبال رنگونی لکھتا ہے کہ:

"ایک حدیث میں رسول اللہ کا ارشاد ہے کہ بدعتی جہنمیوں کے کتے ہیں۔

(بدعت اور اہل بدعت اسلام کی نظر میں/صفحہ:112)۔

اب دیوبندی وہابی کیا ہیں۔ یہ بھی ہم دیوبندیوں وہابیوں پر ہی چھوڑتے ہیں۔

نوٹ:

یاد رہے کہ یہ ہماری ساری (مذکورہ) گفتگو دیوبندیوں وہابیوں کے اصول کے مطابق کی گئی ہے۔

(10)...رشید احمد گنگوہی کے اصول سے مرزا قادیانی، ابوجہل، ابولہب، فرعون اور مسیلمہ کذاب قیامت کے دن جنت میں داخل ہوں گے

محترم قارئین! اب ہم آپ کے سامنے وہابیوں دیوبندیوں کے سب سے بڑے مولوی جناب رشید احمد گنگوہی صاحب کا ایک نظریہ پیش کرتے ہیں۔ اور دیوبندیوں کو ہم کہنا چاہتے ہیں کہ اپنے غوث اعظم کی مان لو جس کی اتباع پر تمہاری

نجات موقوف ہے۔

قارئین! خود جناب گنگوہی صاحب اپنے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ سن لو حق وہی ہے جو میری زبان سے نکلتا ہے__ ایک جگہ کہتے ہیں. اللہ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ کبھی بھی مجھ سے جھوٹ نہیں نکلوائے گا..

سب سے پہلے تو آپ جناب اشرف علی تھانوی صاحب کے کچھ ارشادات پڑھ لیں کیونکہ دیوبندیوں کے اسی حکیم الامت نے گنگوہی کا نظریہ بیان کیا ہے۔

✪... تھانوی صاحب کہتے ہیں:

"میری تو جو کچھ بھی حالت ہے وہ کھلی ہوئی ہے میری ہر بات الحمدللہ صاف ہوتی ہے اور اس میں کوئی پالیسی وغیرہ نہیں ہوتی"

(ملفوظات حکیم الامت/جلد5/صفحہ:218۔۔ملفوظ:220)

✪... اسی طرح ایک مقام پر فرماتے ہیں: "اللہ کا شکر ہے کہ میری تقریر یا کوئی بات مبہم نہیں ہوتی" (ملفوظات حکیم الامت/جلد:6/صفحہ:266/ملفوظ:301)

✪... دیوبندی ساجد خان نقشبندی تھانوی کے بارے میں لکھتا ہے

"الحمدللہ حضرت جس بات کو حق سمجھتے کھلم کھلا اس کا اظہار کرتے"

(دفاع اہل السنہ والجماعۃ/جلد:1/صفحہ:213)

قارئین ! دیوبندی ساجد خان نقشبندی کا کہنا ہے کہ تھانوی صاحب جس بات کو حق سمجھتے کھلم کھلا اس کا اظہار کرتے، اور تھانوی صاحب نے خود اپنے بارے میں کہا میری ہر بات الحمد للہ صاف ہوتی ہے اور اس میں کوئی پالیسی وغیرہ نہیں اور کہتے ہیں میری تقریر یا کوئی بات مبہم نہیں ہوتی.

قارئین کرام ! ہم نے تھانوی صاحب کی یہ باتیں اس لیے پیش کی ہیں کہ تھانوی صاحب بھی گنگوہی کے نظریات سے متفق تھے اور وہ گنگوہی کی باتوں کو حق سمجھتے تھے اسی لیے کھلم کھلا بیان کیا کوئی بات مبہم نہیں کی، کوئی دوغلہ پالیسی نہیں کی_ اب ہم آپکے سامنے گنگوہی کا وہ نظریہ پیش کرنے جا رہے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

✪... وہابیوں دیوبندیوں کے حکیم اشرف علی تھانوی جناب رشید احمد گنگوہی کے بارے میں کہتے ہیں:

"ایک مرتبہ حضرت مولانا گنگوہی کی یہاں اہل باطل کی تکفیر کا ذکر تھا اس روز نہایت جوش میں شان رحیمی کا ظہور ہو رہا تھا. یہاں تک فرمایا کہ کافر کافر لئے پھرتے ہو. قیامت میں دیکھو گے ایسوں کی مغفرت ہو جائے گی جنہیں تم دنیا میں کافر قطعی کہتے ہو.

(ملفوظات حکیم الامت/جلد:1/صفحہ:90)

قارئین! دیکھا آپ نے رشید احمد گنگوہی کا نظریہ کہ جو قطعی کافر ہے قیامت کے دن ان کی مغفرت ہوجائے گی اور رشید احمد گنگوہی کے مطابق جو قطعی کافر ہے وہ قیامت کے دن بخشا جائے گا__ اسکا مطلب ہوا کہ دیوبندیوں کا نظریہ ہے کہ قیامت کے دن ابوجہل، فرعون، نمرود، ابولہب، مسیلمہ کذاب، مرزا غلام احمد قادیانی اور کافر و مشرک سب کی مغفرت ہوجائے گی۔

قارئین! اب دیوبندی گنگوہی کی بات کا انکار بھی نہیں کر سکتے اس لیے کہ گنگوہی نے خود کہا ہے کہ اس کی زبان سے حق کے سوا کچھ نہیں نکلتا، اور اس سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اس کی زبان سے کبھی بھی جھوٹ نہیں نکلوائے گا ____اور اب ہم دیوبندیوں سے کہتے ہیں کہ تمہارے پاس اس کی اتباع کرنے کے لیے علاوہ کوئی اور چارہ بھی نہیں ہے_ ایک اور بات کہ دیوبندیوں کا گنگوہی کے بارے میں یہ نظریہ بھی ہے کہ اس کی مخالفت اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت ہے۔(عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور علمائے حق کے واقعات/صفحہ:96-97)

قارئین! یہ بھی یاد رہے کہ وہابی دیوبندی جب دیکھتے ہیں کہ سنیوں نے ہمارے خلاف ملفوظات کو پیش کر کے ہمارا جنازہ نکال دیا ہے تو تڑپ کر کہہ اٹھتے ہے کہ تمہارے یہاں تو ملفوظات معتبر نہیں تو ہمارے خلاف پیش کیوں کر رہے ہو، تو اس اعتراض کا منہ توڑ جواب علامہ قاری ارشد مسعود چشتی صاحب نے

بڑے زبردست طریقے سے دیا ہے۔ ہم قارئین کرام کے سامنے اسے یہاں نقل کرتے ہے۔

✪... علامہ ارشد مسعود چشتی صاحب لکھتے ہیں:

"باقی جو مولانا نصیر الدین سیالوی صاحب کے حوالے سے دیوبندی موصوف نے اصول نقل کیا ہے ہم اسے تسلیم کرتے ہیں اور اپنے بزرگوں کے ملفوظات کو از اول تا آخر حرف بحرف مستند و معتبر نہیں سمجھتے، چونکہ وہ صاحب ملفوظ کی تحریر نہیں ہوتی - اکثر اوقات متعلقین و مصاحبین کی یادداشت پہ مبنی روایات کو درج کیا جاتا ہے جس میں سہو ونسیان وخطا کا امکان موجود ہوتا ہے، اور وہ بعض اوقات صاحب ملفوظ کے مطالعہ سے بھی نہیں گذرتیں اس لیے صاحب ملفوظ کی جانب ہم ان کا قطعی انتساب نہیں کرتے، لہذا اس بنا پر کوئی ایسی بات جو قرآن و سنت کے خلاف ہو، کسی سنی بزرگ وعالم کے ملفوظات میں نظر آئے تو وہ ہمارے لئے قطعًا حجت نہیں، اور نہ ہی اس سے ہمارے خلاف استدلال ہو سکتا ہے، مگر دیوبندیوں کا یہ اصول نہیں اس لئے ہمیں پورا حق ہے کہ ہم ان کے خلاف ان کی کتب ملفوظات سے استدلال کریں۔

جس طرح ہم کتب شیعہ سے شیعوں کے خلاف استدلال کرتے ہیں اب شیعہ یہ نہیں کہہ سکتے کہ جب تم ان کتابوں کو تسلیم نہیں کرتے تو ہمارے خلاف

استدلال کیوں کرتے ہو؟ اسی طرح دیوبندیوں کو بھی حق نہیں پہنچتا کہ وہ یہ کہیں کہ جب "ملفوظات" کو تم منسوب الیہم کی جانب قطعی نسبت کے ساتھ تسلیم نہیں کرتے، پھر اعتراض کیوں کرتے ہو.

ہماری اس وضاحت کے بعد دیوبندی موصوف کے اس دجل وفریب پر مبنی اعتراض کی دھجیاں فضائے بسیط میں اڑ جاتی ہیں جو اس نے مولانا نصیر الدین سیالوی صاحب کے حوالہ کی بنیاد پر کیا تھا" (کشف القناع/جلد:3/صفحہ:410)

قارئین کرام! اب ہم آپکو بتاتے ہیں کہ دیوبندیوں کے نزدیک ملفوظات کی کیا حیثیت ہے وہ اسے معتبر و مستند سمجھتے ہیں یا نہیں اس کے لیے دیوبندی فتویٰ ملاحظہ فرمائیے۔

✪... سوال:

میرا سوال ہے کہ حضرت اشرف علی تھانوی صاحب کی کون کونسی کتابیں معتبر اور عین اسلام ہیں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ ملفوظات معتبر نہیں یا مستند نہیں لہذا ان کو نا پڑھا جائے کیا علما کے نزدیک ملفوظات حضرت تھانوی معتبر و مستند کتابیں ہیں؟

جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم فتوی(د):1170=170-1432/7

حضرت حکیم الامت مجدد الملت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ قرآن و حدیث اور فقہ و تصوف کے متبحر عالم تھے، علوم اسلامیہ میں ان کا درجہ ایک بالغ نظر محقق کا ہے ایک ہزار سے زائد ان کی تصنیفات ہیں جو حدیث کی شرح، تفسیر، فقہ، اخلاقیات اور تصوف و تزکیہ نفس نیز دور حاضر کے توجہ طلب مسائل و تحقیقات پر مشتمل ہیں یہ کتابیں اپنی جگہ مستند ہیں، علماء فقہاء کے لیے مرجع کی حیثیت رکھتی ہیں اور خواص و عوام میں مقبول معتبر ہیں۔ ملفوظات کے نام سے جو کتابیں چھپی ہیں یہ آپ کی مجلس عمومی یا خصوصی کی وہ باتیں ہیں جنھیں اسی وقت اہل علم نے قلمبند کر لیا تھا اس میں قرآن و حدیث کی تشریحات، تصوف و تزکیہ نفس کی توضیحات بھی ہیں اور علم و حکمت کے بے شمار اصول و دستور بھی بیان ہوئے ہیں، تجربات اور معلومات کے خزانے بھی بکھیرے گئے ہیں یہ سب باتیں قرآن و حدیث فقہ و تصوف کے سانچے میں ڈھلی ہوئی ہیں۔ ان ملفوظات کی سب سے خصوصیت جو دیگر اکابر کے ملفوظات سے اسے ممتاز کرتی ہے، یہ ہے کہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ نے خود لفظ بہ لفظ ان کا مطالعہ فرمانے اور اصلاح و ترمیم کے بعد ان کے اشاعت کی اجازت دی ہے، حتی کہ جو ملفوظات آپ کی زندگی میں نہیں چھپ سکے یا کسی نے ذاتی طور پر قلمبند کر لیا جس کے بعد میں چھپنے کا امکان تھا ایسے ملفوظات کے حضرت حکیم الامت علیہ

الرحمۃ نے چند مستند اور معتمد علمائے کرام کے نام متعیّن فرما دیئے تھے کہ میرے ملفوظات بغیر ان حضرات کو دکھلائے ہرگز طبع نہ کیے جائیں، ان علماء میں مولانا ظفر احمد عثمانی صاحبِ اعلاء السنن اور مولانا شبیر علی عثمانی، حضرت حکیم الامت علیہ الرحمۃ کے بھتیجے شامل تھے۔ حضرت حکیم الامت علیہ الرحمۃ کے ملفوظات کی اشاعت کے سلسلہ میں بعد میں بھی یہ احتیاط ملحوظ رکھی گئی، چنانچہ حضرت مفتی اعظم مفتی شفیع صاحب علیہ الرحمۃ نے کچھ ملفوظات ذاتی طور پر قلمبند کیے تھے جن کے اشاعت کی بعد میں انھیں ضرورت محسوس ہوئی تو حضرت مفتی محمد شفیع صاحب علیہ الرحمۃ نے ان ملفوظات کا ذخیرہ حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی علیہ الرحمۃ کے پاس تصدیق کے لیے بھیجا پھر مولانا ظفر احمد عثمانی کی تصدیق کے بعد ہی وہ طبع ہو سکے۔

خلاصہ یہ کہ حضرت حکیم الامت علیہ الرحمۃ کے ملفوظات سے خود حضرت والا کی نظر و ملاحظہ کے بعد یا ان کے معتمد و مستند مقرر کردہ علمائے کرام کو ملاحظہ کے بعد طبع ہوئے ہیں۔ نیز ان ملفوظات کی حیثیت مجلسی گفتگو کی ہے جو افادہ خلق کے لیے طبع کیے گئے، ان کے مضامین قرآن و حدیث فقہ و تصوف کے اصول کے مطابق ہیں اسی لیے ۶۰/۷۰ سال کا عرصہ گذر گیا ہمیشہ علماء نے ان پر اعتماد کیا ہے اور خواص و عوام مسلمانوں میں تدین خشیت دین کی عظمت و اہمیت

پیدا کرنے کے سلسلے میں ملفوظات کے مطالعہ کو اکسیر بتلایا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

ماخذ: دار الافتاء دار العلوم دیوبند

فتوی نمبر: 32720

تاریخ اجراء: Jun 16,2011

قارئین کرام! دیکھا آپ نے کہ دیوبندی ملفوظات کی حیثیت تھانوی صاحب نے خود لفظ بہ لفظ ان کا مطالعہ فرمانے کے بعد اسے شائع کرنے کی اجازت دی. اور دیوبندیوں کے بڑے بڑے علماء جو معتبر و مستند تھے انکی نگرانی میں یہ ملفوظات طبع ہوئے ہیں اب دیوبندیوں کا یہ کہنا کہ ملفوظات معتبر نہیں یہ اسکا دجل وفریب ہے اسکے سوا کچھ نہیں.

✪... اسی طرح دیوبندی مولوی محمد زید مظاہری ندوی لکھتا ہے:

" حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ کی تصانیف اور آپ کے ملفوظات و مواعظ رشد و ہدایت کا گنجینہ، حکمت و معرفت کا خزینہ، طالبین دین کے لیے ایک نعمت عظمی، شریعت کی روح اور طریقت کی جان

ہیں۔ جن سے خلق اللہ کو بڑا فائدہ پہنچا، ان کے مطالعہ سے ایمان میں تازگی اور روح میں بالیدگی پیدا ہوتی ہے۔ امت محمدیہ میں یہ شرف کسی خطیب کو حاصل نہیں کہ اس کے تمام تر مواعظ و ملفوظات قلمبند محفوظ ہوں، یہ خصوصیت حکیم الامت ہی کو حاصل ہے اور یہ حضرت کی کرامات میں سے ہے کہ تصنیفات کی طرح منون آپ کے مواعظ و ملفوظات بھی محفوظ ہیں۔

(فقہ حنفی کے اصول و ضوابط/صفحہ:35)

قارئین کرام! ہم نے الحمدللہ دیوبندیوں کے فتاوی اور عبارت کے مطابق یہ ثابت کیا کہ دیوبندیوں کے نزدیک ملفوظات معتبر و مستند ہوتے ہے.

اور یہ تھانوی صاحب کی کرامت میں سے ہے بقول دیوبندی مولوی کے اب وہابی دیوبندیوں کو انکار کی کوئی گنجائش نہیں رہ سکتی کیونکہ یہ تھانوی صاحب کی کرامت ہے اور دیوبندیوں کا کرامت کے متعلق عقیدہ ہے کہ اس میں بندہ کا اختیار نہیں ہوتا یہ اللہ کا فعل ہوتا ہے لہذا ثابت ہوا کہ تھانوی کے ملفوظات میں جو بھی کہا گیا ہے وہ اللہ کے طرف سے ہے.

اب اگر کوئی دیوبندی وہابی مذکورہ تحریر کا جواب لکھے تو ساجد خان وہابی دیوبندی کے اصول کو مد نظر رکھے اور غور و فکر کرنے کے بعد جواب لکھے اور اوپر ہم یہ بھی بتا چکے ہیں کہ گنگوہی کی مخالفت اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت

ہے.. آئیے اصول ملاحظہ فرمائیں:

✪... وہابی دیوبندی ساجد خان لکھتا ہے:

"میں نے جو کچھ پیش کیا الزاما اور رد عمل کے طور پر پیش کیا لہٰذا اس کے جواب میں ہمارے مسلک کے حوالہ جات ہرگز قابل احتجاج نہ ہوں گے، جو کچھ ہے ان کے اپنے گھر کا گند ہے، لہٰذا اسے اپنے گھر ہی سے صاف کروائیں!!!"

(احمد رضا خان فاضل بریلوی حیات خدمات اور کارنامے/جلد:1/صفحہ:1024)

تو دیوبندیو وہابیو! اس اصول نے تمہارے تمام دروازے بند کر دیے ہیں۔

✪... ایک اور جگہ ساجد خان دیوبندی لکھتا ہے:

"حالانکہ بندے نے جو کچھ پیش کیا شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی کتب و مواعظ سے پیش کیا ہے، جب میرا کچھ ہے ہی نہیں تو اسے تسلیم نہ کرنا اور جواب لکھنا تو گویا شیخ رحمہ اللہ علیہ کا رد کرنا ہوا نہ کہ میرا!!

(حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے عقائد و نظریات/صفحہ:13)

قارئین! اب ہم بھی اسی اصول کے مطابق دیوبندیوں سے کہتے ہیں کہ ہم نے جو کچھ پیش کیا تمہارے گھر کی اپنی کتابوں سے پیش کیا ہے. جب ہمارا کچھ ہے ہی نہیں تو اسے تسلیم نہ کرنا اور جواب لکھنا تو گویا خود اپنے اکابرین دیوبند کا رد کرنا ہوا نہ کہ ہمارا۔

(11) دیوبندیوں کا خدا رشید گنگوہی ہے

✪... دیوبندی شیخ الہند مولوی محمود الحسن اپنے قطب رشید احمد گنگوہی کے متعلق لکھتے ہیں:

خدا ان کا مربی اور وہ مربی تھے خلائق کے
میرے مولی میرے ہادی تھے بے شک شیخ ربانی

(مرثیہ/صفحہ:9/طبع دیوبند/کلیات شیخ الہند/صفحہ:8۔۔طبع لاہور)

قارئین! اس مذکورہ شعر میں رشید احمد گنگوہی کو مربی خلائق یعنی مخلوق کا رب العالمین کہا گیا ہے۔ اشرف علی تھانوی نے اپنے ترجمہ قرآن مجید میں الحمد للّٰہ رب العالمین کا ترجمہ میں یہ کہا ہے: "سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر علم کے" تو اس شعر میں یہ کہا گیا ہے کہ اللہ تعالی گنگوہی کا رب العالمین ہے اور رشید احمد گنگوہی مخلوق کا رب ہے۔ (نعوذ باللہ)

✪... گنگوہی خدا اور اس کی قبر کوہ طور ہے

مولوی محمود الحسن دیوبندی اپنے اس مرثیہ میں مزید لب کشا ہوتے ہیں کہ:

تمہاری تربت انور کو دیکر طور سے تشبیہ
کہوں ہوں بار بار ارنی میری دیکھی بھی نادانی

(مرثیہ/صفحہ:13/کلیات شیخ الہند/صفحہ:9)

قارئین! مذکورہ شعر میں مولوی محمود الحسن نے گنگوہی کو مربی خلائق تسلیم کر لیا اور ان کی قبر کو طور سے تشبیہ دے کر خود ارنی کہنے والے موسی بنے اور ان کو خدا بنایا تو گویا سادھے لفظوں میں دیوبندی شیخ الہند کا مفہوم سمجھیے کہ اے گنگوہی صاحب تمہاری قبر میرے لئے کوہ طور ہے اور تم خدا ہو جس طرح حضرت موسی علیہ السلام کوہ طور پر خدا کو ارنی ارنی عرض کرتے تھے میں بھی تمہیں خدا سمجھ کر تمہاری قبر پر ارنی ارنی پکار رہا ہوں۔

✪... حق رشید احمد گنگوہی کے تابع تھا

مولوی محمود الحسن لکھتے ہیں کہ:

جدھر کو آپ مائل تھے ادھر ہی حق بھی دائر تھا
میرے قبلہ میرے کعبہ تھے حقانی سے حقانی

(مرثیہ/صفحہ:9/کلیات شیخ الہند/صفحہ:8)

سراسر حق ہے لا تقض عجائبہ پہ کیا کیجئے
گیا زیر زمین وہ محرمِ اسرارِ قرآنی

(مرثیہ/صفحہ:10/کلیات شیخ الہند/صفحہ:8)

اس میں صراحت کے ساتھ دیوبندی شیخ الہند نے حق کو گنگوہی کا تابع ہونا بتلا دیا ہے۔

قارئین کرام! آپ نے دیکھ لیا کہ دیوبندیوں کے شیخ الہند نے گنگوہی کو دیوبندیوں کا رب کہہ دیا، صرف یہی نہیں بلکہ "گنگوہی کی قبر کو" طور" سے تشبیہ دے کر "حق" کو بھی گنگوہی کے تابع کر دیا۔۔یہ حال ہے جاہل دیوبندیوں کا۔۔۔۔۔

(12) اشرفعلی تھانوی کی "حفظ الایمان" والی گستاخانہ عبارت پر عبدالمجید صدیقی دیوبندی کے تاثرات

قارئین !اکثر دیوبندی اپنے حکیم الامت اشرفعلی تھانوی کی "حفظ الایمان" والی گستاخانہ عبارت کو صحیح ثابت کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اس گستاخانہ عبارت کو صحیح ثابت کرنے کے لیے عوام اہلسنت کے آنکھوں میں اکثر دھول جھونکنے کی ناکام کوشش بھی بے چارے کرتے نظر آتے ہیں۔اب ہم عوام اہلسنت کے سامنے "حفظ الایمان" والی گستاخانہ عبارت کو خود دیوبندیوں کے گھر سے گستاخانہ ثابت کر کے دیں گے۔

✪... محمد عبدالمجید صدیقی دیوبندی نے تھانوی کی اس گستاخانہ عبارت کے بارے میں لکھا ہے کہ:قیام پاکستان سے پہلے حکیم الامت، مجدد وملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نے اپنے ایک رسالے "حفظ الایمان" کے اندر علم غیب

کی بابت ”ایک ایسا جملہ لکھ دیا تھا جس پر ہر صحیح الفکر مسلمان نے اعتراض کیا تھا“، پس مجروح قلوب پر مرہم کی خاطر مولانا تھانوی نے 1329ھ میں رسالہ "بسط البنان " تحریر فرمایا مگر اس کا خاطر خواہ اثر نہ ہوا۔ کچھ عرصے بعد حضرت تھانوی حیدرآباد دکن تشریف لے گئے ، جہاں اس زمانے میں حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کے خلف الرشید حضرت مولانا حافظ محمد احمد چیف جسٹس تھے۔ حافظ صاحب کے مکان پر علماء کا اجتماع تھا اور حضرت تھانوی بھی موجود تھے اور پیر صاحب حضرت سید محمد بغدادی حیدرآبادی بھی مدعو تھے۔ ان کی خدمت میں رسالہ ”حفظ الایمان“ پیش کیا گیا جس میں اس جملے کو پڑھ کر آپ نے فرمایا کہ اس ”عبارت سے تو بوئے کفر آتی ہے اور [اس عبارت کے] خلاف فتویٰ دیا۔ چند روز بعد حضرت بغدادی نے حضرت رسول مقبول ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ کے ”حفظ الایمان“ کی وہ عبارت رد کرنے اور اس کو قبیح کہنے پر اظہار خوشی فرما رہے ہیں اور فرمایا ”ہم تم سے خوش ہوئے، تم کیا چاہتے ہو“؟ آپ نے عرض کیا کہ میری تمنا ہے کہ اپنی باقی عمر مدینہ منورہ میں بسر کروں اور وہاں کی مٹی میں دفن ہوں۔ آپ کی درخواست منظور ہو گئی۔ اس کے بعد آپ مدینہ منورہ ہجرت کر گئے اور دس سال وہاں مقیم رہ کر 1354ھ میں وہیں وصال فرمایا۔

(سیرت النبی بعد از وصال النبی ﷺ / حصہ ششم / صفحہ:170.169)

✪... عبدالمجید صدیقی دیوبندی نے اسی مذکورہ صفحہ پر لکھا کہ: یہ مضمون کتاب "مقامات خیر" از مولانا حضرت شاہ زید ابوالحسن فاروقی مجددی۔ حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی دہلی نمبر6 (بھارت) طبع اول 1392 ھجری کے صفحات 252 /253اور 616 پر تحریر شدہ عبارت سے تیار کیا گیا ہے۔

"اشرف علی تھانوی نے اپنے ایک رسالے "حفظ الایمان" کے اندر علم غیب کی بابت ایک ایسا جملہ لکھ دیا تھا جس پر ہر صحیح الفکر مسلمان نے اعتراض کیا تھا۔"

(سیرت النبی بعد از وصال النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم/جلد:1/صفحہ:169)

✪... میرٹھ میں پیر سید گلاب شاہ نے شاہ ابوالخیر اور مولوی احمد بن قاسم نانوتوی کی موجودگی میں دیوبندی امام اشرفعلی تھانوی کا رد کیا اور اس کی بسط البنان کی وضاحت کو ٹھکرا دیا اور حفظ الایمان پر فتوی لگایا۔ چنانچہ مولانا شاہ زید ابوالحسن فاروقی صاحب لکھتے ہیں کہ:

"پیر سید گلاب شاہ نے پھر سب کو اپنی طرف متوجہ کر لیا اور مختصر رسالہ میں سے مولوی اشرف علی صاحب کی کتاب حفظ الایمان کے صفحہ سات کا حوالہ دیتے ہوئے سنایا" دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب ہے اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص، ایسا علم تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے" یہ

سن کر آپ نے مولوی اشرف علی صاحب سے کہا "کیا یہی دین کی خدمت ہے"۔ تمہارے بڑے تو ہمارے طریقہ پر تھے ۔ تم نے اس کے خلاف کیوں کہا ۔ مولوی اشرفعلی تھانوی صاحب نے کہا میں نے اس عبارت کی توضیح اپنے دوسرے رسالہ میں کر دی ہے آپ نے بجواب ارشاد کیا تمہارے اس رسالہ [حفظ الایمان]کو پڑھ کر کتنے لوگ گمراہ ہوئے ہم دوسرے رسالہ کو لے کر کیا کریں"

(بزم خیر از زید در جواب بزم جمشید/صفحہ:20)

قارئین کرام! آپ نے دیکھ لیا کہ خود عبدالمجید صدیقی دیوبندی نے "حفظ الایمان" کی عبارت کو گستاخانہ قرار دیا، اب دیوبندیوں کو چاہیے کہ اشرف علی تھانوی کو لات مار کر دیوبندیت سے خارج کر کے ان سے برأت کا اعلان کریں۔

(13)تبلیغی جماعت کیا ہے؟

قارئین! دیوبندی مولوی محمد صدیق صاحب نے دیوبندیوں کے مفتی محمد عیسٰی خان کی کتاب کلمۃ الھادی پر تقریظ لکھی اس میں انہوں نے زبردست انکشاف کیا۔۔۔۔۔کہتے ہیں کہ:

"تبلیغی جماعت میں اب ایسے لوگ پیدا ہو رہے ہے جو مدارس کے دشمن، علماء کے دشمن، درس قرآن کے دشمن، جہاد کے منکر، اعمال کے پابند اور عقائد سے

عاری ہوتے ھیں۔دشمن صحابہ ہوتے ہیں۔ بیس بیس لاکھ کے اجتماع میں درس قرآن سے روکا جارہاہے........کیونکہ اس وقت تبلیغی جماعت پر جاہلوں کا قبضہ ہے اور جو علماء اس جماعت سے وابستہ ہیں وہ خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں.....................

قارئین کرام! دیکھا آپ نے کہ اتنی خطرناک خرابیاں آچکی ہیں اس تبلیغی جماعت میں اب ہم دیوبندیوں کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ اے دیوبندیو! اپنے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے بتاؤ کب تبلیغی جماعت پر پابندی عائد کررہے ہو۔

قارئین! یہ کبھی بھی اس بدعتی جماعت پر پابندی نہیں لگائیں گے۔کیونکہ انکو چِڑ ہے تو بس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔۔۔۔ ان وہابیوں میں لاکھ خرافات بگاڑ پیدا ہو جائیں انکو سب ٹھیک ہی نظر آتا ہے۔لیکن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر کسی جاہل کی حرکت کو دیکھ کر یہ وہابی دیوبندی اہل سنت کے علماء پر اعتراض شروع کر دیتے ہیں کہ دیکھو تم نے انکو راستہ بتایا ہے اب وہابیوں اپنے اس بدعتی جماعت جس میں علماء بھی ہے جو خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں ان کے بارے میں کیا خیال ہے ہمیں پتا ہے کہ تم صرف اہل سنت پر اعتراض کرتے ہو تمہارے گھر میں گندگی کا ڈھیر لگا ہوا ہے اسکی کوئی فکر نہیں.... خیر تم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرنے سے پہلے اپنی تبلیغی جماعت کی گندگی

صاف کرو۔۔۔۔

(14) دیوبندیو کیا اب بھی اس بدعتی تبلیغی جماعت کو بند نہیں کروگے؟

قارئین کرام! کیا آپ جانتے ہیں کہ وہابی دیوبندی عالم ابو الفضل عبدالرحمٰن نے ایک کتاب بنام "انکشاف حقیقت" لکھی جس میں انہوں نے یہ انکشاف کرتے ہوئے ہیڈنگ لگائی:

"مولانا الیاس الہامی نبی تھے"

اس کے بعد لکھتے ہیں کہ:

"اسی پس منظر میں اس سوال اور جواب کا مطالعہ کیجئے"

(اس سوال و جواب میں ان دیوبندی مولوی صاحب نے فتاویٰ محمودیہ کے حوالے سے ایک تبلیغی مقرر کے بیان کے بارے میں سوال کیا گیا اس کے پوائنٹ نمبر 2 کی عبارت ملاحظہ فرمائیں):

(۲)... حضرت مولانا الیاس صاحب در اصل الہامی نبی تھے۔ انبیاء پر وحی آتی تھی لیکن مولانا الیاس صاحب ایسے نبی تھے جن کو ہر آنے والے واقعہ کا الہام ہوتا تھا گویا الہامی نبی تھے۔ (انکشاف حقیقت/صفحہ:36)

قارئین: اس خطرناک بیان کی تردید تبلیغی جماعت کی طرف سے نہیں کیا گیا

جیسا کہ خود دیوبندی عالم ابوالفضل عبدالرحمٰن صاحب کہتے ہیں:

"دوسرا نامعلوم مقرر مولانا محمد الیاس صاحب کو الہامی نبی قرار دے رہا ہے جسکی تردید میں جماعت کی طرف سے کوئی بیان جاری نہیں ہوا۔ کیونکہ سائل نے سوال تو اپنے لئے یا اپنے علاقہ کو گمراہی سے بچانے کیلئے کیا۔ ظاہر ہے تبلیغی صاحب تو گمراہی یا کفر بک کر چلے گئے اس پر حضرت مفتی صاحب کے فتوئی کا کیا اثر ہوگا؟ (انکشاف حقیقت/صفحہ:37)

قارئین: یاد رہے کہ تبلیغیوں نے اس بیان کی تردید نہیں کی اور دیوبندی مولوی سرفراز خان صفدر کے اصول کے مطابق کہ:

"جب کوئی مصنف کسی کا حوالہ اپنی تائید میں نقل کرتا ہے اور اس کے کسی حصہ سے اختلاف نہیں کرتا تو وہی مصنف کا نظریہ ہوتا ہے۔"

(تفریح الخواطر/صفحہ:29/از سرفراز صفدر)

تو ان تبلیغیوں نے اپنے مقرر کے اس بیان کی تردید نہیں کی لہٰذا دیوبندی سرفراز خان صفدر کے اصول کے مطابق یہی تبلیغیوں کا نظریہ ہے کہ تبلیغی الیاس کاندھلوی الہامی نبی تھے. (معاذاللہ)

قارئین! یہ بھی یاد رہے کہ یہ دیوبندی عالم ابوالفضل عبدالرحمٰن نے یہ بھی لکھا کہ:

"مفتی صاحب کو چاہیے کہ فوری طور پر تبلیغی مرکز کو لکھتے اور تبلیغی مرکز ایسے بیانات کی روک تھام کرتا اور ایسے بیانات سے اپنی برات ظاہر کرتا لیکن کچھ بھی نہ ہوا۔" (انکشاف حقیقت/صفحہ:38)

مزید لکھتے ہیں:

"تبلیغی جماعت کے سابق امیر مولانا انعام الحسن نے لاکھوں کے اجتماع میں اعلان کیا کہ ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نہیں کرتے اور نہ ہم اس کے مکلف ہیں۔ (بحوالہ البنوریہ حضرت جی نمبر صفحہ ۳۵۰۔ نیز احوال و آثار حضرت مولانا انعام الحسن نمبر صفحہ ۵۲۰)(انکشاف حقیقت/صفحہ:39)

قارئین کرام! یہ ہے وہ تبلیغی جماعت کا بھیانک چہرہ اور اسکا مقصد اب ہم دیوبندیوں سے کہنا چاہتے ہیں کہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بند کرنے کی کوشش کرنے والوں اپنی اس خرافاتی جماعت کو کب بند کرو گے اب یاد کرو فقہاء کرام کے اصول اور ان اصول کی روشنی میں تمہاری اس بدعتی تبلیغی جماعت کو بند کرو جس سے لوگوں کے عقائد خراب ہو رہے ہیں۔

ابوایوب دیوبندی کہتا ہے:

"فقہاء کا اصول ہے کہ جس امر جائز کے اندر خرافات پیدا ہو جائیں تو اس عمل جائز کو بھی بند کر دیا کرو۔" (روئیداد مناظرہ کوہاٹ/صفحہ:94)

مزید آگے اسی صفحہ پر کہتا ہے:

"سنئے سنئے! ایک جائز کام جس سے مفاسد پیدا ہوں اس سے روکا جائے گا یہ فقہاء نے لکھا" (ایضا/صفحہ:95)

قارئین کرام! پتا چلا جس جائز امر میں خرابیاں پیدا ہو جائیں اس کو بند کر دینا چاہیے یہ ابو ایوب دیوبندی نے مانا ہے۔۔۔ تو اب ہم نے تبلیغی جماعت کی اتنی خطرناک خرابی آپ کے سامنے پیش کی ہے مزید اگر آپ کو دیوبندیوں کی آپسی خانہ جنگی دیکھنا ہو تو "قہر خداوندی" کتاب ملاحظہ فرمائیں۔۔۔

الحمد للہ ہم نے اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ کے فضل سے دیوبندیوں کو انہی کے اصول کے مطابق بدعتی ثابت کیا اب اگر یہ میلاد، جلوس، جھنڈے، اور لائٹنگ وغیرہ پر لب کشائی کریں تو اس سے پہلے ان سے یہ کہا جائے کہ اپنی چلا چلی لوٹا بستر والی جماعت پر پہلے پابندی لگائیں اس کے بعد ہم سے بات کریں۔۔

✪... قارئین کرام! اب ہم آپ کے سامنے دیوبندیوں کے علماء کی تحقیقی رائے پیش کرتے ہیں۔۔۔ ملاحظہ فرمائیں۔۔۔۔

(ا)... دیوبندی مولوی راشد اقبال فیروز آبادی صاحب کی تحقیقی رائے۔

"تبلیغی جماعت نام تو بڑا پیارا ہے۔ لیکن یہ آستین کے سانپ بن چکے ہیں یہ دیگر فرقہ باطلہ سے زیادہ خطرناک ہے۔ یہ ایمان کے لٹیرے بن چکے ہیں۔ یہ

کہتے ہیں کہ مسجد میں رہنا ہے تو درس قرآن بند کرو اور فضائل اعمال پڑھو ورنہ قتل کئے جاؤ گے ۔الہ آباد فیروز پور میں منظم طریقے سے یہ کوشش کی گئی کہ مرکز والوں نے ہر مسجد کے امام کو بلا کر حکم دیا کہ درس قرآن بند کرو۔ فضائل اعمال پڑھو تاکہ ہر مسجد سے ایک ہی پیغام جائے ۔ میں نے کہا ہر مسجد میں درس قرآن ہونا چاہئے اس سے بڑھ کر اور کونسا پیغام ہو سکتا ہے ۔ تو کہنے لگے یہ ہمارے بڑوں کی ترتیب نہیں ہے ۔ معلوم نہیں ان کے بڑے کون ہیں جو قرآن سے بغض رکھتے ہیں۔صبح کی نماز کے بعد ہونے والے درس قرآن کو بند کرانا چاہتے ہیں۔

(اجلاس علمائے دیوبند پر تاب گڑھ انڈیا 7 مئی 2015)

(۲)... دیوبندی مولوی عرفان الحق المظاہری صاحب کی تحقیقی رائے۔

" اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو حسن ظن جماعت کے بارے میں تھا محمود گنگوہی کے فتاوی مولوی سعد کے بیان اور الیاس صاحب کے ملفوظات پڑھنے کے بعد ساری عقیدت کافور ہوگئی ہے ۔ یہ گڑبڑی مولوی الیاس کے زمانہ سے آئی ہے ۔ مولوی الیاس کو الہامی نبی کہا جاتا ہے ۔ مفتی بجائے اسکے کہ کفر کا فتوی دے صرف یہ کہہ کر ٹالتا ہے کہ غلط فہمی پیدا ہوتی ہے ۔ رئیس المتکلّمین نے فرمایا کہ لوگوں کو دھوکہ لگا کہ مولوی الیاس اپنے آدمی تھے اور انکی غلطیوں کو نظر انداز کیا گیا۔ مولانا نعیم الرحمن صاحب نے ملفوظات اور مکتوبات سے کچھ حوالے نوٹ

کئے ہیں جو سراسر گمراہ کن ہیں۔

اور ننانوے فیصد تبلیغی جماعت کی اصلاح ممکن نہیں ایک فیصد اگر اللہ اپنی قدرت سے چاہے تو۔

(تبلیغی جماعت کے خلاف اجلاس علمائے دیوبند، پرتاب گڑھ، انڈیا 7 مئی 2015)

اس جلسہ کے بیانات آپ اس ویب سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔

www.difaetabligh.wordpress.com

دیوبندیو وہابیو! اب بتاؤ تمہارے گھر سے تمہاری تبلیغیوں کی دھجیاں اڑا دی گئی ہیں اس کی خرابیاں دیکھو قتل تک کی دھمکیاں دیتے ہیں درس قرآن پر پابندیاں لگاتے ہیں۔ الیاس کاندھلوی کو الہامی نبی تک کہتے ہیں۔ (معاذاللہ)

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چڑنے والے دیوبندیو وہابیو! ذرا اب فقہائے کرام کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے جواب دو کہ کب اپنی بدعتی تبلیغی جماعت کو بند کر رہے ہو۔؟

(15) علم غیب مصطفی ﷺ پر دیوبندی اکابر دست وگریباں

(ا)...علم غیب کے بارے میں رشید احمد گنگوہی کا فتوی:

✪...رشید احمد گنگوہی، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا انکار

کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

" اور یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب تھا، صریح شرک ہے۔" (فتاوٰی رشیدیہ/صفحہ:244)

✪... ایک اور جگہ لکھتے ہیں:

"علم غیب خاصہ حق تعالی کا ہے اس لفظ کا کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ابہام شرک سے خالی نہیں (یعنی علم غیب کا لفظ چاہے کسی بھی تاویل سے ہو غیر اللہ کے لیے بولنا شرک ہے)۔" (فتاوٰی رشیدیہ/صفحہ:238)

✪... مزید لکھتے ہیں:

"پس اس میں ہر چہار ائمہ مذاہب (یعنی چاروں اماموں کے مذہب) جملہ علماء متفق ہیں کہ انبیا علیہم السلام غیب پر مطلع نہیں ہیں۔"

(مسئلہ در علم غیب/صفحہ:2)

(۲)... علم غیب کے بارے میں اسماعیل دہلوی کا عقیدہ

✪... اسمعیل دہلوی لکھتا ہے:

"غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا خبر۔"

(تقویۃ الایمان/صفحہ:84)

✪... ایک اور جگہ لکھتے ہیں:

"کسی انبیاء و اولیاء، امام و شہیدوں کے جناب میں ہرگز یہ عقیدہ نہ رکھے کہ وہ غیب کی بات جانتے ہیں بلکہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی جناب میں یہ عقیدہ نہ رکھے اور نہ ان کی تعریف میں ایسی بات کہے۔" (تقویۃ الایمان/صفحہ:37)

قارئین کرام! علم غیب مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے عدم ثبوت اور آپ ﷺ کے علم غیب کا اقرار کرنے والے اکابرین دیوبند کا عقیدہ بھی پڑھئے:

(1) حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کا عقیدہ

✪... حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علم غیب کے متعلق لکھتے ھیں:

"لوگ کہتے ہیں کہ علم غیب انبیاء و اولیاء کو نہیں ہوتا میں کہتا ہوں کہ اہل حق جسطرف نظر کرتے ہیں دریافت و ادراک غیبات کا ان کو ہوتا ہے (یعنی انبیاء و اولیاء جس طرف نگاہ کرتے ہیں غیبوں کو جان لیتے ہیں)۔"

(امدادالمشتاق/صفحہ:76)

(2) شبیر احمد عثمانی دیوبندی کا عقیدہ

✪... شبیر احمد عثمانی دیوبندی علم غیب کے متعلق لکھتا ھے:

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہر قسم کے غیوب کی خبر دیتا ہے، ماضی سے متعلق ہوں یا مستقبل سے یا اللہ کے اسماء و صفات سے یا احکام شرعیہ سے یا مذاہب کی حقیقت و بطلان سے یا جنت و دوزخ کے احوال سے یا واقعات بعد الموت سے اور ان کی

چیزوں کے بتلانے میں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ذرا بخل نہیں کرتا۔"

(حاشیہ قرآن/صفحہ:764)

✪...ایک اور جگہ لکھتے ہیں:

"وہ اللہ اپنے رسولوں کا انتخاب کر کے جس قدر غیوب کی یقینی اطلاع نہیں دی جاتی انبیاء علیہم السلام کو دی جاتی ہے۔" (حاشیہ قرآن/صفحہ:95)

(3) مرتضی حسن دربھنگی کا فتوی

مرتضی حسن دربھنگی لکھتا ہے:

"حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب بعطائے الٰہی حاصل ہے۔"

(رسائل چاندپوری/صفحہ:124/توضیح البیان۔۔صفحہ:5)

(4) مہتمم مدرسہ دیوبند قاری محمد طیب کا عقیدہ

قاری محمد طیب دیوبندی لکھتا ہے:

"خلاصہ یہ کہ جیسے علم غیب اللہ کی ذات کے ساتھ مخصوص ہے جس میں کوئی غیر اللہ شریک نہیں ایسے ہی اللہ کی جانب سے غیب پر مطلع ہونا رسولوں کے ساتھ مخصوص ہے جس میں کوئی غیر رسول شریک نہیں اللہ تعالی نے فرمایا ہم نے رسول کو غیب پر مطلع کر دیا ہے۔" (علم غیب/صفحہ:34)

قارئین !اب یہ فیصلہ دیوبندیوں کو کرنا چاہیے کہ دیوبندیوں کے ان مولویوں میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل ۔ اگر ”رشید گنگوہی، اسماعیل دہلوی“ صحیح ہیں تو پھر ان کے فتویٰ سے ”حاجی امداد اللہ مہاجر مکی، شبیر احمد عثمانی، مرتضی حسن دربھنگی اور قاری محمد طیب مشرک اور کافر ثابت ہوتے ہیں ۔ اور اگر رشید گنگوہی اور اسماعیل دہلوی کے علاوہ باقی حق پر ہیں تو پھر رشید گنگوہی اور اسماعیل دہلوی کافر ومشرک ثابت ہوتے ہیں ۔

ہم یہ بات دیوبندیوں پر چھوڑ کر دیکھتے ہیں کہ دیوبندی کب ہمیں اپنے کافر و مشرک مولویوں کی لسٹ پیش کرتے ہیں ۔ ؟

فصل نمبر (3)

(1) تعارف اعلیٰ حضرت بزبان علماء دیوبند

قارئین کرام! بندہ ناچیز کا یہ فصل لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ جو آجکل دیوبندی وہابی اپنے اکابرین سے اعلان بغاوت کرتے ہوئے اعلی حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ اور مسلک اہلسنّت وجماعت والوں پر تبرا بازی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔اور مسلمانوں کو اور اعلی حضرت کو معاذاللہ بدعتی، مشرک، کافر، شیعہ وغیرہ اور ناجانے کیا کیا کہتے تھکتے ہی نہیں۔ حالانکہ یہ سب بہتان بازی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔کیونکہ ان کے اکابرین نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ سچے عاشق رسول اور بہت بڑے عالم دین تھے۔ اب ہم دیوبندیوں وہابیوں کو آئینہ دکھائیں گے کہ آپ کے اپنے اکابرین نے خود اعلی حضرت کو سچا عاشق رسول تسلیم کیا ہے۔ اور ہمارے مسلک کو اہلسنّت وجماعت تسلیم کیا ہے۔ملاحظہ فرمائیں!

(ا)...دیوبندیوں وہابیوں کا بہت بڑا مناظر مفتی تقی عثمانی لکھتا ہے:

" اس وقت اہلسنّت ان مکاتب فکر کے مجموعہ سے عبارت ہے جو دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث کے ناموں سے معروف ہیں۔"

(حضرت معاویہ اور تحقیقی حقائق/صفحہ:276)

(۲)... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی مہر محمد میانوالوی لکھتا ہے:

"ورنہ کوئی سنی بریلوی یا دیوبندی یہ نہیں کہتا کہ خدا یہ کام کرتا ہے یا نہیں۔"

(ہم سنی کیوں ہیں/صفحہ:19)

(۳)۔۔۔ دیوبندیوں وہابیوں کا بہت بڑا عالم مولانا محمد انور شاہ کشمیری کہتے ہیں:

"میں بطور وکیل تمام جماعت دیوبند کی طرف سے گزارش کرتا ہوں کہ حضرات دیوبندان (بریلویوں) کی تکفیر نہیں کرتے۔"

(ملفوظات محدث کشمیری/صفحہ:61)

(۴)... دیوبندیوں وہابیوں کے بہت بڑے مفتی فرید الحق دیوبندی صاحب ایک سوال کے جواب میں کہتے ہیں کہ:

"یہ بریلوی فرقہ کافر نہیں ہے۔"(فتاوی فریدیہ/صفحہ:153)

(۵)... قارئین اسی طرح دار العلوم دیوبند کا فتوی بھی ملاحظہ فرمائیں:

سوال نمبر:150413

عنوان:

کیا ایک غیر عالم بریلوی کے اعلی حضرت احمد رضا صاحب پر تکفیر کر سکتا ہے؟

سوال: حضرت میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا ایک غیر عالم بریلوی کے اعلی حضرت احمد رضا صاحب پر تکفیر کر سکتا ہے؟ کیا وہ کفر کا فتوی بھی دے سکتا ہے؟ یا کفر بتا سکتا ہے؟ جواب عنایت فرمائیں، کرم ہو گا۔

جواب نمبر: 150413

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fatwa:925-883/M=7/1438

کسی پر کفر کا فتویٰ لگانا بہت نازک اور اہم کام ہے، سوال میں غیر عالم کون ہے اور وہ کن بنیادوں پر احمد رضا خاں بریلوی کی تکفیر کرتا ہے یا کرنا چاہتا ہے؟ اکابر دیوبند رحمہم اللہ نے احمد رضا خاں بریلوی پر کفر کا فتویٰ نہیں لگایا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

✪... قارئین معلوم ہوا کہ اعلی حضرت کو دیوبندیوں وہابیوں کے اکابرین اعلی حضرت کو کافر نہیں کہتے تھے۔ مزید ملاحظہ فرمائیں:

(٦)... دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی نثار احمد خان فتحی صاحب لکھتے ھیں:

" مولانا اشرف علی تھانوی صاحب کو جب مولانا احمد رضا خان صاحب کے

انتقال کی خبر ملی تو آپ نے اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھ کر فرمایا:

فاضل بریلوی نے بعض بزرگوں اور اس ناچیز کے بارے میں جو فتوے دیے ہیں وہ سب رسول اللہ ﷺ کی محبت کے جذبے سے مغلوب ہوکر دیے ہیں۔اس لیے ان شاء اللہ تعالی عند اللہ معزور اور مرحوم و مغفور ہوں گے۔ شیخ الحدیث مولانا ادریس کاندھلوی شیخ الجامعہ اشرفیہ لاہور فرماتے ہیں کہ جن علماء نے ہمارے بعض بزرگوں کے متعلق کفر کے فتوے دیے ہیں ہم ان حضرات کے بارے میں نیک گمان رکھتے ہیں اور یہ نیک گمان حسن ظن کے طور پر نہیں ہے ہماری تحقیق یہی ہے کہ یہ حضرات سچے مومن اور مسلمان ہیں۔

(تہمت وہابیت اور علماء دیوبند/صفحہ:18)

✪... قارئین دیکھا آپ نے کہ خود اشرف تھانوی اعلی حضرت کو مرحوم و مغفور کہا کیونکہ اشرف تھانوی بھی اعلی حضرت کو مسلمان اور عاشق رسول سمجھتے تھے۔اس کے علاوہ مذکورہ عبارت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی ادریس کاندھلوی دیوبندی بھی اعلی حضرت کو سچا عاشق رسول مانتا تھا۔ مزید ملاحظہ فرمائیں:

(ے)... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی مفتی حمید اللہ جان دیوبندی کہتا ہے:

" بریلوی مکتب فکر کو مشرک کہنا درست نہیں اکابر دیوبند کا یہی اتفاقی فتوی

ہے۔(ارشادالمفتین جلد:1/صفحہ:140)

(۸)... دیوبندیوں کا مولوی اللہ وسایا دیوبندی انور شاہ کشمیری کے بارے میں لکھتا ہے:

"مقدمہ بہاولپور میں شمس مرزائی نے علماء پر یہ اعتراض کیا تھا کہ دیوبندی بریلویوں کو، اور بریلوی دیوبندیوں کو کافر کہتے ہیں۔ حضرت مولانا محمد انور شاہ نے جواب دیا کہ: جج صاحب! لکھو: میں تمام علمائے دیوبند کی طرف سے اور جو حضرات یہاں موجود ہیں ان سب کی طرف سے وکیل ہو کر کہتا ہوں کہ ہم بریلویوں کی تکفیر نہیں کرتے۔۔۔"

(تذکرہ مجاہدین ختم نبوت اور قادیانیوں کے عبرت انگیز واقعات/صفحہ:36)

(۹)... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی حمید اللہ جان دیوبندی کہتا ہے:

"مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی کا فتوی تکفیر عدم احتیاط پر مبنی ہے مگر ہمارے اکابر نے احتیاط فرمائی ہے اس لئے ہم بھی ان مولوی صاحب موصوف کی تکفیر نہیں کرتے بلکہ ان کے کلام کو صحیح محمل پر محمول کرتے ہوئے ان کو مسلمان ہی کہیں گے۔"(ارشادالمفتین جلد:2/صفحہ:167)

(۱۰)... دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی محمد حبیب اللہ قاضی اعلی حضرت رحمہ اللہ کے متعلق لکھتے ہیں:

" مولانا احمد رضا خان بن مولانا نقی علی خان (المتوفی ۱۲۹۲ھ) (۱) بن مولانا رضا علی خان (۲) (المتوفی ۱۲۸۲ھ) کو علاقہ بریلی (اتر پردیش بھارت) میں پیدا ہوئے طبیعت میں زکاوت تھی جلد ہی علوم میں پختہ ہو گئے۔ مزید لکھتے ہیں: وہ فقہ حنفی میں وسعت نظر کے اعتبار سے بے مثل تھے۔ ۱۸۷۸ء میں حرمین شریفین کی زیارت کی وہاں کے علماء سے استفادہ کا موقع بھی ملا۔ آپ کے فتاوی 16 جلدوں میں چھپ چکے ہیں۔ اور بقیہ جلدوں میں ہنوز کام جاری ہے۔ کئی کتابوں کے مصنف تھے۔ قرآن پاک کا ترجمہ کیا ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۹۲۱ء میں فوت ہوئے۔"

(برصغیر (پاک و ہند) میں قرآن فہمی اور تفسیری خدمات کا علمی اور تنقیدی جائزہ/ صفحہ: 326)

(۱۱)... دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی قاضی مظہر حسین لکھتے ہیں:

" دیوبندی اور بریلوی کی نسبتیں دیوبند اور بریلی کے دینی مدارس کی بنا پر ہیں۔ جو مذھب اہلسنت والجماعت کے دو مختلف مکتب فکر ہیں۔"

(عربی دینی مدارس کے سنی شیعہ طلباء کا اتحادی فتنہ/ صفحہ: 11)

(۱۲)... دیوبندی وہابیوں کا مولوی ضیاء الرحمن فاروقی لکھتا ہے:

"اہلسنت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتاوی

☆ غوث وقت حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ

☆ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

☆ حضرت خواجہ قمر دین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ

☆ دار العلوم حزب الاحناف لاہور کا فتوی

☆ دار العلوم غوثیہ لاہور کا فتوی

☆ جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتوی۔۔۔۔۔"

(تاریخی دستاویز/صفحہ:113)

✪... قارئین غور فرمائیں کہ مذکورہ عبارت میں ہمارے اکابرین اور بالخصوص اعلیٰ حضرت کے نام کے ساتھ (رحمتہ اللہ علیہ) لکھا۔ اور ساتھ یہ بھی معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے بھی قادیانیوں کے خلاف کفر کا فتوی دیا۔ جو کہ ہم نے دیوبندیوں وہابیوں کے گھر کی کتاب سے ثابت کر دیا۔ اب جو دیوبندی وہابی اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کو معاذ اللہ قادیانی کہتے ہیں ان کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ مزید ملاحظہ فرمائیں:

(۱۳)... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی ہیڈنگ دیتا ہے:

احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ، مولانا

پھر نیچے لکھتا ہے:

" مولانا احمد رضا خان بریلوی معروف عالم دین تھے۔ کثیر التصانیف

حضرات میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ آپ کے متعدّد رسائل اور فتاوی جات کو فتاوی رضویہ میں شامل کیا گیا ہے۔اس وقت اسکی 29 جلدیں چھپ چکی ہیں. مولانا احمد رضا خان نے رد قادیانیت پر پانچ رسائل تحریر کیے۔"

(چمنستان ختم نبوت کے کلہائے کے رنگارنگ, جلد:2/صفحہ:151)

(۱۴)... دیوبندیوں وہابیوں کا ایک مولوی کہتا ہے کہ:

" میں نے مولانا تھانوی کو دیکھا کہ مولانا احمد رضا خان صاحب مرحوم سے بہت سی چیزوں میں اختلاف رکھتے تھے۔ قیام عرس میلاد وغیرہ میں اختلاف رہا۔ مگر جب مجلس میں ذکر ہوتا تو فرماتے "مولانا احمد رضا خان صاحب"۔ ایک دفع مجلس میں بیٹھنے والے شخص نے کہیں بغیر "مولانا" کے احمد رضا خان کہہ دیا۔ حضرت نے ڈانٹا اور خفا ہو کر فرمایا "عالم تو ہیں۔ اگرچہ اختلاف رائے ہے۔ تم منصب کی بے حرمتی کرتے ہو۔ یہ کس طرح جائز ہے؟ رائے کا اختلاف اور چیز ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہم ان کو خطاء پر سمجھتے ہیں اور صحیح نہیں سمجھتے۔ مگر ان کی توہین اور بے ادبی کرنے کا کیا مطلب؟" (ماہنامہ الشریعہ: جون 2014/صفحہ:36)

(۱۵)... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی مشتاق احمد چنیوٹی لکھتا ہے:

مولانا احمد رضا بریلوی

"-------آپ خاصے علم و فضل کے اور نہایت ذہین و فطین

تھے۔۔۔۔۔ُ(مزید لکھا ہے)۔۔اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ بڑے عالم اور کتب کثیرہ کے مصنف تھے۔آپ نے قادیانیت کے خلاف تحریری طور پر کافی مواد چھوڑا ہے۔" (تحفظ ختم نبوت کی صد سالہ تاریخ/صفحہ 123)

(۱۶)... دیوبندیوں وہابیوں کی ایک کتاب میں لکھا ہے:

"۔۔۔۔۔ مولانا احمد رضا خان اور علامہ اقبال ایسی بلند پایا ہستیوں نے بارگاہ رسالت ﷺ میں محبت و عقیدت کے ایسے نظرانے اور نعت کے ایسے سدا بہار پھول پیش کئے جن کے امام جان فزا سے عاشق رسول قیامت تک سرور و کیف میں ڈوبے رہیں گے۔۔۔" (تذکرہ مولانا محمد اویس کاندہلوی/صفحہ:166)

(۱۷).... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی مفتی محمود حسن گنگوہی دیوبندی لکھتے ہیں:

"ایک بزرگ فرمارہے تھے کہ مولانا احمد رضا خان صاحب میں اتنا زیادہ عشق رسول تھا کہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عشق کے طفیل انکو معاف کردیں۔"

(سلوک واحسان/صفحہ:242)

(۱۸)... دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی ابوعلی حسنین فیصل ایک جگہ لکھتے ہیں:

"امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ"

پھر تھوڑا سا آگے بھی لکھتے ہیں:

"امام احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کے عظیم علمی خانوادہ کے چشم چراغ خضرت مفتی اختر رضا خان بریلوی مدظلہ......"

(تحقیق عید میلاد النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم/صفحہ:284)

(۱۹)... دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی مفتی شفیع دیوبندی صاحب ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

"مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی کے متعلقین کو کافر کہنا صحیح نہیں ہے۔"

(فتاوی دار لعلوم دیوبند/جلد:2/صفحہ:138)

(۲۰)... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی اخلاق حسین قاسمی دہلوی صاحب لکھتا ھے:

مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

" مولانا مرحوم مسلمانوں کے بڑے طبقہ (بریلوی مسلک) کے بلند پایا عالم اور مقتدا ہیں۔"(علماء دیوبند کی تفسیری خدمات/صفحہ:74)

مزید اسی کتاب میں لکھتے ہیں:

"اشرف علی تھانوی کا یہ قول مشہور ہے کہ مولانا پر عشق رسول کا غلبہ تھا۔"

(ایضا/صفحہ:47)

(۲۱)... دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی مفتی ابراھیم دیوبندی لکھتے ہیں:
(اشرف علی تھانوی کے خلیفہ مفتی شفیع عثمانی)"دیوبندی ہی نا تھے دیوبند کے شیوخ میں سے تھے۔ لیکن دوسرے مسلک کے اکابر کا احترام کرتے۔ میں نے بارہا انکی زبان سے اعلی حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی کے عشق رسول ﷺ کا اقرار و اعتراف سنا۔۔" (اکابر کا مقام تواضع/صفحہ:406)

(۲۲)... دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی مولانا عمادالدین اپنی کتاب (عشق رسول ﷺ کے ایمان افروز واقعات) میں مختلف مقامات پر لکھے ہیں:
شروع میں اس کتاب کے بارے میں لکھا گیا کہ:
پیش لفظ
"پیش نظر کتاب میں مولانا عمادالدین نے تاریخ کے اوراق سے اُن لوگوں کا تذکرہ محفوظ کیا ہے، جنہوں نے اپنی جان حب رسول ﷺ میں قربان کردی۔ یہ کتاب عشق رسول ﷺ اور حب محمد عربی ﷺ کی سفیر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"
(عشق رسول ﷺ کے ایمان افروز واقعات/صفحہ:24)

قارئین! اس کتاب میں اعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ کا تذکرہ خیر کیا گیا ہے مولوی عمادالدین صاحب شروع میں لکھتے ہیں:
"اور میں کیوں اس پر ناز نا کروں کہ میرے آقا محمد عربی ﷺ ہیں اور یہ

کتاب میرے آقا کے عاشقوں کا تذکرہ ہے۔۔"

(عشق رسول ﷺ کے ایمان افروز واقعات/صفحہ:36)

اب ملاحظہ فرمائیں!

✪... مولانا عمادالدین دیوبندی صاحب اعلی حضرت رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق لکھتے ہیں!

فاضل بریلوی تڑپ اٹھے:

"نبی آخری الزماں ﷺ کی ختم نبوت پر ڈاکہ زنی ہوتے ہوئے دیکھ کر مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ تڑپ اٹھے۔ اور مسلمانوں کو مرزائی نبوت کے زہر سے بچانے کے لئے انگریز کے ظلم و بربریت کے دور میں علم حق بلند کرتے ہوئے اور شمع جرأت جلاتے ہوئے مندرج ذیل فتوی دیا۔جس کا حرف حرف قادیانیت کے سومنات کے لئے گرز محمود غزنوی رحمتہ اللہ علیہ ہے۔

فاضل بریلوی کا فتوی:

"قادیانیوں کی کفریہ عقائد کی بنا پر اعلی حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے مرزائی اور مرزائی نوازوں کے بارے میں فتوی دیا کہ "قادیانی مرتد اور منافق ہیں۔۔۔۔۔۔"

(عشق رسول ﷺ کے ایمان افروز واقعات/صفحہ:229.228)

(۲۳)... دیوبندی مولوی محمد متین خالد دیوبندی لکھتا ہے:

" امام اہلسنت اعلی حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ عظیم المرتب فقیہ اور سچے عاشق رسول تھے۔ ان کی پوری زندگی اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کے لئے وقف تھی۔ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ آپ منکرین ختم نبوت قادیانیوں کو کافر اور مرتد سمجھتے تھے۔ اور انہیں نفرت و حقارت سے ہمیشہ "غلامیہ" لکھتے اور کہتے رہے۔۔۔۔" (تحفظ ختم نبوت اہمیت اور فضیلت/صفحہ:475)

(۲۴)... خالد محمود دیوبندی لکھتا ہے:

"ہمیں اس بات کا اعتراف ہے کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی اس مکتبہ فکر کے سب سے بڑے عالم تھے۔ کثیر التصانیف اس قدر زود رقم کہ بعض رسالے چند گھنٹوں میں تصنیف فرما دیے۔ خوش گو شاعر، متعدّد علوم میں واقفیت و اگاہی رکھنے والے, ان کی اردو تحریر میں قوت بھی ہے، اور روانی بھی رھے۔ عربی نظم و نثر بے تکان لکھتے۔ رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی سے کمال درجہ کی عقیدت اور محبت رکھتے۔ اولیاء اللہ سے بھی نیاز مندی اور عقیدت کی کوئی حد و نہایت نہیں۔۔۔۔۔"

(مطالعہ بریلویت/جلد:7/صفحہ:271)

(۲۴)... اشرف تھانوی دیوبندی وہابی کے متعلق لکھا ہے کہ ان سے:

"ایک شخص نے پوچھا کہ ہم بریلی والوں کے پیچھے نماز پڑھیں تو ہو جائے گی یا نہیں۔ فرمایا (حضرت حکیم الامت رحمتہ اللہ علیہ نے) ہاں ہم ان کو کافر نہیں کہتے۔ اگر چہ وہ ہمیں کہتے ہیں۔۔۔۔۔۔" (قصص الاکابر/صفحہ:244)

(۲۵)... دیوبندیوں وہابیوں کے مولوی مفتی محمد سلیمان دیوبندی ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

" یہ دونوں (اشرف تھانوی اور امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ) شخصیتیں مسلمان ہیں۔ اور کسی مسلمان کو کافر کہنا سخت گناہ ہے۔ زید کو توبہ کرنی چاہیے اور تکفیر سے باز آنا چاہیے۔۔" (کتاب النزول/جلد:1/صفحہ:441)

(۲۶)... دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی قاری محمد ادریس دیوبندی لکھتا ھے:

"بریلوی علماء کی توہین بھی درست نہیں۔۔۔۔۔۔ ہم تو اس طریق پر ہیں کہ قطعا ان کی بے حرمتی جائز نہیں سمجھتے۔ کافر، فاسق کہنا تو بڑی چیز ہے۔۔۔"
(خطبات حکیم الاسلام)

(۲۷)... غیر مقلدین وہابیوں کا مناظر اسلام مولوی ثناءاللہ امرتسری کہتا ہے:

"اسی (۸۰) سال پہلے قریبا مسلمان اسی خیال کے تھے جن کو آج کل بریلوی حنفی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ (رسائل ثنائیہ/صفحہ:163)

(2)توجہ فرمائیں:

قارئین! اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کی کرامات میں سے ایک بہت بڑی کرامت یہ بھی ہے کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ کے مخالفین نے بھی آپ کو سچا عاشق رسول اور بہت بڑا عالم دین مانا۔ لیکن افسوس! ان دیوبندیوں وہابیوں پر کہ جو اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کی ذات پر تبرا بازی کرتے ہیں۔ قارئین! اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے جو کفر کا فتویٰ دیوبندیوں وہابیوں کے چار اکابرین پر لگایا اس کی تائید دیوبندی اکابر بھی کرتے ہیں۔ جیسا کہ دیوبندیوں وہابیوں کا مولوی مرتضیٰ حسن چاندپوری کہتا ہے:

"اگر خان صاحب کے نزدیک بعض علمائے دیوبند واقعی ایسے ہی تھے جیسا کہ انھوں نے انہیں سمجھا تو خان صاحب پر ان علمائے دیوبند کی تکفیر فرض تھی۔ اگر وہ انکو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے....."(اشد العذاب علی مسیلمۃ الفنجاب/صفحہ:17)

قارئین! اب اس کے باوجود بھی دیوبندی وہابی نجدی اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ پر اور ان کے ماننے والوں پر (یعنی ہم پر) بلاوجہ کفر و شرک کے فتوے لگائیں تو یہ بلکل ان کا فتویٰ باطل و مردود ہے۔ اب وہ دیوبندی وہابی نجدی جو اعلیٰ حضرت رحمتہ اللہ علیہ کو اور ان کے ماننے والوں کو کافر، مشرک، بدعتی، وغیرہ کہتے ہیں تو انکو اس بات سے توبہ و رجوع کرنا چاہیے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا:

مفہوم:

"جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو کہتا ہے کہ اے کافر! تو ان دونوں میں سے ایک کافر ہو گیا۔(صحیح بخاری/حدیث:6104)

مزید ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

مفہوم:

"کہ کوئی شخص کسی شخص کو فسق کی اور کفر کی تہمت نہیں لگاتا مگر وہ اسی پر لوٹتا ہے اگر اس کا صاحب ایسا نہ ہوا (بخاری)(مشکوۃ المصابیح/حدیث:4603)

قارئین! اب آپ خود ملاحظہ فرمالیں کہ کیا حکم ہے کہ جو کسی مسلمان کو کافر کہے؟؟

اب پتا نہیں کتنے ہی دیوبندی وہابی نجدی مسلمانوں پر کفر و شرک کا فتوی لگانے کی وجہ سے خود کافر و مشرک ہو گئے۔اسی لئے ایسے دیوبندیوں وہابیوں سے یہی گزارش ہے کہ تم لوگ پکی سچی توبہ و رجوع کرو اور مسلک اہلسنت وجماعت حنفی بریلوی کو مسلک حق تسلیم کرلو ورنہ موت کا کوئی پتا نہیں۔

قارئین! الحمد للہ ہمارا رسالہ مکمل ہوا۔۔۔۔آخر میں اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ بندہ ناچیز کی اس چھوٹی سی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول

فرمائے۔اور اس رسالہ کو علماء کرام اور ہم جیسے طلباء اور عوام الناس کے لئے نافع
بنائے۔آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

ہماری اردو کتابیں:

﴿بہار تحریر (14 حصے)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿اذان بلال اور سورج کا نکلنا﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿شب معراج غوث پاک﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿شب معراج نعلین عرش پر﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿مقرر کیسا ہو؟﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿غیر صحابہ میں ترضی﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿اختلاف اختلاف اختلاف﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
﴿آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)﴾	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

﴿قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿محرم میں نکاح﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿روایتوں کی تحقیق (تین حصے)﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿بریک اپ کے بعد کیا کریں؟﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿ایک نکاح ایسا بھی﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿کافر سے سود﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿میں خان تو انصاری﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿جرمانہ﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿سفرنامہ بلاد خمسہ﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿منصور حلاج﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿فرضی قبریں﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿سنی کون؟ وہابی کون؟﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿رَضا یارِضا﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿786/92﴾	از قلم عبد مصطفیٰ محمد صابر قادری
﴿کلام عبید رضا﴾	پیشکش عبد مصطفیٰ آفیشل
﴿تحریرات لقمان﴾	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد

﴿بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)﴾	از قلم کنیز اختر
﴿عورت کا جنازہ﴾	از قلم جناب غزل صاحبہ
﴿تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام﴾	از قلم عرفان برکاتی
﴿اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)﴾	از قلم عرفان برکاتی
﴿مسائل شریعت (جلد 1)﴾	از قلم سید محمد سکندر وارثی
﴿اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا﴾	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
﴿مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں﴾	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
﴿مفتی اعظم ہند اپنے فضل وکمال کے آئینے میں﴾	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
﴿سفرنامہ عرب﴾	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
﴿من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق﴾	از قلم زبیر جمالوی
﴿ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت﴾	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
﴿علم نور ہے﴾	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
﴿یہ بھی ضروری ہے﴾	از قلم محمد حاشر عطاری
﴿مومن ہو نہیں سکتا﴾	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
﴿جہان حکمت﴾	از قلم محمد سلیم رضوی
﴿ماہ صفر کی تحقیق﴾	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری
﴿فضائل ومناقب امام حسین﴾	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
﴿شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر﴾	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ

﴿تحریرات بلال﴾	از قلم مولانا محمد بلال ناصر
﴿معارف اعلی حضرت﴾	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
﴿نگارشات ہاشمی﴾	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
﴿ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ کا شمارہ)﴾	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
﴿امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں﴾	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
﴿زر خانۂ اشرف﴾	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
﴿حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ﴾	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
﴿ایمان افروز تحاریر﴾	از قلم محمد ساجد مدنی
﴿انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق﴾	از قلم اسعد عطاری مدنی
﴿رشحات ابن حجر﴾	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
﴿تجلیات احسن (جلد 1)﴾	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
﴿درس ادب﴾	از قلم غلام معین الدین قادری
﴿تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)﴾	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
﴿حق پرستی اور نفس پرستی﴾	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
﴿خوان حکمت﴾	از قلم محمد سلیم رضوی
﴿صحابہ یا طلقاء؟﴾	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
﴿روشن تحریریں﴾	از قلم ابوحاتم محمد عظیم
﴿تحریرات ندیم﴾	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری

﴾امتحان میں کامیابی﴿	از قلم ابن شعبان چشتی
﴾اہمیتِ مطالعہ﴿	از قلم دانیال سہیل عطاری
﴾دعوت انصاف﴿	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
﴾حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات﴿	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
﴾تحریرات ابن جمیل﴿	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
﴾ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ کا شمارہ)﴿	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
﴾مسئلۂ استمداد﴿	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
﴾حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی﴿	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
﴾(میرے قلم دان سے﴿	از قلم احمد رضا مغل
﴾عوامی باتیں (حصہ 1)﴿	از قلم فیصل بن منظور
﴾تحقیقات اویسیہ (جلد 1)﴿	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
﴾امیر المجاہدین کے آثار علمیہ﴿	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
﴾رافضیوں کا رد﴿	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
﴾چھوٹی بیماریاں﴿	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
﴾فتاوی کرامات غوثیہ﴿	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
﴾غامدیت پر مکالمہ﴿	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی
﴾خودکشی﴿	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
﴾مقالاتِ بدر (جلد 1)﴿	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ

﴿ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)﴾	پیشکش دار التحقیقات انٹر نیشنل
﴿سردی کا موسم اور ہم﴾	از قلم خالد تسنیم المدنی
﴿رد ناصر رامپوری﴾	از قلم میثم عباس قادری رضوی
﴿چشمۂ حکمت﴾	از قلم محمد سلیم رضوی
﴿کتابوں کے عاشق﴾	از قلم محمد ساجد مدنی
﴿عبد السلام نامی علما و مشائخ﴾	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازش مدنی
﴿التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب﴾ یہ کتاب	از قلم شعیب عطاری جلالی

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

(1) Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.
amo.news/blog

(2) Sabiya Virtual Publication
This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

(3) E Nikah Matrimonial Service
E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.
www.enikah.in

(4) E Nikah Again Service
E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

(5) Roman Books
Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**
For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm
9102520764

BANK DETAILS
Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

(1) Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

(2) Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

(4) E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.

www.enikah.in

(4) E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

(5) Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)